آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

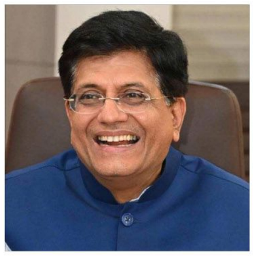

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 Vol.12 , Issue. 168 Wednesday , 19 February 2025 www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے بدھ/19 فروری 2025، بمطابق/20 شعبان المعظم 1446ھ

ہندوستان قطر تعلقات 'اسٹریٹجک پارٹنرشپ' میں تبدیل

وزیراعظم نریندر مودی اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے حیدرآباد ہاؤس میں انفرادی اور وفود کی سطح پر بات چیت کی

نئی دہلی، 18 فروری (ہ س)۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے منگل کو دہلی کے حیدرآباد ہاؤس میں انفرادی اور وفود کی سطح پر بات چیت کی۔ بات چیت میں دونوں رہنماؤں نے اپنی باہمی شراکت داری کو سٹریٹجک شراکت داری میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے آج ایکسپوسٹ کو بتایا کہ حیدرآباد ہاؤس میں آج وسیع بات چیت ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے تجارت، توانائی، سرمایہ کاری، اختراعات، ٹیکنالوجی، فوڈ سیکورٹی، فوڈ سیفٹی، ثقافت اور عوام سے عوام کے تعلقات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہندوستان-قطر تعلقات کو ایک اسٹریٹجک شراکت داری تک بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

اس سے پہلے آج صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے راشٹرپتی بھون میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی کا رسمی طور پر خیر مقدم کیا۔ امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی کل دو روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے۔ ان کے دورے کو خصوصی اعزاز دیتے ہوئے خود وزیر اعظم مودی نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ امیر قطر کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی ہے۔ اس میں وزراء، اعلیٰ حکام اور ایک تجارتی وفد شامل ہے۔ یہ ان کا دوسرا دورہ ہے۔ اس سے قبل مارچ 2015 میں وہ اپنے سرکاری دورے پر بھارت آئے تھے۔

گجرات تبدیلیٔ مذہب معاملہ: 3 سالوں سے قید و بند کی صعوبت برداشت کر رہے عالم دین کی ضمانت سپریم کورٹ سے منظور

نئی دہلی: گجرات تبدیلیٔ مذہب معاملے میں گزشتہ 3 سالوں سے قید و بند کی صعوبت برداشت کر رہے عالم دین مولانا ساجد بھائی پٹیل کی ضمانت سپریم کورٹ نے 17 فروری کو منظور کرلی۔ عدالت عظمیٰ کی 2 رکنی بنچ نے ملزم کو طویل قید اور مقدمے کی سماعت میں ہو رہی تاخیر کی بنیاد پر مشروط ضمانت پر رِہا کرنے کا حکم دیا، حالانکہ سرکاری وکیل نے ملزم کو ضمانت دیے جانے کی سخت الفاظ میں مخالفت کی۔ جمعیۃ علماء ہند کی قانونی امداد کمیٹی نے صدر مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر ملزم ساجد پٹیل کے مقدمے کی سپریم کورٹ میں پیروی کی۔ سپریم کورٹ کی 2 رکنی بنچ، جس میں جسٹس سنجے کول اور جسٹس احسان الدین امان اللہ نے ملزم کے دفاع میں سینئر ایڈووکیٹ نتیا رام کرشنن کی دلیلوں کو سننے کے بعد ملزم کو جیل سے رہا کرنے کا حکم دیا۔ سماعت کے دوران سینئر ایڈووکیٹ نتیا رام کرشنن نے عدالت کو مطلع کیا کہ ملزم گزشتہ 3 سالوں سے جیل کی مشکلات برداشت کر رہا ہے، اور اس معاملے میں نامزد بیشتر ملزمین کو ضمانت مل چکی ہے۔ اس لیے برابری کی بنیاد پر اور فریق استغاثہ کے ذریعہ لگائے گئے الزامات کے مدنظر ملزم کو بھی ضمانت دی جانی چاہیے۔ سینئر ایڈووکیٹ نے یہ بھی بتایا کہ ملزم پر جبراً مذہب تبدیلی کرانے کے الزام میں وڈودرا اور بھروچ میں معاملے درج کیے گئے تھے، جن میں سے وڈودرا معاملے میں ملزم کو پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ چونکہ بھروچ معاملے میں ملزم بھی یکساں روش کے ہیں، اس لیے ملزم کو ضمانت دی جانی چاہیے۔ سماعت کے دوران سرکاری وکیل رجت نایر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم اس معاملے کا کلیدی گنہگار ہے، جس پر 'بیت المال' کی رقم کا غلط استعمال کر کے سماج کے کمزور طبقات کے غریب لوگوں کو پیسے کا لالچ دے کر ان کا مذہب تبدیل کرانے کا سنگین الزام ہے۔ سرکاری وکیل نے یہ بھی کہا کہ ملزم نے نہ صرف پیسوں کا لالچ دیا، بلکہ ڈرایا اور دھمکایا بھی۔ اس وجہ سے اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ سرکاری کے ساتھ ساتھ شکایت دہندہ پروین بھائی وسنت بھائی کے وکیل نے بھی ساجد بھائی پٹیل کی ضمانت کی مخالفت کی، لیکن عدالت نے سینئر ایڈووکیٹ نتیا رام کرشنن کی دلیلوں سے متفق ہوتے ہوئے ساجد پٹیل کو مشروط ضمانت دینے کا حکم صادر کیا۔ واضح رہے کہ گجرات کے بھروچ ضلع کے امود نامی علاقہ میں جبراً مذہب تبدیلی کی شکایت ملنے پر امود پولیس اسٹیشن نے 15 افراد کے خلاف 'گجرات فریڈم آف ریلیجن ایکٹ 2003' کی دفعات 4، 5، 4جی، تعزیرات ہند کی دفعات 120بی، 153بی سی، (2)506، 15، 13اے(1)، 295سی، 466، 468، 471، درج فہرست ذات و درج فہرست قبائل انسداد ظلم ایکٹ کی دفعہ (2)3، 5،3اے، (5)(2)3 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 84سی کے تحت معاملہ درج کیا تھا اور ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔

تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے مسلم سرکاری ملازمین کو دی خوشخبری، رمضان میں ایک گھنٹہ قبل ملے گی چھٹی

ماہِ رمضان المبارک قریب ہے۔ اس ماہ کے شروع ہونے سے عین قبل تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے مسلم سرکاری ملازمین کو ایک بڑی خوشخبری دی ہے۔ روزہ و افطار کی سرگرمی کو دیکھتے ہوئے حکومت نے اعلان کیا ہے کہ مسلم ملازمین کے لیے کام کے گھنٹوں میں تخفیف کی جائے گی۔ سرکاری محکموں، پبلک سیکٹرس کی یونٹوں اور تعلیمی اداروں کے مسلم ملازمین کو یہ سہولت ملے گی۔ دی گئی جانکاری کے مطابق رمضان میں مسلم سرکاری ملازمین عام دنوں کے مقابلے ایک گھنٹہ پہلے کام چھوڑ کر گھر جا سکتے ہیں۔ ریاست میں یہ سہولت 2 مارچ سے مل سکے گی اور 31 مارچ تک جاری رہے گی۔ یعنی جو مسلم ملازمین عام طور پر شام 5 بجے دفتر سے نکلتے تھے، وہ 4 بجے ہی دفتر سے گھر کے لیے روانہ ہو سکتے ہیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ایک آفیشیل سرکلر جاری کر مسلم سرکاری ملازمین کو ایک گھنٹہ قبل چھٹی دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سرکلر میں بتایا گیا ہے کہ سہولت اساتذہ، کانٹریکٹ، آؤٹ سورسنگ، بورڈ، کارپوریشنز اور پبلک سیکٹر میں کام کرنے والے سبھی مسلم ملازمین کو ملے گی۔ یہ قدم رمضان میں مسلمانوں کے روزہ کو توجہ میں رکھتے ہوئے اٹھایا گیا ہے، تاکہ ملازمین کو اپنے مذہبی اعمال اور عبادات میں آسانی پیدا ہو۔ تلنگانہ کی کانگریس حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے اس قدم کی بی جے پی لیڈران تنقید کر رہے ہیں۔ بی جے پی رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ کا کہنا ہے کہ کانگریس کو صرف مسلم ووٹوں پر بھروسہ ہے، اور اس کی مدد سے ہی اقتدار حاصل کیا ہے۔

یوپی اسمبلی میں اردو اور انگریزی پر بحث، سماجوادی پارٹی کا احتجاج

لکھنؤ: اتر پردیش اسمبلی میں آج اردو اور انگریزی کے مسئلے پر گرما گرم بحث دیکھنے کو ملی۔ اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے اسمبلی میں مطالبہ کیا کہ انگریزی کے بجائے اردو کو فلور لینگویج بنایا جائے۔ انہوں نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ انگریزی کو زبردستی مسلط کیا جا رہا ہے جبکہ اردو کو وہی حیثیت نہیں دی جا رہی جو دوسری زبانوں کو حاصل ہے۔ ماتا پرساد پانڈے نے مزید کہا کہ اتر پردیش میں بڑی تعداد میں لوگ اردو بولتے ہیں، اس لیے اسے اسمبلی کی کارروائی میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں زیادہ تر لوگ انگریزی نہیں جانتے، اس لیے انگریزی کو مسلط کرنا غیر مناسب ہے۔ ان کے اس مطالبے پر سماجوادی پارٹی کے اراکین نے بھی حمایت کا اظہار کیا اور حکومت کے رویے پر اعتراض کیا۔ اس بحث پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور سماجوادی پارٹی کو نشانے پر لیا۔ انہوں نے کہا کہ سپا کے لوگ اردو کی وکالت تو کرتے ہیں مگر مقامی زبانوں جیسے کہ بھوجپوری، بندیلی اور اودھی کی حمایت نہیں کرتے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سماجوادی پارٹی اردو کو تو فروغ دینا چاہتی ہے مگر مقامی زبانوں کے لیے آواز نہیں اٹھاتی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کا رویہ دوہرا ہے۔

'جموں و کشمیر میں نئے کریمنل قوانین کا نفاذ کافی حد تک ٹھیک رہا'

امت شاہ کے ساتھ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا بیان

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے 18 فروری کو جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی موجودگی میں ریاست میں نئے مجرمانہ قوانین (کریمنل لاء) پر عمل درآمد سے متعلق حالات کا جائزہ لیا۔ دراصل جموں و کشمیر میں اب نظامِ قانون براہ راست مرکزی حکومت کی طرف سے کنٹرول کیا جاتا ہے، کیونکہ سابق میں ریاست رہے جموں و کشمیر کو 2019 میں تقسیم کر جموں و کشمیر اور لداخ کے طور پر 2 مرکز کے زیر انتظام خطوں میں بدل دیا گیا تھا۔ بہرحال، وزیر اعلیٰ امت شاہ کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے علاوہ ڈی جی پی نلن پربھات، چیف سکریٹری اٹل ڈُلو بھی موجود رہے۔ میٹنگ کے بعد وزیر اعلیٰ عبداللہ نے کہا کہ "جموں و کشمیر میں نئے مجرمانہ قوانین کا نفاذ کافی حد تک ٹھیک رہا ہے۔ جہاں کمی رہی ہے اس پر بات ہوئی، اسے بھی درست کیا جائے گا۔ لوگوں کو نئے قوانین کی پوری جانکاری ہو، اس کے لیے بھی پیش قدمی کی جائے گی۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکز کے زیر انتظام اس خطے میں سیکورٹی سے متعلق معاملوں پر کہا کہ "اس سے قبل جو 2 میٹنگیں ہوئی تھیں، وہ سیکورٹی سے متعلق تھیں۔ اگر سیکورٹی سے متعلق میٹنگوں میں عوام کے ذریعہ منتخب حکومت کو شامل نہ کرنے کا فیصلہ لیا جاتا ہے، تو ٹھیک ہے۔" نئے چیف الیکشن کمشنر کی تقرری سے متعلق بھی عمر عبداللہ نے اپنا ردعمل ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ "حزب اختلاف کے قائد (راہل گاندھی) کے طور پر انھیں عدم اتفاق ظاہر کرنے کا حق ہے، یہ کہاں کہا گیا ہے کہ جو حکومت کرتی ہے اپوزیشن اس سے متفق ہو جہاں تک سماعت کی بات ہے، تو سپریم کورٹ میں سماعت چل رہی ہے اور فیصلہ آ جائے گا۔ میں اس میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ میں تو ایک ریاست کا وزیر اعلیٰ ہوں، یہ مرکز کا معاملہ ہے۔" افسران کے حوالے سے خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ نارتھ بلاک میں ہوئی میٹنگ میں عمر عبداللہ اور منوج سنہا کے علاوہ مرکزی حکومت و جموں و کشمیر حکومت کے سرکردہ افسران بھی شامل ہوئے۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس)، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (بی ایس اے) کو بالترتیب نوآبادیاتی دور کی آئی پی سی، آئی پی سی آر اور 1872 کے آئی ای اے کی جگہ بدلا گیا ہے۔ نئے قوانین گزشتہ سال یکم جولائی سے نافذ ہوئے تھے۔ وزیر داخلہ پہلے ہی اتر پردیش، ہریانہ، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش، مدھیہ پردیش اور گجرات سمیت کئی ریاستوں میں نئے مجرمانہ قوانین کے عمل درآمد کی حالت کا تجزیہ کر چکے ہیں۔

آدھی رات کو فیصلہ لینا توہین ہے، گیانیش کمار کی تقرری پر راہل گاندھی ناراض

نئی دہلی: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی نے منگل کو نئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی تقرری کے عمل سے سخت اختلاف ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا آدھی رات کو نئے چیف الیکشن کمشنر کا انتخاب کرنے کا فیصلہ توہین آمیز ہے۔ راہول گاندھی نے کہا کہ انہوں نے پینل کے سامنے اختلافی نوٹ بھی پیش کیا، جس میں وزیر داخلہ امیت شاہ بھی ایک رکن ہیں۔ راہول گاندھی نے مائیکرو بلاگنگ سائٹ X پر ایک پوسٹ میں کہا، "اگلے الیکشن کمشنر کے انتخاب کے لیے کمیٹی کی میٹنگ کے دوران، میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو اختلاف رائے کا ایک خط پیش کیا جس میں کہا گیا تھا کہ ایگزیکٹو مداخلت سے آزاد ایک آزاد الیکشن کمیشن کا سب سے بنیادی پہلو الیکشن کمشنروں اور چیف الیکشن کمشنر کے انتخاب کا عمل ہے۔ اپنے اختلاف کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اور چیف جسٹس آف انڈیا کو کمیٹی سے ہٹا کر مودی حکومت نے ہمارے انتخابی عمل کی سالمیت کے بارے میں کروڑوں ووٹروں کے خدشات کو بڑھا دیا ہے۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے ان کا فرض ہے کہ وہ بابا صاحب امبیڈکر اور ملک کے بانی قائدین کے نظریات کو برقرار رکھیں اور حکومت کو جوابدہ بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کا نئے چیف الیکشن کمشنر کے انتخاب کے لیے آدھی رات کا فیصلہ لینا بے عزتی اور بدتمیزی ہے جبکہ کمیٹی کی تشکیل اور عمل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جا رہا ہے اور اسے 48 گھنٹے سے بھی کم وقت میں سنا جانا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ حکومت نے پیر کی دیر رات گیانیش کمار کو نیا چیف الیکشن کمشنر (CEC) مقرر کیا ہے۔ اس کا اعلان وزیر اعظم کی زیر صدارت سلیکشن کمیٹی کے اجلاس کے چند گھنٹے بعد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے حکومت سے اس معاملے میں سپریم کورٹ کی سماعت کے پیش نظر اجلاس ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔ گیانیش کمار 1988 بیچ کے کیرالہ کیڈر کے افسر ہیں۔ وہ گزشتہ سال جنوری میں وزارت تعاون کے سیکرٹری کے عہدے سے ریٹائر ہوئے تھے۔ وہ مئی 2022 سے امت شاہ کی زیر قیادت وزارت میں سکریٹری تھے۔ گیانیش کمار نے وزارت داخلہ میں پانچ سال گزارے۔ انہوں نے مئی 2016 سے ستمبر 2018 تک جوائنٹ سیکرٹری اور پھر ستمبر 2018 سے اپریل 2021 تک ایڈیشنل سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ کمار کو گزشتہ سال مارچ میں سکھبیر سنگھ سندھو کے ساتھ الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ، کانپور سے سول انجینئرنگ میں بی ٹیک کیا ہے۔ کمار نے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ فنانشل اینالسٹ آف انڈیا سے بزنس فنانس کا بھی مطالعہ کیا ہے۔

اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم کی جیل سے رِہائی کا راستہ ہموار

ایم پی-ایم ایل اے کورٹ سے ضمانت منظور

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کے جنرل سکریٹری اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم کے جیل سے باہر آنے کا راستہ ہموار ہو گیا ہے۔ دشمنانہ ملکیت خرد برد سے متعلق معاملے میں عبداللہ اعظم کی ضمانت منظور ہو گئی ہے۔ رام پور کے ایم پی-ایم ایل اے مجسٹریٹ کورٹ نے عبداللہ کو ضمانت پر رِہا کرنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ 3 سے 4 دنوں میں وہ جیل کی سلاخوں سے باہر آ جائیں گے۔ ایک وقت تھا جب اعظم خان، ان کی شریک حیات تزئین فاطمہ اور بیٹا عبداللہ اعظم تینوں جیل میں بند تھے۔ تزئین پہلے ہی ضمانت پر جیل سے باہر آ چکی ہیں، اور اب عبداللہ کی رِہائی کا پروانہ بھی صادر ہو گیا ہے۔ سابق رکن اسمبلی عبداللہ اعظم ہردوئی جیل میں بند ہیں۔ وہ 17 ماہ بعد جیل سے باہر آئیں گے۔ یوپی میں سماجوادی پارٹی کی حکومت جانے اور یوگی حکومت بننے کے بعد اعظم خاں اور ان کے کنبہ پر یکے بعد دیگرے کئی کیسز درج ہوئے تھے۔ کئی کیسز اعظم خان کے ساتھ ساتھ ان کی بیوی تزئین اور بیٹے عبداللہ پر ہوئے، جس کے بعد انھیں جیل میں بند کر دیا گیا۔ عبداللہ کو دشمنانہ ملکیت ہضم کرنے کے معاملے میں ملزم بنایا گیا تھا۔ یہ مقدمہ ریکارڈ روم کے اسسٹنٹ ریکارڈ کیپر محمد فرید کی طرف سے سول لائنس تھانے میں 9 مئی 2020 کو درج کرایا گیا تھا۔ لکھنؤ کے پیرپور ہاؤس باشندہ سید آفاق احمد اور نامعلوم کے خلاف مقدمہ درج ہوا تھا۔ اس میں دشمنانہ ملکیت کو خرد برد کرنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ دشمنانہ ملکیت معاملے میں ضمانت کے لیے اعظم خان نے بھی عرضی لگائی تھی۔ حالانکہ بعد میں انھوں نے عرضی واپس لے لی تھی۔

'مہاکمبھ بنام مرتیوکمبھ'، مغربی بنگال اسمبلی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پریاگ راج کی بدنظمی کو بنایا ہدف تنقید

کلکتہ: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 18 فروری کو ریاستی اسمبلی میں ایک ایسا بیان دے دیا جس نے ہنگامہ برپا کر دیا ہے۔ انھوں نے اتر پردیش کے پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ میلہ میں بدنظمی معاملہ پر مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ یوگی حکومت کی بھی تنقید کی۔ اس دوران انھوں نے 'مہاکمبھ' کو 'مرتیوکمبھ' تک کہہ ڈالا۔ مہاکمبھ میں پیش آ رہے حادثات اور بھگدڑ میں ہوئیں اموات کے تعلق سے ممتا بنرجی نے یہ تلخ تبصرہ بنگال اسمبلی میں کیا۔ انھوں نے میلہ میں بدانتظامی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "مہاکمبھ تو مرتیوکمبھ میں بدل گیا ہے۔ میں مہاکمبھ اور گنگا ماں کا احترام کرتی ہوں، لیکن (وہاں جانے کا) کوئی منصوبہ نہیں ہے۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "امیروں اور وی آئی پی لوگوں کے لیے ایک لاکھ روپے تک کے کیمپ (ٹینٹ) دستیاب ہیں، لیکن غریبوں کے لیے کوئی انتظام نہیں ہے۔ میلے میں بھگدڑ کی حالت عام ہے، لیکن مناسب مینجمنٹ ضروری ہے۔" انھوں نے بی جے پی حکومت سے یہ سوال بھی کیا کہ کیا آپ نے کوئی منصوبہ بنایا تھا؟ بی جے پی پر تلخ تبصرہ کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ پارٹی اپنے سیاسی مفاد کو حاصل کرنے کے لیے مذہب کا استعمال کر رہی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ "اظہارِ رائے کی آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ بی جے پی اراکین اسمبلی نفرت پھیلائیں اور سماج کو بانٹیں۔" وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کے ان الزامات پر بھی تبصرہ کیا جس میں کہا گیا تھا کہ ان کا بنگلہ دیشی کٹر پسندوں سے رشتہ ہے۔ انھوں نے چیلنج پیش کرتے ہوئے کہا کہ "اگر بی جے پی یہ ثابت کر دے کہ میرا بنگلہ دیشی کٹر پسندوں سے رشتہ ہے، تو میں وزیر اعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ دے دوں گی۔" اسمبلی میں مہاکمبھ کے تعلق سے ممتا بنرجی کے متنازعہ بیان پر حزب اختلاف کے قائد اور بی جے پی لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

ملک میں بڑے زلزلے کا خدشہ! دہلی این سی آر میں زیادہ خطرہ

این ڈی آر ایف الرٹ موڈ پر

نئی دہلی: دہلی-این سی آر، بہار اور بنگلہ دیش میں پیر کی صبح زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے اور ملک بھر میں سبھی بٹالین کو الرٹ کر دیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ زلزلہ کسی بڑے زلزلے سے پہلے کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ اس لیے احتیاط برتی جا رہی ہے۔ این ڈی آر ایف کے ڈی آئی جی گمبھیر سنگھ چوہان نے کہا کہ گذشتہ دنوں وہ بھی زلزلے کے جھٹکوں سے بیدار ہوئے اور جھٹکے کو کافی شدت سے محسوس کیا۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ یہ کسی بڑے زلزلے کی پیشگی وارننگ ہو سکتی ہے۔ تاہم فی الحال ملک میں ایسی کوئی ٹیکنالوجی نہیں ہے جو زلزلوں کی درست پیش گوئی کر سکے۔ لہٰذا حالیہ جھٹکوں کو وارننگ کے طور پر لیتے ہوئے ملک بھر میں این ڈی آر ایف کی تمام بٹالین کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور ٹیمیں فوری راحت اور بچاؤ کے کاموں کے لیے تیار ہیں۔ دہلی اور این سی آر کے جغرافیائی محل وقوع کو دیکھتے ہوئے این ڈی آر ایف کے ڈی آئی جی گمبھیر سنگھ چوہان کا ماننا ہے کہ یہ علاقہ زلزلے کے لحاظ سے زیادہ حساس ہے۔ یہ علاقہ سیسمک زون 4 اور 5 کے تحت آتا ہے۔ یہاں زلزلے کی شدت زیادہ ہو سکتی ہے۔ اگر زلزلے کی شدت 6 یا اس سے زیادہ ہے تو دہلی این سی آر میں تباہ کن صورت حال پیدا ہو سکتی ہے۔ گنجان آبادی اور خستہ حال پرانی عمارتوں کی وجہ سے یہاں جان و مال کے نقصان کا زیادہ خطرہ ہے۔ اس خطرے کے پیش نظر دہلی اور غازی آباد میں واقع تمام این ڈی آر ایف بٹالین کو خصوصی احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

دماغ میں گندگی بھری ہے، مقدمہ کیوں سنیں؟

فحش تبصرہ پر رنویر الٰہ آبادیا کو سپریم کورٹ کی سخت پھٹکار

نئی دہلی: یوٹیوبر رنویر الٰہ آبادیا کے ذریعہ سے رینا کے شو انڈیاز گاٹ لیرینٹ میں پیرینٹس کو لے کے کیے گئے گندے مذاق کے معاملے میں سپریم کورٹ میں منگل کو سماعت ہوئی۔ عدالت عظمیٰ نے رنویر الٰہ آبادیا کے فحش تبصرہ پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں پھٹکار لگائی۔ عدالت نے کہا کہ ان کے (رنویر الٰہ آبادیا) دماغ میں گندگی بھری ہے۔ ایسے شخص کا مقدمہ ہم کیا سنیں۔ سپریم کورٹ نے صاف لفظوں میں کہا کہ مشہور ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کچھ بھی تبصرہ کریں۔ آپ لوگوں کے ماں-باپ کی بے عزتی کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ کے دماغ میں کچھ گندگی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے آگے کہا، "جس معذور ذہنیت کا مظاہرہ کیا گیا ہے اس سے پورا معاشرہ شرمندہ ہوگا۔" عدالت نے رنویر کو حکم دیا ہے کہ وہ ان کی اجازت بغیر ملک سے باہر نہیں جا سکتے ہیں۔ یوٹیوبر الٰہ آبادیا کو ان کا پاسپورٹ پولیس تھانے میں جمع کرنے کو کہا گیا ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے ایف آئی آر کے سلسلے میں گرفتاری سے رنویر الٰہ آبادیا کو عبوری راحت دے دی۔ وہیں عدالت نے ایف آئی آر کو ایک ساتھ جوڑنے کی ان کی عرضی پر بھی نوٹس جاری کیا اور مہاراشٹر، آسام اور جے پور میں درج ایف آئی آر پر گرفتاری پر عبوری روک لگا دی۔

دہلی میں وزیراعلیٰ کی حلف برداری کا وقت تبدیل

اب حلف برداری تقریب 20 فروری کو، قانون ساز پارٹی کی میٹنگ آج

نئی دہلی: دہلی میں وزیراعلیٰ کی حلف برداری کی تقریب کا وقت تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اب یہ تقریب 20 فروری کو صبح 11 بجے منعقد ہوگی۔ اس سے قبل حلف برداری شام ساڑھے چار بجے طے تھی۔ ذرائع کے مطابق اس تبدیلی کی وجوہات سیاسی اور انتظامی معاملات سے جڑی ہوسکتی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ 19 فروری کو شام ساڑھے تین بجے ہوگی، جس میں وزیراعلیٰ کے نام کا اعلان کیا جائے گا۔

یادر ہے کہ 8 فروری کو اسمبلی انتخابات کے نتائج آنے کے بعد دس دن گزر چکے ہیں لیکن بی جے پی نے ابھی تک وزیراعلیٰ کے چہرے کا اعلان نہیں کیا ہے، جس پر اپوزیشن جماعتیں اسے مسلسل نشانہ بنا رہی ہیں۔ واضح ہو کہ بی جے پی کی نئی حکومت کی حلف برداری دہلی کے رام لیلا میدان میں ہوگی، جہاں تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ تقریب کے انچارج ونود تاوڑے اور ترون چگ نے موقع پر پہنچ کر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ بی جے پی نے 26 سال بعد دہلی کی اقتدار میں واپسی کی ہے۔ اسے 70 میں سے 48 نشستوں پر کامیابی ملی، جبکہ عام آدمی پارٹی 22 سیٹوں پر سمٹ کر رہ گئی۔ بی جے پی کا موقف ہے کہ وزیراعلیٰ کے لیے کوئی بھی منتخب رکن اسمبلی منتخب ہوسکتا ہے، تاہم کچھ نام سب سے زیادہ زیر بحث ہیں۔ وزیراعلیٰ کے عہدے کے مضبوط دعویداروں میں پرویش ورما شامل ہیں، جنہوں نے نئی دہلی اسمبلی حلقے سے عام آدمی پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو شکست دی۔ بی جے پی دہلی کے سابق صدر وجیندر گپتا اور ستیش اپادھیائے بھی اس دوڑ میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پون شرما، آشیش سود، ریکھا گپتا اور شِکھا رائے کے نام بھی زیر غور ہیں۔ بی جے پی کے دلت چہرے کے طور پر بوانا (ایس سی) سیٹ سے منتخب ایم ایل اے رویندر اندراج سنگھ اور مادی پور (ایس سی) سیٹ سے کامیاب ہونے والے کیلاش گنگوال کے نام بھی سامنے آ رہے ہیں۔ بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد بھی وزیراعلیٰ کے اعلان میں تاخیر اور اپوزیشن کے بڑھتے حملوں نے سیاسی ماحول کو مزید گرما دیا ہے۔ اب سب کی نظریں 19 فروری کی میٹنگ پر جمی ہیں، جہاں بی جے پی اپنا فیصلہ سنائے گی، جبکہ 20 فروری کو نئی حکومت باقاعدہ طور پر اقتدار سنبھال لے گی۔

دہلی میں بی جے پی کا دولہا ابھی تک نامعلوم ہے: آپ

نئی دہلی، 18 فروری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے دہلی کے وزیراعلیٰ کے نام کا اعلان کیے بغیر حلف برداری کی تقریب کی تیاریوں کے سلسلے میں آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بارات اور منڈپ تیار ہیں لیکن کوئی نہیں جانتا کہ بی جے پی کا دولہا کون ہوگا آپ کے دہلی ریاستی کنوینر گوپال رائے نے آج کہا کہ شادی کی بارات اور منڈپ تیار ہیں لیکن کوئی نہیں جانتا کہ بی جے پی کا دولہا کون ہوگا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا بی جے پی نے ابھی تک وزیراعلیٰ کے نام کا فیصلہ نہیں کیا ہے یا اس کے پیچھے کوئی بڑا راز ہے۔ عام طور پر الیکشن میں کامیابی کے بعد پارٹی کی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ ہوتی ہے جس میں اس کا لیڈر منتخب ہوتا ہے اور وہ لیفٹیننٹ گورنر سے مل کر حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کرتا ہے۔ یہاں بی جے پی تمام تیاریاں کر رہی ہے، لیکن وزیراعلیٰ کون بنے گا اس کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ مسٹر رائے نے کہا اس ملک میں مختلف ریاستوں میں مختلف پارٹیوں کی حکومتیں بنی ہیں، لیکن ہندوستان کی تاریخ میں ایسا پہلی بار ہوا ہے کہ شادی کی بارات تیار ہے، منڈپ تیار ہے، اس کا معائنہ بھی کیا جا رہا ہے، لیکن کوئی نہیں جانتا کہ دولہا کون ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ عام طور پر یہ روایت رہی ہے کہ الیکشن کے بعد جو بھی پارٹی جیتتی ہے وہ اپنی قانون ساز پارٹی کا اجلاس منعقد کرتی ہے جس میں قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا جاتا ہے جو وزیراعلیٰ کے عہدے کا دعویدار ہوتا ہے۔ وہ اپنا دعویٰ پیش کرتا ہے اور گورنر یا صدر کو اپنی کابینہ کا نام بھی دیتا ہے۔ وہاں سے منظوری کے بعد حلف برداری کی تاریخ دی جاتی ہے اور اس کے بعد اس کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ یہاں تمام تر تیاریاں جاری ہیں، لیکن وزیراعلیٰ کون بنے گا اس کا کوئی پتہ نہیں ہے۔ یہ بی جے پی ہے، یہ کچھ بھی کرسکتی ہے۔ یہ لوگ اگلے پانچ برسوں میں مزید کئی ریکارڈ بنائیں گے۔

دہلی کے لیے بی جے پی کا پلان-100 تیار

نئی دہلی: دہلی میں نئی حکومت کے قیام سے پہلے ہی عہدیداروں نے کام کی فہرستیں بنانا شروع کر دی ہیں۔ دہلی حکومت میں چیف سکریٹری کا دفتر اس کابینہ نوٹ کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے۔ پہلے کابینہ نوٹ میں حکومت کے 100 دن کے ایکشن پلان کے بارے میں بات کی جائے گی۔ اسے ڈیولپڈ دہلی ریزولوشن 2025 کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ دہلی حکومت کے حکام سے موصولہ اطلاع کے مطابق یہ اشارہ دیا گیا ہے کہ رام لیلا میدان میں حلف لینے کے بعد نومنتخب وزیراعلیٰ سیدھے دہلی سکریٹریٹ آئیں گے۔ کابینہ کی پہلی میٹنگ یہاں ہوگی۔ عام طور پر کابینہ کا پہلا اجلاس غیر رسمی ہوتا ہے، جس میں وزراء کو ان کے محکموں کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ 20 فروری کی شام کو ہونے والی پہلی میٹنگ میں کچھ امور پر تبادلہ خیال اور فیصلے کیے جائیں گے۔ کابینہ کے نوٹ کے مطابق، چیف سکریٹری نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ نئی حکومت کے ڈیولپڈ دہلی ریزولوشن-2025 کے حوالے سے اپنے محکموں کے لیے 100 دن کا ایکشن پلان تیار کریں۔ ایکشن پلان کو 15 دن، ماہانہ اور 100 دنوں کی مدت میں حاصل کیے جانے والے اہداف پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ اس حوالے سے تمام محکموں نے اپنے کابینہ نوٹ تیار کر لیے ہیں۔ جی اے ڈی (جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت دہلی) 100 دن کے ایکشن پلان کو مضبوط کرے گا اور اسے حکومت کے غور کے لیے رکھے گا۔

ستیندر جین کے معاملے میں ای ڈی کا یوٹرن

نئی دہلی: پچھلے سال عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے سابق ایم ایل اے ستیندر جین کی جانب سے منی لانڈرنگ کی روک تھام (پی ایم ایل اے) کیس میں ان کے خلاف ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر روک لگانے کی درخواست کی مخالفت کرنے کے بعد، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے یوٹرن لیا ہے۔ ایجنسی نے پیر کو دہلی ہائی کورٹ کو بتایا کہ اس نے جین کی درخواست پر "اتفاق کیا" جین نے گزشتہ سال مئی میں راؤس ایونیو ڈسٹرکٹ کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ الزامات طے کرنے کے مرحلے پر ٹرائل کورٹ کی کارروائی کو ملتوی کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا تھا کہ کیس میں تفتیش جاری ہے، لیکن الزامات طے کرنے کے لیے اسے مکمل نہیں سمجھا جا سکتا۔ جین نے یہ بھی کہا تھا کہ جرم کی آمدنی پر "مختلف رائے" تھی اور سی بی آئی نے ان کے خلاف غیر متناسب اثاثوں کے الزامات میں مزید تحقیقات شروع کی تھی، جس کا نتیجہ اس وقت زیر التوا تھا۔ ای ڈی نے عدالت کے سامنے جین کی درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے سابق وزیر صحت کی درخواست قانون کے عمل کی سنگین خلاف ورزی اور غلط استعمال ہے۔

آتشی اور سنجے سنگھ کو راحت

عدالتی فیس ادا نہ کرنے پر سندیپ دکشٹ کی ہتک عزت کی درخواست خارج

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو کارگزار وزیراعلیٰ آتشی اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ کو بڑی راحت دی ہے۔ عدالت نے آتشی اور سنجے سنگھ کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے خلاف دائر ہتک عزت کے مقدمے کو خارج کر دیا ہے۔ یہ عرضی سندیپ دکشٹ نے ہائی کورٹ میں دائر کی تھی، جو نئی دہلی سے کانگریس کے امیدوار تھے۔ تاہم عدالتی فیس کی عدم ادائیگی پر مقدمہ خارج کر دیا گیا۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ عرضی گزار نے دیوانی ہتک عزت کیس کی عدالتی فیس جمع نہیں کرائی ہے۔ اس لیے درخواست کی سماعت کا کوئی جواز نہیں ہے۔ دراصل سندیپ دکشٹ نے 10 کروڑ روپے ہرجانے کا مطالبہ کرتے ہوئے دیوانی ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ درخواست میں انہوں نے کہا کہ آتشی اور سنجے سنگھ نے ان پر انتخابات کے دوران پیسے لینے اور بی جے پی کے ساتھ ملی بھگت کا جھوٹا الزام لگایا تھا۔ عرضی میں کہا گیا کہ آتشی اور سنجے سنگھ نے سندیپ دکشٹ پر پیسے لینے اور بی جے پی سے ملی بھگت کے جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے۔ یہ شکایت 26 دسمبر 2024 کو نئی دہلی میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران آتشی اور سنجے سنگھ کی طرف سے لگائے گئے الزامات سے متعلق ہے۔ پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا گیا کہ سندیپ دکشٹ نے اے اے پی کو ہرانے کے لیے بی جے پی سے کروڑوں روپے لیے۔ اس کے ساتھ ساتھ پٹیشن میں آتشی پر اپنے ایکس ہینڈل پر پریس کانفرنس شیئر کرنے پر بھی اعتراض اٹھایا گیا تھا۔

راشن دکانداروں نے چودھری زبیر احمد کا والہانہ استقبال کیا

سیلم پور اسمبلی حلقہ کے سبھی مسائل کو حل کرنے کیلئے ہم پرعزم ہیں: چودھری زبیر احمد

نئی دہلی: سیلم پور اسمبلی حلقہ کے راشن دکانداروں کی یونین نے نومنتخب رکن اسمبلی چودھری زبیر احمد کے اعزاز میں آج یہاں کیتواڑہ عثمان پور میں ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں رکن اسمبلی چودھری زبیر احمد کو پھولوں کی مالا پہنا کر ان کا والہانہ استقبال کیا اور مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی صدارت یونین کے صدر مہیش جندل نے کی۔ جبکہ نظامت کے فرائض راجیندر پردھان نے ادا کئے۔ اس موقع پر راشن دکانداروں نے رکن اسمبلی چودھری زبیر احمد کے ساتھ راشن کی دکانوں سے متعلق تفصیلی گفتگو کی جس کو بغور سننے کے بعد چودھری زبیر احمد نے جلد از جلد حل کرانے کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ سبھی راشن دکانداروں کے جتنے بھی جائز مطالبے ہیں ان کو لیکر افسران سے ملاقات کروں گا اور آپ سبھی کی آواز اٹھاؤں گا۔ چودھری زبیر احمد نے کہا کہ سیلم پور اسمبلی حلقہ کے سبھی مسائل کو حل کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ اہم شرکا میں انل جین، مظہر محمد، سید ناصر جاوید، سنجے گپتا، دنیش تیواری، وجے پاٹھک، سیتارام مشرا، اکرام احمد، آشیش شرما، ضرار احمد، الطاف ادریسی، شاداب حسن، محمد راشد، کے نام قابل ذکر ہیں۔

AEEDU نے اپنے اسٹڈی سینٹر میں میں ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر تقسیم کئے

دہلی میں تعلیم کو فروغ دینے کے لیئے ایک بہت اہم قدم اٹھاتے ہوئے الائنس فار اکنومک اینڈ ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ آف دی انڈر پری ولیجڈ (AEEDU) نے اپنے اسٹڈی سینٹر میں میں ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر تقسیم کیئے یہ کمپیوٹر جو غیر سرکاری تنظیم تعلیم پر کام کر رہی ہیں انکو مفت تقسیم کیئے جس سے ڈیجیٹل دور میں زیادہ زیادہ بچوں کو تعلیم سے جوڑ سکیں یہ ممکن ہوسکا آئی آئی ایل ایم یونیورسٹی کے چانسلر اور آئیڈو کے صدر کی بدولت ایس وائی قریشی ہمیشہ پرانی دلی کو خاص طور سے تعلیم پر توجہ دیتے رہے ہیں آپ سابق الیکشن کمیشنر بھی رہے ہیں۔ اب آئیڈو کے ذریعے تعلیم کو مختلف طریقے کار سے مدد فراہم لاتے رہتے ہیں۔ آئیڈو کو 11 کمپیوٹرز موصول ہوئے جن کا مقصد اسٹڈی سینٹرز کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے ساتھ دوسرے تعلیمی اداروں کو بھی مضبوط بنانا ہے اور طلبا و طالبات کو تعلیمی وسائل تک بہتر رسائی ہو یہ تقسیم مختلف اداروں کے ذمہ داران کو پیش کیئے گئے جو تعلیم کے لیئے کوشاں ہیں مفت کمپیوٹر سینٹر یا اس سے متعلق تعلیم کے میدان میں بہت آگے ہیں۔ سید محبوب الاسلام نظامی امام درگاہ حضرت نظام الدین اولیا رحمت اللہ علیہ دو کمپیوٹر۔ (ڈائیوا) دہلی یوتھ ویلفیر ایسوسی ایشن کو دو یہ کمپیوٹرز خلیل صاحب اور محمد عارف نے کو نوح میوات میں حضرت شاہ ولی اللہ پبلک لائبریری میں قائم کردہ اسٹڈی سینٹرز کے لیئے پیش کیئے گیئے ہیں دو کمپیوٹر مسجد شاہ گل سے تشریف لائے جاوید صاحب اور نسیم صاحب نے حاصل کیئے میرٹھ کے کٹھور کے لیئے ذکی انور صاحب کو پیش کیئے گیئے یہ قدم بہت قابل ستائش کے ساتھ اس عزم کی عکاسی کرتا ہے وہ ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرے اور محروم اور ضرورت مندوں طلبا و طالبات تک اسکی رسائی ممکن ہو سکے ہم آئیڈو اور آئی آئی ایل ایم یونیورسٹی کی ستائش کرتے ہوئے ایس وائی قریشی کی اس معاونت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام این جی اوز نے ملکر تعریف کی اور امید کی کہ اب جو محروم اور کمزور طبقات پر ہمیشہ آئیڈو پل بن کر مدد کے لیئے آگے آکر کام کرے گی۔

سسودیا کے دفتر کو لے کر سنگین الزامات

نئی دہلی: دہلی میں نئے وزیراعلیٰ کی حلف برداری کی تیاریاں تیز ہوگئی ہیں۔ بی جے پی حکومت کی حلف برداری 20 فروری کو رام لیلا میدان میں ہوگی، لیکن اس سے پہلے پٹپڑ گنج سے بی جے پی کے ایم ایل اے رویندر سنگھ نیگی نے سابق ڈپٹی سی ایم اور عام آدمی پارٹی کے لیڈر منیش سسودیا کے پرانے دفتر کو لے کر سنگین الزامات لگائے ہیں۔ نیگی نے الزام لگایا ہے کہ دفتر سے کرسیاں، ٹی وی، ساؤنڈ سسٹم، صوفہ، میز اور اے سی غائب ہیں۔ بی جے پی ایم ایل اے نے کہا کہ سابق ڈپٹی سی ایم منیش سسودیا نے اس دفتر میں 12 سال تک کام کیا، جسے پی ڈبلیو ڈی نے بنایا تھا۔ یہاں پر مختلف محکموں کی جانب سے فرنیچر اور دیگر چیزیں فراہم کی گئیں لیکن جب پی ڈبلیو ڈی نے میرے حوالے کیا تو تقریباً 250 کرسیاں، ٹی وی، ساؤنڈ سسٹم، صوفہ، میزیں اور اے سی غائب تھے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ دفتر سے دروازے اور ایڈجسٹ پنکھے بھی غائب ہیں۔ یہ سب سرکاری جائیداد تھی۔ سب کچھ یہاں چھوڑنا ان کا فرض تھا۔ یہ ایک سرکاری دفتر تھا، لیکن اسے انتخابی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ انتخابات کے دوران یہاں جلسے ہوتے تھے۔ یہ لوگ آئین کو نہیں مانتے۔ فی الحال اس معاملے کو لے کر عام آدمی پارٹی یا سابق ڈپٹی سی ایم منیش سسودیا کی طرف سے کوئی بیان نہیں آیا ہے۔ پی ڈبلیو ڈی نے یہ بنگلہ بی جے پی ایم ایل اے نیگی کو دے دیا ہے۔ جہاں وہ صفائی کرواتے بھی نظر آئے۔ اب یہ بنگلہ ان کی سرکاری رہائش گاہ ہوگا۔ اس اسمبلی الیکشن میں منیش سسودیا نے پٹپڑ گنج سیٹ چھوڑ کر جنگ پورہ سے الیکشن لڑا تھا۔ پارٹی نے پٹپڑ گنج میں سسودیا کے بجائے اودھ اوجھا کو ٹکٹ دیا تھا۔ تاہم اودھ اوجھا کو انتخابات میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ بی جے پی کے نیگی تقریباً 29 ہزار ووٹوں سے سیٹ جیتنے میں کامیاب رہے۔ ساتھ ہی اپنی سیٹ بدلنے والے سسودیا کو بھی جیتنے کا موقع نہیں ملا۔

اردو اکادمی، دہلی کا نئے پرانے چراغ کے تحت "محفلِ شعروسخن" کی چوتھی نشست

نئی دہلی: اردو زبان و تہذیب اور مشاعروں کا سلسلہ کئی صدیوں پر محیط ہے۔ دہلی صرف ایک شہر نہیں ہے بلکہ تہذیب کی آئینہ دار ہے۔ ہماری ادبی ذمے داری بنتی ہے کہ ہم اس تہذیب و ثقافت اور اس سلسلے کو آگے بڑھائیں اور نئی نسلوں تک پہنچائیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ پانچ روزہ 'نئے پرانے چراغ' کے اجتماع "محفل شعروسخن" کی صدارتی تقریر میں پروفیسر اخلاق احمد آہن نے کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ دہلی اردو اکادمی کا یہ سلسلہ نہایت خوش آیند ہے کہ اس نے نئے پرانے چراغوں کو یکجا کر دیا، اس سے نہ صرف تربیت کا بہترین سلسلہ قائم ہوا ہے بلکہ دہلی میں موجود ٹیلنٹ کو بھی اسٹیج ملا ہے۔ مشاعرے میں تقریباً 70 شعرا نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

اگر ضمیر ہے تابوتِ بے حسی میں بند
یزید شہر سے پھر بیعت میں قباحت کیا
(پروفیسر اخلاق آہن)

کون اب وصل کی رکھے خواہش
ہجر دینے لگا مزا مجھ کو
(دوست محمد نبی خاں)

وہ جس کے پیر نیچے ہے جنت
بشر کوئی نہیں ہاں وہ ماں ہے
(مرغوب عابدیؔ)

امت کی بقاء و تحفظ کا راز عمل بالکتاب والسنہ میں مضمر ہے: اصغر علی امام مہدی سلفی

معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم وشعبہ عربی جیت پور کے زیر اہتمام دوسرے جلسہ سیرۃ النبیؐ اور آٹھویں جلسہ دستار بندی حفاظ کرام میں علمائے کرام کے ایمان افروز خطابات وتاثرات

نئی دہلی: 18 رفروری 2024ء جنوبی دہلی کے جیت پور میں واقع معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم اور جامعہ ازہر ہندیہ کے نادی الطلبہ کا سالانہ جلسہ بعنوان "دوسرا جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور آٹھواں جلسہ دستار بندی حفاظ کرام" زیر صدارت بانی ادارہ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں دہلی و بیرون دہلی کے متعدد علمائے کرام نے شرکت کی، خطاب فرمایا اور مواعظ حسنہ سے نوازا جس سے علاقہ جیت پور اور قرب و جوار کے لوگوں کی بڑی تعداد مستفید ہوئی۔

پریس ریلیز کے مطابق امسال معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم سے آٹھ طلبہ نے قرآن کریم کا حفظ مکمل کیا۔ چنانچہ اس موقع پر موقر علمائے کرام کے ہاتھوں ان طلبہ کی دستار بندی بھی کی گئی اور انہیں بیش قیمتی انعامات سے نوازا گیا۔

معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم اور جامعہ ازہر ہندیہ کے صدر مولانا محمد اظہر مدنی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کے قلب میں واقع اس ادارہ سے سات سال کی قلیل مدت میں سو سے زائد طلبہ حفظ قرآن کریم مکمل کر چکے ہیں۔ خوشی کا مقام ہے کہ سال گزشتہ کی طرف اس سال بھی آٹھ حفاظ کرام سندِ فراغت حاصل کر رہے ہیں۔

اس سے پہلے صدر موصوف نے ادارہ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم اور جامعہ ازہر ہندیہ دینی و تعلیمی مراکز ہیں جو اعلیٰ مقاصد کے تحت قائم کئے گئے ہیں۔ ان اداروں میں تعلیم کے ساتھ تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور اس کے نصاب میں دینی و عصری مضامین کا حسین امتزاج ہے۔ اس سے پہلے معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم اور جامعہ ازہر ہندیہ کے طلبہ نے اپنا تعلیمی مظاہرہ پیش کیا۔ ثاقب قمر الزماں کی تلاوت کلام پاک سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ جامعہ ازہر ہندیہ کے طالب علم عبدالودود نے نعت نبی ﷺ پیش کی۔ بعد ازاں، مختلف طلبہ نے عربی، انگلش، ہندی اور اردو زبانوں میں تقاریر و دیگر پروگرام پیش کیے جنہیں حاضرین نے بڑے انہماک سے سنا اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لئے اپنی نیک دعاؤں سے نوازا۔ اس اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا منظور عالم عبدالمعبود سلفی نے کہا کہ میں نے طلبہ کی تقریروں کو بڑے غور سے سنا۔ میں تدریس سے وابستہ ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ اس طرح کے پروگرام کی تیاری کرانے میں کس قدر عرق ریزی کرنی پڑتی ہے۔ معہد اور جامعہ ازہر کے ذمہ داران یقینی طور پر اس کامیاب پروگرام کی پیشکش کے لئے قابل مبارک باد ہیں۔ مولانا عبدالنور سلفی نے اپنے خطاب میں صدر اجلاس مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور ادارے کے صدر مولانا محمد اظہر مدنی کی کاوشوں کی ستائش فرمائی اور کہا کہ میں اس ادارے سے وابستہ رہا ہوں تو مجھے معلوم ہے کہ ادارے میں کا نظام بے حد چاق و چوبند ہے، یہاں تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے اور اس کے ذمہ داران بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے بے حد فکرمند رہتے ہیں۔ بزرگ عالم دین مولانا احمد مجتبیٰ مدنی صاحب نے اپنے خطاب میں طلبہ کو تعلیم کے سلسلے میں محنت و لگن اور جاں فشانی کا مظاہرہ کرنے کی نصیحت کی اور کہا کہ تعلیم حاصل کر کے ایک انسان اپنی خاص پہچان بنا لیتا ہے۔ آپ نے بانئ جامعہ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ آپ نہایت پچھڑے علاقہ سے وابستہ ہیں لیکن تعلیم کی برکت دیکھئے کہ آج ہندوستان کی قدیم ترین تنظیم کے ذمہ دار اعلیٰ ہیں۔ صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی اتر پردیش کے نائب ناظم مولانا راشد اثری نے اپنے خطاب میں کہا کہ مولانا محمد اظہر مدنی تعلیم کے میدان میں جو خدمات انجام دے رہے ہیں وہ قابل رشک ہیں، اللہ کرے وہ خوب کامیابی حاصل کریں اور یوں ہی قوم و ملت کی خدمت کرتے رہیں۔ ڈاکٹر محمد شیث ادریس تیمی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ ازہر ہندیہ اور معہد علی بن ابی طالب لتحفیظ القرآن الکریم اور اقرا انٹر نیشنل اسکول کی سربراہی مولانا محمد اظہر مدنی جیسے وژنری نوجوان کر رہے ہیں۔ میں نے ان کے اندر قوم و ملت کے تئیں فکرمندیوں کا بڑے قریب سے مشاہدہ کیا ہے۔ جس کا اثر ہے کہ یہ ادارے روز بروز ترقی کے منازل طے کر رہے ہیں۔ صوبائی جمعیت اہل حدیث دہلی کے سابق امیر حافظ شکیل احمد میرٹھی نے اس خوبصورت اجلاس کے انعقاد پر مولانا محمد اظہر مدنی کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ دہلی میں واقع اس ادارے کی کارکردگی سے واقف ہو کر بہت خوشی ہوئی۔ اللہ کرے یہ ادارہ ترقیات کے منازل طے کرے اور یونہی نونہالان قوم و ملت کی علمی پیاس بجھاتا رہے۔ ڈاکٹر ظل الرحمن تیمی نے اپنے خطاب میں سیرت نبوی کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مولانا اظہر مدنی اس خوبصورت اجلاس کے انعقاد کے لئے قابل مبارک باد ہیں۔ آپ تعلیم کے مشن کو لے کر آگے بڑھے ہیں۔ اس اجلاس کے خصوصی خطیب مولانا جرجیس سراجی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث مغربی یوپی نے اپنے مخصوص لب و لہجہ اور طرز خطابت کے ذریعہ سیرت النبی ﷺ کے متعدد گوشوں پر سیر حاصل گفتگو کی اور اس کامیاب اجلاس کے انعقاد پر بانی جامعہ مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی اور رئیس جامعہ مولانا محمد اظہر مدنی حفظہما اللہ کو دلی مبارک باد پیش کی۔ اس پروگرام سے مزید جن علمائے کرام نے خطاب کیا ان میں مولانا عبدالاحد مدنی، مولانا سالم خورشید فیضی، ڈاکٹر عطاء اللہ سنابلی، مولانا قطب اللہ سلفی، مولانا محمد عمران قاسمی، مولانا ابرار احمد اصلاحی وغیرہم اہم اور قابل ذکر ہیں۔ صدارتی خطاب پیش کرتے ہوئے جامعہ ازہر ہندیہ و دیگر تعلیمی و ثقافتی، علمی و تحقیقی اور رفاہی ادارہ جات کے بانی حضرت مولانا اصغر علی امام مہدی سلفی حفظہ اللہ نے قرآن کریم کے معلم و متعلم اور حفاظ و قراء کی اہمیت و فضیلت اور سیرت رسولؐ کی جامعیت و ضرورت پر نہایت ہی مفید، سحر انگیز، ناصحانہ اور ہمدردانہ خطاب فرمایا۔

روزنامہ ہماری دُنیا نئی دہلی

”آج انسان کی نظر میں انسان کی کوئی اہمیت نہیں رہی“

قیصر محمود عراقی

حضرت انسان نے اپنی تخلیق سے لیکراب تک نہ جانے کن کن آزمائشوں کا سامنا کیا ہے، کچھ آزمائشیں وقتی تھیں جو خطرناک اثرات مرتب نہ کرسکیں، مگر کچھ آزمائشیں صحیح معنوں میں اعصاب شکن ثابت ہوئیں، جس سے انسان کے ساتھ ساتھ انسانیت کوبھی اپنا وجودلرزتا ہوامحسوس ہوا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کا درجہ دیا، اس کے اندر ہمدردی اوراخوت کے جذبات پیدا کئے، فرشتوں پر برتری انسان کوعلم کی بدولت ملی، مگر افسوس انسان بہت عرصے سے مقام انسانیت سے گر چکا ہے اور درندگی کے معاملے میں نہایت خونخوار درندوں کو بھی مات دیتا ہے۔ آج انسان آپس میں نہ جانے کس بات پر، کس شئے کے حصول کیلئے بے دریغ دست وگریباں ہورہے ہیں۔ آج پوری دنیا میں جو خونریزی ہورہی ہے اس نے انسانیت کے پرخچے اڑادیئے ہیں، ظلم وستم کی انتہاہوگئی ہے، انسان کی نظر میں انسان کی کوئی اہمیت نہیں رہی جبھی تو اسے کیڑے مکوڑوں کی طرح کچل دیا جاتا ہے۔ دنیا کا کوئی مذہب ظلم وتشدد کا درس نہیں دیتا ،خاص طور پر ہمارادین کامل، دین اسلام جو امن، محبت، بھائی چارے کا دین ہے، لوگوں پرظلم رواں رکھنے کے حق میں نہیں ہے۔

آج انسان اپنے مفاد کے حصول کیلئے جو کچھ کرر ہا ہے ایسا ہر دور میں کرتا آیا ہے۔ کبھی انسانیت مذہب کے نام پر ہونے والی جنگوں میں پے درپے وار سہے ہیں، کبھی انسانیت کو نام نہاد فرقہ واریت کی بھینٹ چڑھا کرٹکڑے ٹکڑے کردیا گیا، کبھی انسانیت جنگ عظیم اوّل و دوئم کے بعد اپنی بربادی پر ماتم کناں رہی ہے۔ اس زمین میں شاید ہی کوئی کونا ایسا ہوجہاں کسی بے قصور انسان کا بغیر وجہ کے خون نہ بہایا گیا ہو۔ کئی دفعہ اس زمین کے سینے میں اجتماعی قبریں بنائی گئی ہیں اور انسانیت کو انسانوں کے چیتھڑوں کے ساتھ زمین میں دفن کردیا گیا ہے۔ آج کے انسان کی بے حسی اور انسانیت سے لاتعلقی کا یہ عالم ہے کہ اگر سڑک پر خدانخواستہ کوئی حادثہ ہوجائے تو وقت کی کمی یا کسی مسئلے میں پھنسنے کے ڈر سے لوگ چپ چاپ اپنی راہ لے لیتے ہیں، کوئی گوارہ نہیں کرتا کہ مرنے والے کوموت کے منہ میں جانے سے روک سکے۔ ایک وہ لوگ تھے جنہوں نے انسانیت کے نام پر اپنی پیاس کو پس پشت ڈال کر اپنے ساتھیوں کی پیاس کو فوقیت دی تھی اور نتیجہ میں تمام لوگ ایثار وقربانی کی ایک لازوال مثال قائم کرگئے، مگر آج انسان کی حالت انتہائی دیگر گوں ہے، آج ایسے ایسے انسانیت سوز واقعات رونما ہورہے ہیں کہ انسانیت شرم سے پانی پانی ہورہی ہے۔ کہیں ادھ کھلی کلیوں کو دست درندگی سے نہایت بے رحمی سے مسل دیا جاتا ہے، کہیں باپ اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے اپنی خود کی اولاد کو گھر سے نکال رہا ہے، کہیں بیرون ملک جانے کیلئے بہن بھائیوں کے مقدس رشتے کو ناپاک مقاصد کا لبادہ اوڑھایا جارہا ہے، کہیں بم دھماکے ہرہے ہیں، کہیں گولیاں برسائی جارہی ہیں، کہیں ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر کوئی انسان اپنی جان کی بازی ہار جاتا ہے، کہیں راہ چلتے ہوئے کوئی منچلا تیز رفتار گاڑی کی زد میں آکر ہلاک ہوجاتا ہے، کہیں لوگوں کی املاک پر زبردستی قبضے ہورہے ہیں، کہیں حدود وقیود کی تمام پابندیاں پابند سلاسل کردی گئی ہیں اور اپنی من مانی کرتے وقت شرم کے سارے پردے چاک کردیئے جاتے ہیں، کہیں کوئی جہیز نہ لانے کی پاداش میں جھلسا دیا جاتا ہے، کہیں غیرت کے نام پر خون کی ہولی کھیلی جاتی ہے، کہیں کوئی امیر کسی معصوم بچے پر ظلم وزیادتی کے ایسے پہاڑ توڑتا ہے کہ انسانیت شرمندگی سے سر جھکا لیتی ہے، کہیں محافظوں کی غفلت سے نومولود بچے غائب کرکے ماؤں کو کرب ناک اذیت سے دوچار کردیا جاتا ہے، کہیں دشمن بن کے وار ہوتا ہے تو کہیں دوست بن کے ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں۔

قارئین محترم! آج انسان خود بھی کہیں نہ کہیں ماتم کررہی ہے اور یہ آس لگائے بیٹھی ہے کہ کوئی پھر سے اس کا محافظ بن کر دنیا میں آئے اور انسانیت کا بول بالا کردے، انسانیت کو انسان کے ظلم وستم سے نجات دلادے تاکہ حیوانیت کی بجائے انسانوں میں انسانیت پیدا ہوجائے۔ کوشش فرض ہے، آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے۔ آج اگر ہم اپنے گریبانوں میں جھانک کر دیکھینگے تو ہمیں پتہ چلے گا کہ سیرت طیبہ کے مطابق نہ ہم دیندار ہیں اور نہ دنیادار، ہم نے صلہ رحمی چھوڑ دی، ترک تعلق کو ترجیح دی، ظالم کی مدد کرتے ہیں اور مظلوم کا ساتھ نہیں دیتے، حق بات کہنے سے ڈرتے ہیں، جب کہ جھوٹ اور مکر وفریب کو اپنا وطیرہ بنالیا ہے، حرام کو حلال پر ترجیح دیتے ہیں، اللہ کی رضا کی خاطر مال خرچ کرنے کی بجائے جمع کرنا شروع کردیا ہے، والدین ، رشتہ داروں، پڑوسیوں اور مہمانوں کے حقوق کو فراموش کردیا ہے، یتیموں کی کفالت چھوڑ دی ہے، صدق دل اور خلوص کی بجائے ریاکاری کو اپنالیا ہے، ان سب اعمال کو سر انجام دیکر بھی ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہم انسان ہیں، ہمارے اندر انسانیت ہے اور ہم ایک کامیاب زندگی گذار رہے ہیں اور پھر فخر کرتے پھرتے ہیں کہ انسانیت ہم سے ہی زندہ ہے۔ ایک لمحہ کیلئے بھی نہیں سوچتے کہ جو کچھ ہم کررہے ہیں کیا یہی انسانیت ہے؟ کیا یہی ہمیں درس دیا گیا ہے کہ کہیں کسی پر ظلم ہورہا ہو، کوئی ایکسیڈنٹ سے مررہا ہو اور بجائے اسے مدد پہنچانے کی ہم ویڈیوں بنا کر فیس بک پر وائرل کریں۔ ہم یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہم سب ایک انسان بن کر پیدا ہوئے ہیں اور انسانیت ہم سے ہی زندہ وجاوید ہے، تو پھر کیوں نہ ہم اپنی سوچ کے رخ کو بدلیں، اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں کہ ہم کتنے اچھے ہیں اور اچھے ہوسکتے ہیں، آج اندھیرا ہے کل نہیں رہیگا، ہم لوگ زندگی سے شکایت کرتے ہیں مگر کبھی یہ سوچا کہ کیا ہم بھی زندگی کے ساتھ انصاف کررہے ہیں؟ زندگی ہم سے کیا چاہتی ہے؟ کیا اس کے تقاضے پورے کررہے ہیں؟ جب ہم زندگی کو کچھ نہیں دے رہے تو زندگی ہمیں کیا دیگی؟

آخر میں یہی گذارش ہے کہ لوگ اپنا رویہ بدلیں اور سوچیں کہ ہمیں کیا کرنا ہے اور کیا کرسکتے ہیں؟ اگر لوگوں سے نفرت کرتے ہیں تو کیوں، اس کی وجہ سوچیں؟ آج ہماری سوچ ہر گذرتے وقت کے ساتھ ہمیں تباہی کی طرف لے جارہی ہے ہم پرزوال اخلاقی گراوٹ کی وجہ سے آرہا ہے۔ آج کا انسان صرف پیسہ کمانے میں مصروف ہے، وہ یہ سمجھتا ہے کہ پیسے سے سارے مسائل حل ہوسکتے ہیں، لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ دھوکہ ہے جس میں انسان مبتلا ہے۔ آج انسان انسانیت کو بھول کر دنیا کے اسباب میں اور اپنی ذات میں الجھ کر رہ گیا ہے، جب کہ ایک انسان کا دوسرے انسان سے اخوت وبھائی چارگی کا رشتہ ہے ، دونوں ایک دوسرے کا ہمدرد، مددگار اور مونس وغمخوار ہوتا ہے، ایک دوسرے کا درد محسوس کرتا ہے، کسی ایک کی تکلیف سے کراہ اٹھتا ہے، اس کی پریشانیوں سے بے چین ہوجاتا ہے۔ لہٰذا اب ہر انسان کو اپنی کوتاہیوں سے نکل کر اپنے اندر بیداری لانی چاہئے بلکہ سب سے اہم کام یہی ہیں کہ اپنے اندر بیداری لائیں، پھر اپنی آنکھ اور کان کھلے رکھیں اور یہ دیکھیں کہ کسی مقام پر کسی کو ادنیٰ سی بھی ضرورت ہے تو پھر پورے زور کے ساتھ اپنے آپ کو لگائیں، آپ کہیں بھی رہیں اپنے آپ کو اپنے سماج پر حتی الامکان مسلط کرنے کی کوشش کریں، تخریبی کاروائیوں کے ذریعہ نہیں بلکہ تعمیری صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر، اپنے آپ کو اس قدر اہم بنا کر پیش کریں کہ کبھی بھی اور کسی بھی صورت میں انسانیت کا دامن نہ چھوٹے۔

□□□□□

رحم وانصاف سے محروم ہوتی سیاست

گوسوامی تلسی داس رام چرت مانس میں دیا یعنی رحم کو دھرم کی جڑ بتا گئے ہیں۔ فطری طور پر رام چرت کے بہت سے عقیدت مند رحم ہی کو دھرم مانتے ہیں۔ اگر کوئی حد سے زیادہ تنگ دل یا سنگ دل ہو جائے تو اسے طعنہ دیا جاتا ہے کہ بھائی، کچھ تو رحم کر، کچھ تو دیا دھرم رکھ۔ لیکن یہاں دھرم کی تجارت کرنے والے کئی عظیم المرتبت حضرات کا (ان کے نام لینے کی بھلا کیا ضرورت، پڑھ کر آپ سمجھ ہی جائیں گے کہ اشارہ کس کی طرف ہے)، بلکہ ان کی پوری جماعت کا نہ رحم سے کوئی واسطہ دکھتا ہے، نہ دھرم سے۔ ہاں، دیا دھرم سے بھی نہیں۔ شرم ولحاظ تو وہ کبھی چھوڑ بیٹھے تھے جب چیختے چلاتے، 'اب بھی جس کا خون نہ کھولا...' جیسے نعرے لگاتے، دھمکاتے، بھڑکاتے اور اکساتے پھر رہے تھے لیکن تب دکھاوے کے لیے ہی سہی، دیا دھرم کا کچھ بھرم قائم رکھتے تھے۔ اب اس سے بھی ناطہ توڑ بیٹھے ہیں۔ ایسے اکڑے ہیں کہ ان میں رحم کا خیال تک نہیں آتا۔ اس لیے کوئی اپنا ہو یا پرایا، اور اس کی کتنی ہی بدحالی ہو رہی ہو، انہیں اس سے ہمدردی نہیں ہوتی۔ وہ اگر ہمدردی مانگنے لگے تو الٹا اس پر برسنے اور اس کے زخموں پر نمک چھڑکنے لگتے ہیں۔ سنتے تو بہت پہلے سے آئے ہیں کہ اقتدار آہستہ آہستہ تمام انسانی اوصاف کو ختم کر دیتا ہے، مگر پہلی بار دیکھ رہے ہیں کہ یہ بہت سے لوگوں کو انسان ہی نہیں رہنے دیتا۔ کچھ اور بنا ڈالتا ہے۔ پھر تو کوئی ملک میں اپنی گزر بسر نہ دیکھ کر گھر بار یا کھیت وغیرہ بیچ کر یا قرض لے کر جیسے تیسے سات سمندر پار چلا جائے، ہاں ہاں، امریکہ، یہ سوچ کر کہ وہاں ہڈیاں توڑنے سے شاید اس کے حالات بدل جائیں، لیکن وہاں نئے جال میں 'پھنس' جائے، اسے اجنبی کہہ کر دھتکار دیا جائے، ہتھکڑی، بیڑی اور زنجیر میں جکڑ کر واپس بھیج دیا جائے، تو بھی انسان کے بھیس میں گھومنے والے یہ غیر انسانی مخلوق ترس نہیں کھاتے۔ یہ سوچ کر بھی نہیں کہ انہی جیسے لوگوں کی بدولت ان کے بھائی بند تخت پر بیٹھے ہیں۔ انہی کی اکڑ، فرض ناشناسی اور وعدہ خلافیوں کے سبب اس کا یہ حال ہوا ہے کہ اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کرے تو کیا کرے۔ بیچارہ ملک میں بھی 'مودی مودی' کر کے تھک گیا ہے اور پردیس میں بھی۔ کیا حیرت کہ ایسے میں اسے تلسی داس کے زمانے کی تکرار ہوتی نظر آتی ہے، جب 'جیون گزارنے کے وسائل نہ رکھنے والے لوگ سوچ وفکر میں ڈوبے ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ کہاں جائیں، کیا کریں؟' وجے مالیہ اور نیرو مودی کی قسم، وہ اس ستم ظریفی کو دیکھتا ہے تو اس کا بچا کھچا چین بھی چھننے لگتا ہے کہ ایک طرف وہ انہیں ملک واپس نہیں لا پا رہے، تو دوسری طرف بے شمار ارب پتیوں کو بھی یہ ملک رہنے لائق نہیں لگتا۔ وہ ملک چھوڑ کر جا رہے ہیں، اور دوسری طرف اس جیسے بے بس لوگ بھی بیرون ملک جانے کے لیے کوئی بھی خطرہ مول لے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ کئی بار ان کو ووٹ دے چکا ہے جنہوں نے پندرہ لاکھ کے سبز باغ دکھائے تھے۔ وہ دیکھتا ہے کہ سبز باغ دکھانے والوں نے بے شرمی کو بے رحمی کی انتہا تک پہنچا دیا ہے، تو سوچتا ہے، کون جانے، وہ اسے بھی اپنا وکاس" (ترقی) کہتے ہوں، جیسے پکوڑے تلنے کو...! اور سمجھ نہ پا رہے ہوں کہ ایسے وکاس" کے گھوڑے پر سوار ہو کر رحم دھرم کا لحاظ کیسے کریں؟ بقول تلسی داس: دو مخالف چیزیں ایک ساتھ نہیں رہ سکتیں، ٹھٹھا کر کے ہنسنا اور منہ پھلانا ساتھ ساتھ نہیں ہوسکتا۔ بہرحال، سنا ہے کہ پچھلے دنوں امرتسر میں امریکی فوج کے جہاز سے اترا ایک شخص ایک اور آدمی کو ساتھ لے کر ان 'عظیم المرتبت' کی خدمت میں پہنچا۔ ملاقات کیا، فریاد کرنے۔ بتانے کہ بس جانا، دھتکارا جانا اور واپس بھیج دیا جانا ہی اس کے حصے میں آیا۔ اور کچھ بچا ہی نہیں۔ ساری جمع پونجی ختم ہوگئی۔ پہلے دلالوں نے مارا، پھر 'ان کے دوست' نے۔ تب تک اس کی ہتھکڑیاں کھول دی گئی تھیں لیکن اس کے بدن پر ان کے رگڑ کے نشانات باقی تھے۔ وہ انہیں 'عظیم المرتبت' کو دکھانا چاہتا تھا۔ کون جانے، ملک کا ڈنکا بجانے کا ان کا جو مسلسل دعویٰ ہے، وہ انہیں یاد آ جائے اور ان پر کچھ رحم آ جائے لیکن جیسے ہی اس نے اپنے کپڑے ہٹانے چاہے، وہ بھڑک پڑے، 'رہنے بھی دو اب۔ کٹا تو آئے ہو ملک کی ناک۔ کیا سوچا تھا، وہاں تمہاری آرتی اتاری جائے گی؟ تمہاری پوجا کی جائے گی؟' ان کے اس رویے کی تو اس نے توقع بھی نہیں کی تھی! اس لیے کہ اس نے کچھ قوانین ضرور توڑے تھے، مگر کوئی دھرم کرم نہیں کہ ان کا 'ملکی فخر' مجروح ہو جائے! خاص طور پر جب وہ ان کے بار بار گھٹنے ٹیکنے سے بھی مجروح نہیں ہوتا۔ سو وہ تھوڑا اتر کی بہ ترکی بولا، 'اتاری جاتی حضور۔ ضرور اتاری جاتی آرتی۔ پوجا بھی کی جاتی۔ بشرطیکہ آپ دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے سامنے گڑگڑانے اور ان کی آرتی اتارنے سے بچا کچھ وقت اپنے شہریوں یا جنہیں آپ شہری نہیں سمجھتے، ان 'گنواروں' کی حالت سدھارنے میں لگاتے۔ تب ہم گنوار پہاڑ، سمندر اور کھائیاں پھلانگ کر اجنبی کہلانے وہاں جاتے ہی کیوں؟' اس کی یہ 'گستاخی' کرنا تھا کہ وہ آپے سے باہر ہوگئے۔ چلّا کر بولے، 'بس، بہت ہوا۔ چپ ہو جا اب۔ آگے ایک بھی لفظ بولا تو تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم نے ملک میں اتنی جیلیں کیوں بنا رکھی ہیں!' ساتھ آیا آدمی بغیر کچھ کہے سمجھ گیا۔ انہوں نے یہ جیلیں اس جیسے 'گنواروں' کے لیے ہی بنا رکھی ہیں!! ڈرتے ڈرتے وہ اسے ان کی نظروں سے دور لے گیا اور فٹ پاتھ کے کنارے ایک اونچے تھڑے پر بٹھا کر بولا: "یہ کہاں لے آئے تھے مجھے؟ اپنے ساتھ مجھے بھی جیل میں چکی پسوانا چاہتے تھے کیا؟ ان سے رحم کی امید رکھتے تھے؟ جانتے نہیں تھے انہیں؟ وہ کچھ نہیں بولا، بولنے والا ہی بولتا رہا، 'تمہاری تو جان سلامت ہے ابھی۔ سات سمندر پار سے بھی زندہ لوٹ آئے ہو۔ انہیں تو ان پر بھی رحم نہیں آتا جو ملک میں رہ کر بھی اپنی جان کی خیر نہیں مانگ پا رہے۔ نہ منی پور میں، نہ مہا کمبھ میں۔ جو پاپ دھونے کے لیے مہا کمبھ میں نہانے گئے اور واپس نہیں لوٹے، ان کے لیے بھی ان کے دل میں کوئی درد نہیں اٹھتا۔' اتنا کہہ کر وہ پل بھر رکا تا کہ دیکھے کہ سننے والے پر اس کے کہنے کا کیا اثر ہو رہا ہے۔ پھر دوبارہ شروع ہو گیا۔ سننے والے نے کہا: "تو کیا ووٹر پھر بھی انہی بے رحموں پر رحم کرتے رہیں گے؟ سنانے والے نے کہا: "کیوں کریں گے بھلا؟ ان کے پاس دکھانے کے لیے انگوٹھا نہیں ہوگا کیا؟

ٹرمپ نے تارکین وطن نہیں، ہندوستان کے وقار کو مجروح کیا!

عبیداللہ ناصر

> آنجہانی اندرا گاندھی نے ساتویں امریکی فوجی بیڑے کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور کس طرح امریکہ کی فوجی طاقت کے غرور کو مٹی میں ملا دیا تھا، یہ بات تو بچہ بچہ جانتا ہے، بھلے ہی مودی پرست اس کا ذکر نہ کریں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے دور میں تو امریکہ اور سوویت یونین دونوں کی اوقات ہی نہیں تھی کہ وہ ہندوستان کے ساتھ کوئی نازیبا برتاؤ کر سکیں، حالانکہ تب ہندوستان معاشی اور فوجی طور پر بہت کمزور تھا، اور ہندوستانیوں کا پیٹ بھرنے کے لیے امریکی گیہوں پر منحصر تھا، مگر پھر بھی گیہوں سے زیادہ قومی وقار کو اہمیت دی جاتی تھی۔ آج کے حالات کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ہندوستان کا قومی وقار بی جے پی حکومت کے ماتحت اب کوئی معنی نہیں رکھتا اور دنیا کو دکھانے کے لیے وشوگرو کا نعرہ محض کھوکھلا دعویٰ بن کر رہ گیا ہے۔

ابتدا میں ہی یہ واضح کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ٹرمپ نے جن ہندوستانیوں کو نہایت ہی توہین آمیز انداز میں پابہ زنجیر اور ہتھکڑی میں وطن واپس بھیجا ہے، ان میں زیادہ تر غیر قانونی طور پر امریکہ نہیں گئے تھے۔ ان کے پاس ورک پرمٹ تھا جس کی تجدید نہیں ہوئی تھی، پھر بھی سابقہ امریکی حکومتوں نے ان کو کچھ اقتصادی سرگرمیوں کی اجازت دے رکھی تھی، جو ٹرمپ نے آتے ہی منسوخ کر دیں۔ ایک طرف ہندوستانی پارلیمنٹ میں وزیر خارجہ جے شنکر کا ہندوستانیوں کے ساتھ امریکہ کے توہین آمیز رویے کا پوری بے شرمی اور ڈھٹائی سے دفاع ہے اور دوسری جانب امریکہ کی ناک کے نیچے بسے کولمبیا اور کینیڈا نے اپنے شہریوں کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرنے کی امریکہ کو اجازت نہیں دی۔ کولمبیا کے تارکین وطن کو اسی انداز میں لے کر جب امریکہ کا فوجی جہاز ہوائی اڈے پر پہنچا، تو کولمبیا کی حکومت نے اسے اترنے کی اجازت نہیں دی۔ خبروں کے مطابق، دو گھنٹے تک کولمبیا کی فضاؤں میں اڑتے رہنے کے بعد جھک مار کر وہ امریکہ واپس چلا گیا۔ اس کے بعد کولمبیا نے اپنا جہاز بھیج کر اپنے شہریوں کو عزت کے ساتھ واپس بلا لیا۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے کہا کہ تارکین وطن جرائم پیشہ نہیں ہیں اور ان سے ایک انسان کے طور پر ہی سلوک کیا جانا چاہیے۔ اسی لیے ہم نے امریکی جہاز کو واپس بھیج دیا، میں اپنے شہریوں کو پورے عزت اور احترام سے ان کے وطن واپس لاؤں گا۔ کتنا شرمناک ہے کہ امریکہ کے زیر اثر بسا کولمبیا اور کینیڈا امریکی دھونس کے سامنے جھکنے سے انکار کر رہے ہیں، جبکہ ڈیڑھ ارب کی آبادی، دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت اور فوجی طاقت رکھنے والا ملک امریکہ کے سامنے دست بستہ کھڑا ہے۔ افسوس یہ بھی ہے کہ سماج کے اس طبقے کو بھی قومی غیرت اور خودداری کا احساس نہیں، جو ہمہ وقت راشٹر واد اور ملک کو وشوگرو بنانے کی بات کرتا ہے، لیکن حقیقت میں ان کے یہ سبھی الفاظ محض مودی پرستی سے آگے کچھ بھی نہیں ہیں۔ امریکہ سے جس طرح غیر قانونی تارکین وطن کو پابہ زنجیر اور ہتھکڑیوں میں جکڑ کر امریکی فوج کے ایک مال بردار جہاز میں ٹھونس کر ہندوستان واپس بھیجا گیا، اور دوران حراست و دوران سفر ان کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا گیا، اس پر ملک کے مودی پرستوں (بھکتوں) کو چھوڑ کر پورا ملک سراپا احتجاج تھا۔ ان کے زخموں پر مزید نمک پاشی کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جس ڈھٹائی اور بے شرمی سے ہندوستانی پارلیمنٹ میں اسے حق بجانب قرار دیا، اس نے ہندوستان کے قومی وقار کو ٹرمپ کے جوتوں کے سامنے رگڑ دیا۔

سوچئے، اگر اس طرح ہندوستانیوں کی واپسی کانگریس کے دور حکومت میں کسی عرب ملک سے ہوئی ہوتی، تو یہ پورا سنگھی گینگ آسمان سر پر اٹھالیتا اور پوری بے شرمی سے ناگن ڈانس کر رہا ہوتا۔ عرب ملکوں میں امریکہ سے زیادہ ہندوستانی ملازمت اور تجارت کرتے ہیں، ان کے بھی ویزے کی مدت ختم ہوجاتی ہے اور وہ برسوں چوری چھپے وہاں رہتے ہیں، اور پکڑے جانے پر واپس بھیج دیے جاتے ہیں، مگر نہ انہیں پابہ زنجیر کیا جاتا ہے، نہ ہتھکڑی لگائی جاتی ہے اور نہ ہی مال بردار جہازوں میں بھیجا جاتا ہے۔ وہ ریگولر پرواز سے وطن واپس آتے ہیں، بغیر کسی احساس ندامت کے۔ اس سے پہلے بھی جے شنکر ہندوستان کے وقار کو اس وقت مٹی میں ملا چکے تھے جب وہ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں نریندر مودی کی شرکت کے لیے دعوت نامہ حاصل کرنے کے واسطے ایک ہفتہ واشنگٹن میں پڑے رہے۔ یہ انکشاف سب سے پہلے بی جے پی کے ہی سابق رکن پارلیمنٹ سبرامنیم سوامی نے کیا تھا، لیکن جے شنکر نے پھر ایوان کو گمراہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ دعوت نامہ حاصل کرنے کے لیے واشنگٹن میں نہیں تھے، مگر انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ واشنگٹن میں کیوں تھے، کس سرکاری کام سے گئے تھے، کس کانفرنس یا میٹنگ میں شرکت کی تھی؟ شرم کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ملک کے اندر بھی کچھ لوگ امریکہ کی اس نازیبا حرکت کو درست قرار دے کر ان تارکین وطن کو مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں کہ وہ قانونی طریقے سے امریکہ کیوں نہیں گئے؟ ان لوگوں کو نہیں پتہ کہ ترکِ سکونت انسانی تہذیب کے ارتقا میں سب سے پہلے شروع ہوئی تھی۔ بہتر زندگی اور بہتر سہولتوں کی تلاش میں ترکِ سکونت ایک تاریخی حقیقت ہے۔ اگر ان تارکین وطن کو ہندوستان میں بہتر روزگار، ملازمت اور تعلیم مل رہی ہوتی، تو یہ لوگ زمین، جائیداد، گھر کی خواتین کے زیورات فروخت کر کے اور قرض لے کر زندگی کے لیے اتنے خطرے کیوں مول لیتے؟ یاد کیجیے آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ کا دور، جنہیں مودی پرست ملک کا کمزور ترین وزیر اعظم کہتے تھے اور طرح طرح کے بیہودہ الفاظ ان کے لیے استعمال کرتے تھے۔ انہی منموہن سنگھ کے دور میں امریکہ میں تعینات ایک خاتون سفارت کار، دیویانی کھوبرا گڑے، اپنی ہندوستانی ملازمہ کے ساتھ امریکی قانون کے مطابق ناروا سلوک کرنے کے الزام میں ماخوذ ہو گئیں، اور نیویارک پولیس نے انہیں ہتھکڑی لگا کر گرفتار کر لیا۔ ہندوستان نے احتجاج کیا اور کہا کہ سفارتی آداب اور اصول کے تحت انہیں گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔ مگر امریکہ تو امریکہ ہے، اس نے جواب دیا کہ دیویانی نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے، اس لیے انہیں سفارتی چھوٹ اور حقوق نہیں دیے جاسکتے۔

بس پھر کیا تھا، حکومت ہند نے دہلی میں امریکی سفارت خانے کی سیکورٹی گھٹا دی، سفارت خانے کے چاروں طرف تعینات بلڈوزر ہٹا دیے، پولیس والوں کی تعداد کم کردی، سفارت خانے کو بھیجی جانے والی اشیائے خورد ونوش کی کلیئرنس روک دی گئی، اور سفارتی عملے کے ڈپلومیٹک پاس بھی روک دیے گئے۔ امریکہ کے ہوش اڑ گئے، اور دیویانی کو بغیر ہتھکڑی لگائے ہندوستان واپس بھیج دیا گیا۔ اس پر امریکی خارجہ سیکرٹری جان کیری نے منموہن سنگھ کے قومی سلامتی کے مشیر شیو شنکر سے فون پر گفتگو کر کے اس معاملے پر افسوس ظاہر کیا۔

آنجہانی اندرا گاندھی نے ساتویں امریکی فوجی بیڑے کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور کس طرح امریکہ کی فوجی طاقت کے غرور کو مٹی میں ملا دیا تھا، یہ بات تو بچہ بچہ جانتا ہے، بھلے ہی مودی پرست اس کا ذکر نہ کریں۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے دور میں تو امریکہ اور سوویت یونین دونوں کی اوقات ہی نہیں تھی کہ وہ ہندوستان کے ساتھ کوئی نازیبا برتاؤ کر سکیں، حالانکہ تب ہندوستان معاشی اور فوجی طور پر بہت کمزور تھا، اور ہندوستانیوں کا پیٹ بھرنے کے لیے امریکی گیہوں پر منحصر تھا، مگر پھر بھی گیہوں سے زیادہ قومی وقار کو اہمیت دی جاتی تھی۔ آج کے حالات کو دیکھ کر لگتا ہے کہ ہندوستان کا قومی وقار بی جے پی حکومت کے ماتحت اب کوئی معنی نہیں رکھتا اور دنیا کو دکھانے کے لیے وشوگرو کا نعرہ محض کھوکھلا دعویٰ بن کر رہ گیا ہے۔

اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ اصلاحات، مزاحمت اور آگے کا راستہ

مصباح الحق

اتراکھنڈ نے یونیفارم سول کوڈ (یوسی سی) 27 جنوری 2025 میں نافذ کیا ہے۔ ایسا کرنے والا ہندوستان میں یہ پہلی ریاست ہے۔ یہ قدم اتراکھنڈ حکومت کے ذریعے لی گئی ہے جو ذاتی قوانین میں کچھ معتبر تبدیلیاں پیش کریں گے، جیسے گود لینے، وراثت، طلاق اور نکاح شامل ریاستی اسمبلی نے اس قانون کو فروری، 2024 میں پاس کیا تھا جس کا مقصد تمام شہریوں کے لیے ان کے مذہبی عقائد کو قطع نظر ہو کر یکساں قانونی نظام بنانا تھا، اور یہ عمل عورتوں کو تمام قوموں کے اندر مساوی حقوق دیں گے، اس کی تعریف کی جارہی ہے اور تنقید بھی ہورہی ہے جیسا کہ یہ قدم صنفی مساوات کے لیے ہے۔ اس سے قطع نظر بحثیں جاری ہیں اور اس کے بارے میں تشویش بھی ہے، خاص کر کے مذہبی اقلیتوں کے جانب سیوہ تشویش ظاہر کرتے ہیں کہ یوسی سی ان کے اپنے قوانین اور روایات کو ختم کردے گا۔

نکاح، لیوان ریلیشن شپ (ایک ساتھ رہنے والے تعلقات) اتراکھنڈ یوسی سی کے دائرے میں رجسٹر کرنا ضروری ہوگا، اس کے مخصوص شقوق میں سے ایک ہے. کپلس (جوڑے) جو اپنے نکاح رجسٹر کرنے میں ناکام ہوں گے، وہ حکومتی فوائد کی رسائی حاصل کرنے کے خطرے میں ہوں گے۔ جبکہ لیوان ریلیشنشپ جو قانونی ابہام میں تھا اب وہ رسمی طور پر دستاویزی ہوگا۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ دونوں احباب کی قانونی حفاظت ہو، ایسے تعلقات سے جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو وہ جائز قرار دیے جائیں گے۔ یہ قانون واضح طور پر مسلمانوں کے ساتھ تعلق رکھنے والے متنازعہ اعمال کو روکتے ہیں، جیسا کہ حلالہ، بچے کی شادی اور تین طلاق، دانشوران نے اس کوشش کو عورتوں کو قوی بنانے کے طور پر دیکھتے ہیں، رجعت پسندی طرز عمل کو دور کر کے۔ مزید برآں یوسی سی تمام عقائد کے عورتوں کو مساوی قانونی درجات دینے کے لیے پختہ ہدایات دیتا ہے۔ وراثت اور ملکیت کے حقوق کے مسائل کو حل کر کے، ماضی میں مذہبی قوانین کے پدرانہ تشریحات بہت سارے عورتوں کے خلاف امتیازی سلوک کی وجہ بنتے تھے وراثت کے معاملات میں ان اختلافات کو حل کرنے کے لیے اور ان کی حقیقی وراثت کی حفاظت عورتوں کو دینے کے لیے، یوسی نفاذ نے مساوی قانونی حقوق میں اصلاحات کی ہے۔ دوسری تبدیلی یہ ہے کہ یہ تمام شہریوں کے لیے قانونی عمل آسان بنا دیگا ایک مرکزی آن لائن رجسٹریشن سسٹم کی بنیاد ڈال کر، جو کامن سروس سینٹر (سی ایس سی ایس) کے ذریعے ہوگا۔ حکومت نے نظام کی مؤثریت جانچنے کے لیے اس کے سے قبل ایک وسیع پیمانے پر مشق کے تحت 7,000 سے زائد افسران کی شناختیں اور 3,500 سے زائد ڈمی رجسٹریشنز تخلیق کیں۔

اس کے ترقی یافتہ پہلوں کے باوجود یوسی سی نے اقلیتوں کو چونکا دیا ہے خاص کر کے مسلمان جن کو خوف ہے کہ ان کی مذہبی آزادی ختم ہوجائے گی۔ آرٹیکلز 25-28 ہندوستانی قانون کے مطابق مذہبی آزاد کا حق دیا گیا ہے، بہت سے ناقدین نے بحث کیا ہے کہ یونیفارم پرسنل لاء ان حقوق کے خلاف ورزی کریں گے۔ یہ تضادات یکساں سول کوڈ کے حقیقی معنوں میں عالمگیر قانونی اصلاح ہونے کے بارے میں خدشات کو ہوا دیتے ہیں۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ مسلمان کو واضح طور پر قرآن میں کہا گیا ہے کہ وہ حکومت کرنے والی جماعت کا مطیع بن کر رہیں گے، جب تک مذہبی آزادی کی حفاظت ہوگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نظریہ کو دوبارہ ثابت کیا ہے کہ شہری ذمہ داری اور ایمان ایک ساتھ رہ سکتے ہیں، منصف حکمران کی اطاعت کرنے کے فرض پر زور دیتے ہوئے یونیفارم فیملی لاء کامیابی کے ساتھ مسلم اکثریتی ممالک میں نافذ کیے گئے ہیں، جیسا کہ تیونس اور ترکی میں مذہبی عقائد کے خلاف ورزی کے بغیر اسی طرح گوا میں، جو صرف واحد ہندوستانی ریاست ہے۔ دائمی شہری قانون ایک لمبے عرصے سے موجود ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ مختلف مذہبی اقوام ایک جیسے قوانین کے اندر رہ سکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ تمام لوگوں کے خیالات کو شامل کیا جائے، اگر دوسرے ہندوستانی ریاستیں یوسی سی کے نفاذ کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ کسی بھی قوم کو اخراج کی سوچ سے روکنے کے لیے، اصلاحات مکالمات کے ذریعے ہونا ضروری ہے نہ کہ کسی طرح سے نفاذ کیا جائے۔ یوسی سی صلاحیت رکھتا ہے کہ امتیازی سلوک کو ختم کرنے اور عورتوں کے حقوق کو ترقی دینے کے لیے، لیکن اس کا نفاذ منصفانہ ہونا ضروری ہے۔ یوسی سی ایک ماڈل ہے ہندوستان میں قانونی مساوی کے لیے اگر اسے صحیح اور حساس طریقے سے نافذ کیا گیا ہو، یہ ملک کا عزم معاشرتی ہم آہنگی اور انصاف کو مضبوط کرے گا۔

جرمن انتخابات: سرکردہ رہنماؤں کے درمیان اہم امور پر مباحثہ

برلن: جرمنی میں ووٹنگ سے محض چند روز قبل چانسلر کے اہم امیدواروں نے ٹیلیویژن پر عوام کے براہ راست سوالات کے جواب دیے۔ قبل از وقت ہونے والے وفاقی انتخابات کے لیے آئندہ اتوار کے روز ووٹ ڈالے جائیں گے۔

جرمنی کے عام انتخابات کے لیے اہم سیاسی جماعتوں کی جانب سے جو چار چانسلر کے امیدوار ہیں، انہوں نے پیر کے روز عوامی نشریاتی ادارے اے آر ڈی کے ٹی وی مباحثے میں حصہ لیا اور کئی اہم امور پر اپنی پالیسیوں کے حوالے سے عوام کے سوالات کے جواب دیے۔ گرین پارٹی کے امیدوار رابرٹ ہابیک کو توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے زیادہ لاگت سے متعلق ایک سوال کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ سوال خاص طور پر ہاؤسنگ، سولر پینلز، ہیٹ پمپس اور عمومی طور پر بڑھتے ہوئے تعمیراتی اخراجات کے حوالے سے تھا۔ ہابیک نے یوکرین میں جنگ اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے ساتھ ساتھ جرمنی کی بیوروکریسی کو ختم کرنے کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی نے اس مقصد کے لیے کافی حد تک پیش قدمی کی ہے۔ ہابیک نے مزید کہا کہ ایس پی ڈی گرینز اور ایف ڈی پی کے درمیان تین طرفہ اتحاد نے اقتدار کے اپنے ابتدائی وقت کے دوران جو سب سے بڑی غلطی کی تھی وہ طویل مدتی ساختی فنڈنگ میں زیادہ سرمایہ کاری نہ کرنا تھی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اس انتخابی مہم کے دوران ان کے خیال میں کس موضوع پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی، تو ہابیک نے فوراً جواب دیا کہ یہ ماحولیات سے متعلق ہے۔ اس کے بعد انہوں نے توانائی کے محاذ پر "تکنیکی طور پر کھلے" ہونے کے دعوے کے لیے فریڈرش میرس پر تنقید کی اور ان پر موجودہ ماحولیاتی پالیسیوں پر بیک ڈور حملے کے طور پر استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ میرس کی متوقع تبدیلی بالآخر یورپی آب وہوا کی تحریک کے خاتمے کا باعث بن سکتی ہے اور زور دیا کہ اگر جرمنی نے کاربن کے اخراج کو کم کرنے کی لڑائی کی حمایت چھوڑ دی تو دیگر یورپی ممالک بھی اس کی پیروی کریں گے۔ ہابیک نے یہ بھی کہا کہ صحت کی دیکھ بھال اور طلباء کے قرضوں جیسی چیزوں کی مالی اعانت میں حکومتی سرمایہ کاری کو افراط زر اور زندگی کی لاگت کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد انہوں نے موجودہ کرائے کی حدوں کو ختم کرنے کے بجائے ہاؤسنگ مارکیٹوں کو ریگولیٹ کرنے والے قوانین میں موجود خامیوں کو ختم کرنے پر زور دیا اور اس معاملے پر میرس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تجویز سے مکانات کی قیمتیں مزید بڑھ جائیں گی۔ انتہائی دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کی جانب سے چانسلر کی امیدوار ایلس وائیڈل سے ایک کیتھولک پادری نے سوال کیا اور پوچھا کہ وہ نرسنگ میں کام کرنے والے غیر ملکیوں کو یہ کیسے یقین دلائیں گی کہ ان کا بھی جرمنی میں گھر ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت غیر قانونی ہجرت کے خلاف ہے لیکن یہ تسلیم کیا جرمنی کو امیگریشن کی ضرورت ہے اور پارٹی انضمام میں دلچسپی رکھتی ہے۔ وائیڈل نے افغانوں، عراقیوں اور شامیوں کا نام لیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ غیر ملکی جرمن جرائم کی شرح کو بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی اہل امیگریشن کی وکالت کرتا ہے، تاہم یہ بات غیر منصفانہ ہے کہ غیر قانونی امیگریشن کے خاتمے کو نسل پرستی کہا جائے۔ ایک ہم جنس پرست سائل نے وائیڈل سے جب سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ان کی پارٹی معاشی مواقع فراہم کر کے نوجوان شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کی کوشش کرے گی۔ یہ پوچھے جانے پر کہ سوشل میڈیا یا موبائل ٹیلی فون کے استعمال پر کیا وہ بچوں کے لیے عمر کی کم از کم حد پر غور کریں گی، اس پر انہوں نے کہا کہ یہ بالغوں پر منحصر ہے کہ وہ رول ماڈل کے طور پر کام کریں، حالانکہ انہوں نے اتفاق کیا کہ اسکولوں میں سیل فون کے استعمال پر پابندی لگانا اچھا خیال ہے۔ جرمنی کو یورپی یونین سے الگ کرنے کے امکان سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اے ایف ڈی یورپی یونین چھوڑنے میں دلچسپی نہیں رکھتی، لیکن انفرادی رکن ممالک کے لیے زیادہ خودمختاری کی وکالت کرتی ہے۔ اس کے بعد ایس پی ڈی کے چانسلر اولاف شولس سے بھی سوال کیے گئے۔ میرس سے مصافحہ کرنے کے بعد دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ وہ 23 فروری کے انتخابات کے بعد ایک ہی انتظامیہ میں ساتھ کام نہیں کریں گے۔ سیاسی تجزیہ کار اس ممکنہ اتحاد کا تصور کرتے رہے ہیں کہ انتخابات کے بعد ایس ڈی پی اور سی ڈی یو میں ایک مضبوط اتحاد ہو سکتا ہے۔ شولس نے ریٹائرمنٹ فنڈز کے ساتھ ساتھ صحت کی دیکھ بھال، تربیت، ادائیگی اور کم اسٹاف کے مسائل کے بارے میں سوالات کے جوابات دیے۔ ایک افغان سائل نے ایسے غیر ملکیوں کے لیے جو جرمنی میں اپنی زندگی گزارنا چاہتے ہیں، خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں مزید مواقع کے لیے جذباتی التجا کی۔ شولس سے پوچھا گیا کہ ان کا امریکہ کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے کا منصوبہ کیسا ہے۔ چانسلر نے امریکی-جرمن تعلقات کی تاریخی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے سلامتی کے ساتھ ہی اقتصادی تعلقات کو کلیدی قرار دیا۔ تاہم انہوں نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس پر جرمن انتخابات میں مداخلت کا الزام بھی لگایا۔ جب ان سے مقررہ آمدن والے بزرگ غربت اور بڑھتے ہوئے کرائے کے مسئلے کے بارے میں پوچھا گیا تو، شولس نے کہا کہ کرایوں کو محدود کرنے کے لیے قوانین پاس کیے جانے چاہئیں۔ اور مزید سستی رہائش کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنی انتظامیہ کے اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انہوں نے لاکھوں نئے اپارٹمنٹس کی بنیاد رکھ دی ہے۔ البتہ ان کی تعمیر کا وعدہ ابھی تک پورا نہیں ہوا ہے۔ جرمنی: انتہائی دائیں بازو کی جماعت اے ایف ڈی نے ایلس وائیڈل کو بطور چانسلر امیدوار منتخب کر لیا قدامت پسند جماعت سی ڈی یو کے رہنما فریڈرش میرس سے جب پوچھا گیا کہ وہ جرمنی کے جرائم کے مسئلے کو کیسے حل کرنے کی توقع رکھتے ہیں، جو کہ ایک سائل نے تجویز کیا کہ یہ زیادہ تر نفسیاتی بیماری کا معاملہ ہے، تو انہوں نے جواباً کہا کہ امیگریشن قوانین کے ذریعے۔ میرس تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے اپنے منصوبے پر قائم رہے۔

غزہ کی پٹی کے حوالے سے مصر کے منصوبے کی نئی تفصیلات

غزہ کے اندر 'محفوظ علاقوں' کا قیام شامل

قاہرہ، 18 فروری (ہ س)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کی پٹی کی آبادی کی ہمسایہ ممالک جبری ہجرت سے متعلق دھماکا خیز تجویز کے بعد سے مصر غزہ کی تعمیر نو کے ایک ایسے منصوبے پر کام کر رہا ہے جس میں فلسطینیوں کے کوچ کی نوبت نہ آئے۔ مصری تجویز میں غزہ کے اندر 'محفوظ علاقوں' کا قیام شامل ہے جہاں فلسطینی عارضی طور پر رہ سکیں جب کہ اس دوران میں مصری اور بین الاقوامی ملبے کو صاف کر کے بنیادی ڈھانچے کو دوبارہ سے بحال کریں۔ اسی طرح تجویز میں غزہ کی پٹی کے انتظامی امور چلانے اور تعمیر نو کی کوششوں کی نگرانی کے لیے ایک ایسی غیر جانب دار فلسطینی انتظامیہ بنانا بھی مذکورہ ہے جو حماس یا فلسطینی اتھارٹی میں سے کسی کی جانب مائل نہ ہو۔ یہ بات ان کوششوں میں شریک مصری ذمے داران نے بتائی۔ مصری تجویز میں ایک فلسطینی پولیس فورس تشکیل دینے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

یہ فورس مرکزی طور پر فلسطینی اتھارٹی کے ان سابق پولیس اہل کاروں پر مشتمل ہو جو 2007 میں غزہ کی پٹی پر حماس کے کنٹرول کے بعد وہاں باقی رہ گئے۔ اس فورس کو مصر اور مغربی ممالک کی تربیت یافتہ فورس کی کمک فراہم کی جائے گی۔ مصری منصوبے میں غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کو تین مراحل پر تقسیم کیا گیا ہے۔ مصری ذمے داران کے مطابق تعمیر نو میں پانچ برس کا عرصہ درکار ہوگا اور اس دوران میں فلسطینیوں کو غزہ کی پٹی سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔ اسی طرح غزہ کے اندر تین محفوظ علاقوں کا تعین کیا گیا ہے جہاں فلسطینیوں کو ابتدائی چھ ماہ کے لیے منتقل کیا جائے گا۔ ان علاقوں کو موبائل گھروں اور پناہ گاہوں سے لیس کیا جائے گا، ساتھ ہی انسانی امداد کی ترسیل بھی جاری رہے گی۔ غزہ کی پٹی میں ملبے کی صفائی اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو میں بیس سے زیادہ مصری اور بین الاقوامی کمپنیاں شریک ہوں گی۔ غزہ میں عرب فورس تعینات کرنے کے امکان کے حوالے سے سوال کے جواب میں ایک مصری اور عرب سفارت کار نے کہا کہ عرب ممالک اس صورت میں آمادہ ہوں گے اگر ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے واضح راستہ موجود ہوا۔ یہ تجویز ابھی تک زیر بحث ہے۔ مصری عہدے داران اس منصوبے پر یورپی سفارت کاروں، سعودی عرب، قطر اور امارات کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔ یہ بات عرب اور مغربی سفارت کاروں نے بتائی۔ اسی طرح تعمیر نو کے لیے فنڈنگ کے طریقے بھی زیر غور ہیں۔ ان میں ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد شامل ہے۔ مصر کی یہ تجویز رواں ہفتے ریاض میں مصر، سعودی عرب، قطر، امارات اور اردن کے ذمے داران کے بیچ زیر بحث آئے گی۔ بعد ازاں اسے رواں ماہ عرب سربراہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ یہ بات مصری ذمے داران اور ایک عرب سفارت کار نے بتائی۔

مذاکرات کے لئے ایران نے ابھی تک کوئی رابطہ نہیں کیا: امریکہ

واشنگٹن، 18 فروری (ہ س)۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سی بی ایس کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ایرانی ایٹمی پروگرام پر بات چیت کے حوالے سے تہران کی جانب سے واشنگٹن سے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایران کی سابق سفارتی کوششیں بھی محض مدت کو بڑھانے اور یورینیم کی افزودگی کو جاری رکھنے کی کوشش تھیں۔

16 فروری 2025 کو نشر ہونے والے پروگرام "فیس دا نیشن" میں مارگریٹ برینن کے ساتھ گفتگو میں روبیو نے اپنے سعودی عرب کے دورے، غزہ اور ایران کے ایٹمی معاملے پر بات چیت کی۔ کیا آپ ایران کے جوہری پروگرام کو تباہ کرنے کے لیے اسرائیلی حملے کی حمایت کرتے ہیں؟۔ مارگریٹ برینن کے اس سوال کے جواب میں روبیو نے کہا کہ سب سے پہلے اسرائیل ہمیشہ ایسے اقدامات کرے گا جسے وہ اپنے قومی مفاد اور قومی دفاع میں سمجھے گا۔ اس لیے میں اس یا کسی اور موضوع پر اس کی حکمت عملی کے بارے میں میں بات نہیں کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں جو کہہ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے ساتھ ایران کی طرف سے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا، ہم نے اس کے کوئی آثار بھی نہیں دیکھے ہیں۔ آخر کار ماضی میں ہماری رائے کے مطابق ایرانی سفارتی کوششوں کا مقصد ہمیشہ وقت خریدنا رہا ہے۔ اس نے یورینیم کی افزودگی، دہشت گردی کی سرپرستی، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کو بنانے اور خطے کو غیر مستحکم کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ لیکن واضح رہے کہ ایران کی طرف سے اب تک کسی بھی مذاکراتی معاہدے کے حوالے سے کوئی بات چیت یا دلچسپی سامنے نہیں آئی۔

روبیو نے کہا ایک مثالی صورت حال میں، ہاں، میں ایک دن بیدار ہونا چاہوں گا اور یہ خبر سننا چاہوں گا کہ ایران نے جوہری ہتھیار نہ بنانے، دہشت گردی کی حمایت نہ کرنے اور ایک عام حکومت کے طور پر عالمی برادری میں دوبارہ شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم ہم نے ابھی بلکہ گزشتہ 30 سالوں میں اس کا کوئی اشارہ نہیں دیکھا ہے۔ ایرانی صدر کی قیادت میں واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کے لیے ایرانی حکام کے بالواسطہ پیغامات کے باوجود ایرانی سپریم لیڈر نے اچانک اور دوٹوک انداز میں امریکی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت سے انکار کر دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس سے ملک کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے سات فروری کو کہا کہ مذاکرات اور ان سے ملاقات غیر دانشمندانہ اور غیر معقول ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی کو دوبارہ نافذ کیا تھا اور واشنگٹن نے تیل کے شعبے سمیت مختلف ایرانی شعبوں کو نشانہ بناتے ہوئے نئی پابندیاں عائد کی تھیں۔ اسرائیلی یرغمالیوں کے حوالے سے امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم تمام یرغمالیوں کی رہائی دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ جلد از جلد قید سے نکل جائیں۔ برینن نے امریکی وزیر خارجہ کے دورہ سعودی عرب کی کوششوں کا حوالہ دیا اور ان سے پوچھا کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سعودی عرب یوکرین کے حوالے سے روس کے ساتھ سفارتی کوششوں کو آسان بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ کس روسی حکام سے ملاقات کی توقع رکھتے ہیں؟ وہاں آپ کی گفتگو کا مرکز کیا ہوگا؟ اور کیا آپ واقعی سوچتے ہیں کہ پوتین مذاکرات اور رعایتیں دینے کے لیے تیار ہیں؟ روبیو نے جواب میں کہا جو میں جو جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ صدر ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے ولادیمیر پوتین سے بات کی تھی۔ اور اس کال کے دوران پوتین نے امن میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے اس تنازع کو ایک ایسے مستقل طریقے سے ختم کرنے کی خواہش پر زور دیا تھا جو یوکرین کی خودمختاری کا تحفظ کرتا ہو، طویل مدتی امن کو یقینی بناتا ہو۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے پر عرب ممالک کا اجلاس 21 فروری تک ملتوی

واشنگٹن: عرب سفارتکاروں کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کا کنٹرول سنبھالنے کے منصوبے کے جواب میں عرب رہنماؤں کا طے شدہ سعودی اجلاس ایک دن کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے، جس میں اب مزید 5 ممالک شرکت کریں گے۔ ڈان اخبار میں شائع 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق سعودی ذرائع کا کہنا ہے کہ ریاض میں ہونے والا منی عرب اجلاس جمعرات سے جمعہ 21 فروری تک ملتوی کر دیا گیا ہے، بعد ازاں ایک عرب سفارتی ذرائع نے بھی نئی تاریخ کی تصدیق کی۔ اجلاس میں تین عرب ممالک کی شرکت متوقع تھی، تاہم سعودی ذرائع کا کہنا ہے کہ اب اجلاس میں مصر اور اردن کے ساتھ خلیج تعاون کونسل کے 6 ممالک کے رہنما شامل ہوں گے تا کہ غزہ کی پٹی میں ٹرمپ کے منصوبوں کے متبادل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ خلیج تعاون کونسل کے رکن ممالک میں متحدہ عرب امارات، بحرین، سعودی عرب، عمان، قطر اور کویت شامل ہیں۔ سعودی ذرائع کا کسی ملک کا نام لیے بغیر کہنا تھا کہ 'ایک بااثر خلیجی ملک نے ریاض اجلاس میں شامل نہ کیے جانے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا، جس پر منتظمین نے تمام خلیجی ممالک کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔' ٹرمپ نے غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور اس کے 20 لاکھ سے زائد رہائشیوں کو اردن یا مصر منتقل کرنے کی تجویز پیش کی تھی، جو ماہرین کے مطابق بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہوگی۔ عرب ممالک نے متفقہ طور پر فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل کرنے کے خیال یا اس طرح کے کسی بھی امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ اس سے قبل امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ واشنگٹن، فلسطینی علاقے سے متعلق عرب ممالک کی تجاویز سننے کو تیار ہے، جہاں 15 ماہ سے زائد عرصے کی لڑائی کے بعد 19 جنوری کو جنگ بندی کی گئی تھی۔ مارکو روبیو نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ وہ اتوار کو اسرائیل، پیر کو سعودی عرب اور پھر متحدہ عرب امارات کے دورے کے دوران ان خیالات پر تبادلہ خیال کر سکیں گے۔ بعد ازاں جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق گزشتہ ہفتے اردن کے شاہ عبداللہ دوم نے وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے ملاقات کی اور فلسطینیوں کی بے دخلی کے خلاف اردن کے مستقل موقف کا اعادہ کیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اس ملاقات کے دوران اپنے منصوبے کو دہرایا تھا۔

امارات اور یوکرین کے صدور کی ملاقات، جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط

دبئی: متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید آل نہیان سے اتوار کو ابو ظبی کے قصر الشاطی میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ملاقات کی ہے۔ وام کے مطابق دونوں رہنماؤں نے معیشت، سرمایہ کاری، ڈیولپمنٹ، قابل تجدید توانائی، فوڈ سیکیورٹی سمیت دیگر ترجیحی شعبوں میں تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ اماراتی صدر کا کہنا تھا 'متحدہ عرب امارات عالمی سطح پر مؤثر شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے تا کہ مشترکہ ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔' انہوں نے کہا 'امارات ہمیشہ سے بحرانوں کے پرامن حل کی حمایت کرتا ہے۔ ترقی اور خوشحالی صرف ایک مستحکم ماحول میں ہی ممکن ہے۔' انہوں نے یوکرین تنازع کے پرامن حل کی تمام کوششوں کی سپورٹ جاری رکھنے اور تنازع کے انسانی اثرات کو کم کرنے کے لیے امدادی سرگرمیاں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر زیلنسکی نے یوکرین اور امارات کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ قیدیوں کے تبادلے میں امارات کے سفارتی کردار اور یوکرین بحران میں انسانی ہمدردی کی کوششوں پر شکریہ ادا کیا۔ صدر شیخ محمد بن زاید نے ایکس اکاونٹ پر لکھا 'آج یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ابوظبی میں ملاقات کی جس میں دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقے تلاش کیے۔' ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر دستخط کیے جو تجارت اور سرمایہ کاری کے تعاون کے حوالے سے نئے دور کا آغاز ہے۔ متحدہ عرب امارات سب کے لیے امن، استحکام اور خوشحالی کو فروغ دینے کے لیے تعاون اور افہام و تفہیم پر مبنی شراکت داری بنانے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ علاوہ ازیں امارات اور یوکرین کے صدور نے جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے پر دستخط کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ معاہدہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے نئے مواقع کے حوالے سے ایک اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان سٹریٹجک تعلقات کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ شیخ محمد بن زاید کا کہنا تھا 'یہ معاہدہ امارات اور یوکرین کے درمیان اقتصادی شراکت داری کو فروغ دینے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔'

پاکستان کا او آئی سی پر فلسطینی ریاست کیلئے سعودی اقدام کی حمایت پر زور

لاہور: نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) پر زور دیا ہے کہ وہ پورے خطے میں حالات کو معمول پر لانے کے لیے ایک ناگزیر پیشگی شرط کے طور پر فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے سعودی اقدام کی توثیق کرے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں او آئی سی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسحٰق ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان او آئی سی کو اپنا 'بنیادی حلقہ' سمجھتا ہے اور فلسطین کا مسئلہ پاکستان اور مسلم دنیا دونوں کے لیے اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اسرائیل کو مغربی کنارے کے الحاق سے روکنے اور فلسطین کو اقوام متحدہ کے مکمل رکن کے طور پر تسلیم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کارروائی پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہمیں اسرائیلی انتہا پسندوں کے مغربی کنارے کو ضم کرنے کے منصوبوں کی مخالفت میں اپنی مشترکہ پوزیشن لینی چاہیے، ہمیں دو ریاستی حل حاصل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات شروع کرنے چاہئیں۔' وزیر خارجہ نے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا کہ انسانی بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور اس کے اگلے مراحل کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے سفارتی کوششیں جاری رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمیں اسرائیل اور اس کے حامیوں کو غزہ میں جنگ کے دوبارہ آغاز سے روکنا چاہیے اور یو این آر ڈبلیو اے کے ضروری کردار کو برقرار رکھتے ہوئے غزہ کے لوگوں کے لیے مناسب انسانی امداد کو یقینی بنانا چاہیے۔' انہوں نے فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے زبردستی بے دخل کرنے کے اسرائیلی منصوبوں کے خلاف بھی خبردار کیا۔ اسحٰق ڈار نے او آئی سی پر زور دیا کہ وہ مغربی کنارے میں اسرائیلی تشدد کو روکنے کے لیے فیصلہ کن کارروائی کرے، جہاں بستیوں کی تعمیر اور جبری نقل مکانی جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'اس کے ساتھ ہی، ہمیں مغربی کنارے میں اسرائیل کے تشدد اور نقل مکانی کی مہم کو ختم کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔' لبنان کے حوالے سے وزیر خارجہ نے فرانس اور امریکا کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کا خیر مقدم کیا، لیکن جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'جنوبی لبنان میں اسرائیل کی مسلسل فوجی کارروائیاں معاہدے کی خلاف ورزی ہے اور ان سے تنازع دوبارہ شروع ہونے کا خطرہ ہے۔' انہوں نے لبنانی سرزمین سے اسرائیل کے مکمل انخلا کا مطالبہ کیا۔ فلسطین اور کشمیر کے درمیان مشابہت قائم کرتے ہوئے اسحٰق ڈار نے بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کے مسئلے کو بین الاقوامی فورمز پر اجاگر کرنے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'خود ارادیت کے اصول اور طاقت کے استعمال یا دھمکی کے ذریعے علاقے کا عدم حصول عالمی نظام کی بحالی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔' انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی فوجی موجودگی، آبادی کی تبدیلیوں اور کشمیریوں کی آواز کو دبانے کی مذمت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورتحال سنگین ہے اور 9 لاکھ بھارتی قابض افواج کے ذریعہ یہاں کے عوام پر مسلسل ظلم و ستم جاری ہے۔' انہوں نے کہا کہ 'فلسطین میں اسرائیل کی طرح، بھارت کشمیریوں کو وحشیانہ طریقے سے دبانے اور مقبوضہ کشمیر کو مسلم اکثریت سے ہندو اکثریتی علاقے میں تبدیل کرنے کے لیے بھارت بھر سے آباد کاروں کو لانا چاہتا ہے۔' نائب وزیر اعظم نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کو عبور کرنے کے بارے میں نئی دہلی کے 'جارحانہ بیانات' کا حوالہ دیتے ہوئے پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازع کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ 'بھارت کی جانب سے پاکستان کے خلاف جارحانہ بیانات میں ایل او سی کو عبور کرنے اور آزاد کشمیر پر 'قبضہ کرنے' کی دھمکیاں شامل ہیں، جس کے باعث ایک اور پاک ۔ بھارت تنازع کے خطرے کو رد نہیں کیا جا سکتا۔' افغانستان سے متعلق بات کرتے ہوئے اسحٰق ڈار نے افغان سرزمین سے سرگرم کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے سرحد پار حملوں پر پاکستان کے بڑھتے ہوئے خدشات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمیں افغانستان میں [ٹی ٹی پی] کے محفوظ ٹھکانوں سے روزانہ حملوں کا سامنا ہے،' انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے 'تمام ضروری اقدامات' کرے گا۔ وزیر خارجہ نے پاکستان میں بعض افغان مہاجرین کے دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بھی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ 'پاکستان میں کچھ افغان نے، جو غیر قانونی طور پر یا پناہ گزین کے طور پر موجود ہیں، بدقسمتی سے دہشت گردی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں حصہ لیا ہے۔'

اڈیالہ جیل سے خط آرہے ہیں کہ خدا کا واسطہ مجھے نکالو، مریم نواز

لاہور: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے عمران خان کا نام لیے بغیر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بری خبریں صرف اڈیالہ جیل سے آرہی ہیں، اڈیالہ جیل سے خط آرہے ہیں کہ خدا کا واسطہ مجھے نکالو۔ نارووال میں مختلف شاہراہوں کی تعمیر کے منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے پاکستان کو مشکلات سے باہر نکال دیا، نواز شریف نے 12 ماہ میں پاکستان کو مشکل سے نکال دیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ اپنی کارکردگی کے ساتھ عوام کے سامنے کھڑی ہوں، میں نے اپنی کارکردگی بتانے کے لیے 5 سال کا انتظار نہیں کیا۔ مریم نواز نے سوال کیا کہ کیا مریم نواز کی کارکردگی سے خوش ہو؟ مزید کہنا تھا کہ آج ہر جگہ سے اچھی خبریں آرہی ہیں، دن رات پنجاب کے عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے، اللہ تعالیٰ کے نظام میں ناانصافی نہیں ہے۔ مریم نواز نے کہا کہ ہر طرف سے اچھی خبریں آرہی ہیں۔ بری خبریں صرف اڈیالہ جیل سے آرہی ہیں، اڈیالہ جیل سے خط آرہے ہیں کہ خدا کا واسطہ مجھے نکالو۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی حکومت نے ملک کو ڈیفالٹ کے دہانے پر پہنچایا، پی ٹی آئی حکومت نے ملک کو ڈیفالٹ کے دہانے پر پہنچایا، پی ٹی آئی کے دور حکومت میں دہشت گردی واپس آئی۔

فرانس میں سابق سرجن پر بچوں سمیت 299 کے ریپ کے الزامات

پیرس: فرانس میں ایک چوتھائی صدی کے دوران زیادہ تر بچوں سمیت تقریباً 300 سابق مریضوں کا ریپ کرنے پر سابق سرجن کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جب ان کا ریپ کیا گیا، اس وقت زیادہ تر بے ہوش تھے۔ 74 سالہ جوئل لی سکورنیک کے خلاف سنگین الزامات کا مقدمہ 24 فروری کو شروع ہونے والی ہے، اس کے چار ماہ کے مقدمے کا اندرون اور بیرون ملک بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ اس کیس میں الزام صرف جوئل لی سکورنیک پر ہے، جبکہ اس کے سیکڑوں متاثرین ہیں۔ شہر وینز میں مقدمے کی سماعت عوامی سطح پر کی جائے گی لیکن ریپ کیے جانے والے متاثرین کی گواہی 7 دن ہوگی، جبکہ بچے بند دروازوں کے پیچھے گواہی دیں گے۔ علاقائی پراسیکیوٹر اسٹیفن کیلن برگر نے کہا کہ جوئل لی سکورنیک نے زیر بحث بہت سے واقعات میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ متاثرین کی اوسط عمر 11 سال ہے لیکن سابق سرجن پر ایک 70 سالہ اور ایک سالہ بچے پر جنسی حملہ کرنے کا بھی الزام ہے۔ جوئل لی سکورنیک نے مبینہ طور پر ایک درجن طبی اداروں میں 1989 سے 2014 میں کام کے دوران ریپ کیا۔ سابق فرانسیسی سرجن پر 111 ریپ اور 189 جنسی حملے کرنے کے الزام میں مقدمات چلایا جا رہا ہے، اس نے بطور ڈاکٹر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور زیادہ تر بچوں کو نشانہ بنایا۔ مجموعی طور پر 299 میں سے 256 متاثرین 15 سال سے کم عمر کے تھے۔ جرم ثابت ہونے پر جوئل لی سکورنیک کو زیادہ سے زیادہ 20 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے، فرانسیسی قانون کے مطابق متعدد متاثرین ہونے کے باوجود ایک ساتھ زیادہ سزائیں دینے کی اجازت نہیں۔ سابق سرجن دسمبر 2020 میں اپنی 2 بھانجیوں سمیت 4 بچوں پر جنسی حملہ کرنے کے الزام میں 15 سال کی سزا ملنے کے بعد پہلے ہی جیل میں ہے۔ بعض اوقات دہائیوں بعد واقعات کا علم ہونے کے بعد بہت سے متاثرین کو صدمہ پہنچا، ان میں سے تمام مقدمے میں حصہ نہیں لیں گے تاہم متعدد کو توقع ہے کہ کارروائی سے وضاحتیں ملیں گی۔ حکام نے 2017 میں جوئل لی سکورنیک کے خلاف اس وقت تحقیقات شروع کیں، جب جنوب مغربی قصبے جونزاک کے اسی محلے میں رہنے والی ایک 6 سالہ بچی نے الزام عائد کیا کہ اس کا ریپ کیا گیا ہے۔ ابتدائی انکوائری میں اس کی بھانجیوں اور 4 سالہ مریض پر جنسی حملوں کا پردہ فاش ہوا، جو 1990 کی دہائی میں کیے گئے تھے اور دسمبر 2020 میں جوئل لی سکورنیک کو ان جرائم پر 15 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ تفتیش کاروں نے جونزیک میں جوئل لی سکورنیک کے گھر کی تلاشی لی، تو انہیں درجنوں گڑیا ملیں، جو انہیں جنسی کھلونوں کے طور پر استعمال کرتا تھا اس کے علاوہ 3 لاکھ فحش تصاویر بھی برآمد ہوئیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق مشتمل باریک بینی سے مرتب کردہ ڈائریاں برآمد کیں جن میں جوئل لی سکورنیک پر الزام ہے کہ انھوں نے 25 سال سے زائد عرصے میں اپنے نوجوان مریضوں پر کیے گئے حملوں کا ریکارڈ بنایا تھا۔ انھوں نے بچوں پر حملہ کرنے یا ریپ کرنے سے انکار کرتے ہوئے دلیل دی تھی کہ ان کی ڈائریوں میں صرف ان کے 'تصورات' کی وضاحت کی گئی ہے۔ تاہم کئی مواقع پر انھوں نے یہ بھی لکھا تھا 'میں ایک پیڈوفائل ہوں۔'

مصری صدر نے خطے کے حالات میں سعودی عرب کے شاندار کردار کو سراہا

قاہرہ، 18 فروری (ہ س)۔ مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے خطے کے موجودہ حالات کی روشنی میں سعودی عرب کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ خطہ جن حالات سے گزر رہا ہے اس کی روشنی میں میں سعودی عرب کے شاندار کردار کی قدر کرتا ہوں۔ دنیا میں بڑے چیلنجوں کے باوجود ایک تحقیقی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ خطہ جن بحرانوں کا سامنا کر رہا ہے، اس میں سعودی ویژن 2030 مضبوطی سے اپنا راستہ بنا رہا ہے۔ ریاض کی سیاسی حیثیت اور اس کی علاقائی اور عالمی امیج میں اضافہ ہوا ہے۔

سعودی عرب تنازعات کے تصفیے اور ثالثی کی میزبانی کے لیے سب سے زیادہ اہل ملک بن گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سعودی عرب اب عقلی سیاسی قیادت کا نمونہ نہیں رہا۔ اس کا سیاسی استحکام نہ صرف مالی اور اقتصادی حالات میں بلکہ عمومی طور پر طرز زندگی کا ایک نمونہ بن گیا ہے۔ اس کی طرف عوام، معاشرے، تعلیم یافتہ اشرافیہ اور شخصیات متوجہ ہو رہی ہیں۔

جامعہ امّ الہدیٰ پرسونی میں دوسری رفیع الشان تقریبِ ختم بخاری وردائے فضیلت اختتام پذیر

یادگارِ اسلاف حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے دیا بخاری کا آخری فکر انگیز درس

بستی / مدھوبنی (اسعد شہاب) ضلع مدھوبنی میں واقع تعلیمِ نسواں کے معتبر ومنفرد ادارہ جامعہ ام الہدیٰ پرسونی میں دوسری عظیم القدر تقریبِ ختم صحیح بخاری وردائے فضیلت کا انعقاد جامعہ کے صاحبِ بصیرت رکن شوریٰ حضرت مولانا محفوظ الرحمٰن سلفی کی صدارت، جامعہ کے نگران اعلیٰ حاجی نثار احمد کی نگرانی اور جامعہ کے بانی وناظم مولانا نوشاد احمد نثاری مفتاحی سمیت جامعہ کے تمام اراکین وممبران کی رہبری میں ہوا، ختم بخاری کی اس نور افروز تقریب میں الجامع العربیہ اشرف العلوم کنہواں سیتامڑھی بہار کے ناظم ،شیخ طریقت ،استاذ الاساتذہ حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے بحیثیتِ مہمان خصوصی شرکت کی۔

سب سے پہلے جامعہ سے امسال فارغ التحصیل ہونے والی عزیز طالبہ شائنہ انجم بنت عبدالصمد نے مکمل سند کے ساتھ بخاری شریف کی آخری حدیث کی تلاوت کی ،پھر حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے بخاری شریف کا آخری دل آفریں اور فکر انگیز درس دیا۔ حضرت مولانا نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں جہاں بخاری شریف کی آخری حدیث پر کچھ محققانہ علمی مباحث کا تذکرہ فرمایا، وہیں عوام الناس کی رعایت میں نہایت سادہ اور آسان انداز میں فکری اور اصلاحی باتیں بھی پیش کیں، انہوں نے سامعین وسامعات کو کثرت سے ذکر الٰہی کرنے پر اور بیعت وسلوک کے سلسلے سے وابستہ ہونے پر بھی زور دیا، حضرت مولانا اظہار الحق صاحب نے جہاں صاف شفاف دینی ماحول میں بنات کے مدارس کی خدمات کو سراہا، وہیں پاکیزہ دینی ماحول میں مسلم اسکول اور مسلم کوچنگ سینٹر کے قیام پر بھی کافی زور دیا، تاکہ ہماری بچیاں غیروں سے پڑھنے کے نتیجے میں کہیں اپنے ایمان اور اپنی جان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں، جیسا کہ آئے دن اس طرح کے ناخوشگوار واقعات پیش آرہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس رفیع الشان تقریب کے دو مرحلے تھے، پہلے مرحلے میں جامعہ کی طالبات کا شاندار وسدا بہار تعلیمی مظاہرہ ہوا، جس میں بچیوں نے جہاں تلاوت، حمد ونعت ،اردو ،عربی ،ہندی اور انگریزی چار زبانوں میں تقریریں پیش کیں، وہیں فارغ التحصیل سات خوش نصیب طالبات نے متعدد زبانوں میں جامعہ سے متعلق اپنے عقیدت آمیز اور رقت آور احساسات وتاثرات اور پُرسوز اور درد آلود الوداعی نظمیں پیش کیں۔ جب کہ دوسرے مرحلہ میں حضرت مولانا اظہار الحق صاحب کے درس بخاری سے پہلے جامعہ کے شیخ الحدیث وصدر المدرسین مفتی اسعد اللہ قاسمی مظاہری نے صحیح بخاری اور اس کے عالی قدر مصنف حضرت امام بخاری رحم اللہ علي کا جامع علمی تعارف کرایا، جس کو سامعین نے اور خصوصاً حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری نے خوب سراہا اور دعاؤں سے نوازا۔ واضح رہے کہ مفتی اسعد اللہ قاسمی مظاہری نے حضرت مولانا اظہار الحق صاحب مظاہری کی خدمت میں ان کے زریں علمی ودینی خدمات ومساعی کے اعتراف میں عربی سپاس نامہ بھی پیش کیا۔ یاد رہے کہ امسال جامعہ سے 7 خوش نصیب طالبات نے سند فضیلت حاصل کی ہے، جن کے نام یہ ہیں: سفینہ پروین بنت محمد مصطفی، رقیہ خاتون بنت حافظ محمد حفظ الرحمن، صدف ناز بنت محمد نوشاد، روشنی پروین بنت محمد شاکر، طلعت پروین بنت حافظ محمد صدرِ عالم، شائنہ انجم بنت عبدالصمد، ترنم پروین بنت محمد قمر عالم، ان خوش نصیب طالبات کو جہاں اسناد وتحائف سے نوزا گیا، وہیں سامعین وسامعات کی طرف سے انہیں ڈھیر ساری مبارکبادیں اور دعائیں بھی ملیں۔ حضرت مولانا اظہار الحق صاحب کی دعاء پر مجلس کا اختتام ہوا، اس موقع پر بستی کی اہم شخصیات مولانا محفوظ الرحمٰن سلفی، مولانا بدیع الزماں قاسمی، پروفیسر اشتیاق احمد، ماسٹر انوار الحق ،حاجی نثار، زبیر شاہ، اخترحسین جامی، جسیم احمد، نعمت اللہ، سراج الصالحین عرف اچھے ،حافظ نسیم، غفران احمد، حافظ صدر عالم، ماسٹر عصمت اللہ، حافظ سمیع اللہ اور محبوب عالم، وغیرہ سمیت علاقے کی بھی متعدد نمایاں شخصیات مولانا عبدالمتین اسراہی، مولانا مفتی محمد حسنین نورچک، مولانا بلال نظامی پتونا، مولانا فہیم نورچک، ماسٹر ارمان شیبول، ڈاکٹر محمد عالم عشورہ اور مولانا محمد ضیاء اللہ تیمی وغیرہ موجود رہیں۔

جب کسی کو خود انحصاری کا موقع ملتا ہے ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ زاہد انور

چھاؤں فاؤنڈیشن کے سلائی ٹریننگ سنٹر ارریہ میں تقسیم اسناد تقریب کا انعقاد

ارریہ:- (منصور احمد حقانی) معاشرے میں تبدیلی کی سب سے خوبصورت تصویر تب بنتی ہے جب کسی کو خود انحصاری کا موقع ملتا ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے چھاؤن فاؤنڈیشن کے زیر انتظام سلائی ٹریننگ سنٹر ککوڑوا بستی ارریہ نے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ یہاں پہلے بیچ کی 21 ٹرینی لڑکیوں کو تقسیم اسناد کی پروقار تقریب میں اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ صرف ایک پروگرام نہیں تھا، بلکہ ان لڑکیوں کی خود انحصاری کی طرف پہلا کامیاب قدم تھا۔ سلائی نہ صرف کپڑوں کو جوڑنے کا فن ہے بلکہ یہ خود انحصاری اور عزت نفس کے دھاگے کو بھی جوڑتا ہے، جب 21 / لڑکیاں اس تربیتی مرکز میں شامل ہوئیں تو ان میں صرف سیکھنے کی خواہش تھی لیکن آج وہ اپنی مہارت سے نہ صرف اپنے لیے کپڑے سلائی کر سکتی ہیں بلکہ مستقبل میں اسے ایک کاروبار کے طور پر اپنانے کی صلاحیت بھی رکھتی ہیں۔ تقریب کی سب سے خاص بات یہ تھی کہ ان لڑکیوں نے خود سلے ہوئے کپڑے پہن کر سند حاصل کیں۔ یہ کپڑے انہیں فاؤنڈیشن کی جانب سے بطور تحفہ پیش کئے گئے۔ یہ صرف لباس نہیں تھا بلکہ اس کے اعتماد اور محنت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔ اس پروقار تقریب اسناد میں بہت سے معزز مہمانوں نے شرکت کیں، جن میں ماہر تعلیم حاجی ماسٹر محمد محسن، محمد نیر الزماں، ستیندر ناتھ شرن، شمس اعظم، عابد حسین انصاری، فاؤنڈیشن کے صدر دیپک داس، سکریٹری ڈاکٹر زاہد انور، عفان کامل، توصیف انور، طارق نور، مسرور، اظفر خان، مسرور خان، عرفان خان، انوار، محمد عمار، ثاقب انور، محمد معین اور سنٹر ڈائریکٹر کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ مہمانوں نے ٹرینی لڑکیوں کو یقین دلایا کہ اگر وہ ٹیلرنگ کو بطور پیشہ اختیار کرنا چاہتی ہیں تو فاؤنڈیشن ان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ یہ یقین دہانی ان لڑکیوں کے لیے زندگی بچانے والے سے کم نہیں تھی، کیونکہ یہ انہیں آگے بڑھنے اور اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی ترغیب دیتی ہے۔ فی الحال اس سنٹر میں 25 لڑکیاں ٹریننگ لے رہی ہیں، اور فاؤنڈیشن کا دوسرا سلائی ٹریننگ سنٹر خیروگنج میں بھی چل رہا ہے، جہاں بڑی تعداد میں لڑکیاں یہ ہنر سیکھ رہی ہیں۔ اس پروگرام نے ثابت کیا کہ اگر صحیح رہنمائی اور موقع مل جائے تو کوئی بھی لڑکی خود انحصار بن سکتی ہے۔ سلائی کی یہ تربیت صرف کپڑے بنانے تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ان لڑکیوں کے مستقبل کو سنوارنے اور انہیں عزت نفس کے ساتھ جینے کا حق دینے کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ آپ سب کے تعاون سے ہی ممکن ہو رہا ہے۔ آپ کی محبت اور تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے، تاکہ ہم مزید لڑکیوں کو ان کے خوابوں کی پرواز دے سکیں۔

ٹریول مائی ٹرپ کا افتتاح ممبر پارلیمنٹ داروغہ پرساد سروج حاجی اسرار احمد کے دست سے ہوا

اعظم گڑھ، عبدالرحیم شیخ۔ آج بعد نماز ظہر لال گنج بازار میں سارہ موٹر کے سامنے ٹریول مائی ٹرپ کا افتتاح ممبر پارلیمنٹ لالگنج داروغہ پرساد سروج، معروف سماجی کارکن حاجی اسرار احمد کے دست سے ہوا۔ اِس موقع پر احمد شیخ نے بتایا کہ یہاں پر ہوائی جہاز اور ریل کے ٹکٹ کفایتی قیمتوں میں دستیاب ہیں۔ اِس موقع پر خاص طور سے غفران احمد رولیکس والے ،اسعد شیخ، احمدِ شیخ، احد شیخ سمیت بڑی تعداد میں علاقہ کے لوگ موجود تھے۔ آخر میں آئے ہوئے سبھی مہمانوں کا عبدالکلام شیخ نے شکریہ ادا کیا۔

دارالعلوم فیض محمدی میں پُرامن طریقہ پر امتحانات جاری، اقلیتی آفیسر کا دورہ

آنند نگر مہراجگنج (عبیدالرحمن الحسینی) اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ لکھنؤ کے امتحانات کو نقل سے پاک صاف رکھنے کی غرض سے ضلع اقلیتی فلاح وبہبود آفیسر نیرج اگروال نے امتحانی سینٹر دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ کا اچانک دورہ کیا، آپ کے ساتھ مدرسہ رضویہ سول لائن مہراج گنج کے مدرس خالد معین بھی تھے۔ اقلیتی آفیسر نے سینٹر کے تمام انتظامات کی اچھائی اور سختی کے ماحول میں چل رہے امتحانات کے علاوہ سی سی کیمرے کے مضبوط سسٹم کو دیکھنے کے بعد امتحان گاہ کے ایک ایک کمرہ میں جاکر باریکی سے جائزہ لیا، نیز سنکلن کیندر (محافظ خانہ کاپی امتحانات) کے سخت انتظامات وامتحانی کمروں میں بہتر نظام اور امیدواروں کی سلقیہ مندی اور یکسوئی کیساتھ لکھتے ہوئے دیکھ کر اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا: دارالعلوم فیض محمدی کے پرنسپل مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے موصوف کو اطمینان دلایا کہ مولوی، منشی، عالم کے جملہ امتحانات کو نقل سے پاک بنانے اور صد فیصد شفافیت لانے کے لئے ہم پوری طرح پابند عمل ہیں، ہم کسی بھی قیمت پر نقل اور بدعنوانی کو برداشت نہیں کریں گے۔ اس موقع پر کلرک فیض احمد کے علاوہ معاون سینٹر انتظام کار مولانا محبوب عالم بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ دونشستوں میں جاری امتحانات میں کل 262 طلباء وطالبات رجسٹرڈ ہیں۔

یومِ تاسیسِ سعودی عرب پر راشٹریہ مدرسہ سنگھ نیپال کی جانب سے پرخلوص تہنیت

ڈاکٹر عبدالغنی القوفی

جھنڈا نگر: الحمد للہ، سعودی عرب کے یومِ تاسیس کے پرمسرت موقع پر راشٹریہ مدرسہ سنگھ نیپال کے صدر عمومی ڈاکٹر عبدالغنی القوفی اور ناظم عمومی مولانا مشہود خاں نیپالی کی جانب سے خادم الحرمین الشریفین، ولی عہد محترم، حکومتِ سعودی عرب اور تمام اہلِ وطن کو دلی مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔ یہ دن ہمیں اس عظیم مملکت کی تاریخی جدوجہد، اسلامی خدمات اور عالمی سطح پر اس کی مثالی قیادت کی یاد دلاتا ہے۔ سعودی عرب ہمیشہ سے امتِ مسلمہ کی دینی، تعلیمی اور فلاحی راہنمائی میں پیش پیش رہا ہے۔ حجاج و معتمرین کی بے مثال خدمات: سعودی عرب کی حکومت ہر سال لاکھوں حجاج اور معتمرین کے لیے اعلیٰ ترین سہولیات فراہم کرتی ہے، جدید ترین انفراسٹرکچر، بہترین انتظامات اور ہر ممکن سہولتوں کے ذریعے زائرینِ حرم کو راحت پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتی۔تو

سیع حرمین شریفین و مشاعر مقدسہ: مملکت نے حرم مکی اور مسجد نبوی کی تاریخی توسیع کے ذریعے لاکھوں زائرین کے لیے بہترین سہولیات فراہم کی ہیں۔ اسی طرح منیٰ، عرفات، مزدلفہ اور دیگر مقدس مقامات پر سہولتوں کی بہتری کے لیے بے پناہ خدمات انجام دی جا رہی ہیں۔ قرآن کریم کی عالمی پیمانے پر نشر واشاعت: سعودی عرب کنگ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس کے ذریعے قرآن کریم کی وسیع پیمانے پر نشر واشاعت اور عالمی سطح پر اس کی مفت تقسیم کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ لاکھوں کی تعداد میں قرآن کریم مختلف زبانوں میں ترجمے کے ساتھ دنیا بھر میں پہنچایا جا رہا ہے۔

ایک مثالی فلاحی ریاست: سعودی عرب نے تعلیم، صحت، سماجی بہبود اور اقتصادی ترقی میں بے مثال کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ جدید سہولیات، انسانی خدمت اور عالمی فلاحی منصوبے اسے ایک عظیم اسلامی اور رفاہی ریاست کے طور پر ممتاز کرتے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مملکتِ سعودی عرب کو مزید ترقی، استحکام اور عزت سے نوازے، اسے ہمیشہ اسلامی دنیا کے لیے روشنی کا مینار بنائے اور حرمین شریفین کی خدمات میں مزید برکت عطا فرمائے۔

مائیکرو لون اور چھوٹے قرض لینے والوں کے لئے حکومت کرناٹک نے کیا راحت کا انتظام

سنگھ یا مائیکرو فائنانس والوں کے مظالم کے خلاف کیس داخل کیا جاسکے گا: عبدالمنان سیٹھ

بیدر۔ 18 رفروری (پریس نوٹ) ممتاز سماجی کارکن اور کانگریسی قائد جناب عبدالمنان سیٹھ نے کرناٹک حکومت کے کرناٹک مائیکرو کریڈٹ اور چھوٹے قرضے (جبری اقدامات کی ممانعت) آرڈیننس 2025 کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے افراد جو سنگھ کے ہتھے چڑھ گئے ہیں یا مائیکرو فائنانس ادارہ جات کے مظالم سے گزر رہے ہیں، ان کے لئے 2025 کا یہ آرڈی نینس امید کی کرن ہے۔ ایک اقتصادی حیات ہے۔ جس کے ذریعہ خودکشی کرنے کے بجائے ایک معتبر اور باوقار زندگی گزاری جاسکتی ہے۔ جناب عبدالمنان سیٹھ نے کہا کہ دھارواڑ میں 5 رمائیکرو فائنانس کمپنیوں پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ موصوف نے یہ بھی کہا کہ قرض سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کریں ۔ اگر کسی وجہ سے قرض میں مبتلا ہو جائیں تو اس سے جلد سے جلد چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔ بجائے چھٹکارا پانے کے خودکشی کی کوشش کرنا بزدلی اور اسلام سے واقفیت میں کمی ہے۔ جناب عبدالمنان سیٹھ نے کہا کہ جو لوگ مختلف محلوں میں قرض لے کر Defaulter ہو چکے ہیں، اور جنہیں قرض کی ادائیگی کی نوٹس آچکی ہے، ایسے افراد کا قرض زکوۃ کے ذریعہ ادا کیا جاسکتا ہے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ بارودگلی کے مقروض افراد کو قرض سے چھٹکارا دلانے پر فوکس کئے ہوئے ہیں۔ بارودگلی (بیدر) کے افراد ان سے رجوع کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ آرڈیننس کا مقصد مائیکرو فنانس اداروں اور دیگر قرض دینے والی ایجنسیوں یا ساہوکاروں کی طرف سے پیش کردہ بلند شرح سود اور جبری وصولی کے اقدامات کی وجہ سے ہونے والی ہراسانی کی وجہ سے قرض لینے والوں پر پڑنے والے بوجھ کو قابو میں کرنا ہے۔ اس سے کمزوروں، خاص طور پر کسانوں، اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کو قرض کی واپسی کے معاملے میں ہراساں ہونے سے بچنے میں مدد ملے گی۔ یہ آرڈیننس صرف ان مائیکرو فنانس اداروں پر لاگو ہوتا ہے جو ریزرو بینک آف انڈیا، مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے ساتھ رجسٹرڈ نہیں ہیں۔

بدعنوانی سے پاک اور پرامن ماحول میں میٹرک کے پہلے دن کا امتحان اختتام پذیر

ارریہ: (منصور احمد حقانی) بہار اسکول ایگزامینیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام میٹرک کا امتحان-2025 کے پہلے دن ضلع ارریہ کے تحت 43 مراکز پر امتحان بدعنوانی سے پاک اور پرامن ماحول میں منعقد ہوا۔ امتحانی شیڈول کے مطابق فرسٹ سیٹنگ میں 14933 امیدواروں نے شرکت کی جبکہ 263 امیدوار غیر حاضر رہے۔ اسی طرح دوسری سیٹنگ میں 14825 امیدوار حاضر اور 320 امیدوار غیر حاضر رہے۔ امتحان کی مدت کے دوران تمام سنٹرل سپر نٹنڈنٹس، سٹیٹک مجسٹریٹس، ویمن سٹیٹک مجسٹریٹس، پٹرولنگ اسکواڈ مجسٹریٹس، فلائنگ اسکواڈ ٹیم، سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران، تمام پولیس افسران اور امتحان سے متعلق تمام افسران متحرک رہے۔ واضح رہے کہ میٹرک کا امتحان گزشتہ کل مورخہ - 2025 2025.02.17 سے شروع ہوا ہے اور جو مورخہ 2025.02.25 تک جاری رہے گا۔ فرسٹ سیٹنگ کا امتحان صبح 30:9 بجے سے دوپہر 45:12 بجے تک اور سکنڈ سیٹنگ کا امتحان دوپہر 00:02 بجے سے 15:05 بجے تک ہو رہا ہے۔ کچھ مضامین کا امتحان فرسٹ سیٹنگ میں 15:12 بجے تک اور سکنڈ سیٹنگ میں 45:4 بجے تک ہوگا۔

ڈائمنڈ ڈگری کالج بیجاپور میں غالب کے کلام کی خوبصورتی پر توسیعی لیکچر کا کامیاب انعقاد

غالب اردو غزل کو فکر و ذہن عطا کیا ڈاکٹر سید علیم اللہ حسینی

بیجاپور۔ 18 رفروری (محمد یوسف رحیم بیدری) ڈائمنڈ ڈگری کالج بیجاپور میں غالب کے کلام کی خوبصورتی پر توسیعی لیکچر کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ غالب سے متعلق رکھی گئی تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر سید علیم اللہ حسینی صدر شعبہ اردو انجمن ڈگری کالج بیجاپور نے اپنے اظہار خیال میں کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ غالب سے پہلے اردو غزل کی دنیا بہت محدود تھی۔ اردو غزل کے موضوعات حسن وعشق ہی ہوا کرتے تھے۔ لیکن غالبؔ نے اردو غزل کو نیا راستہ دکھایا۔ انہوں نے اردو غزل میں نئے نئے موضوعات کو شامل کیا۔ ان کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے انہوں نے زندگی کے حقیقی مسائل کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا۔ غالبؔ کی شاعری کی ایک بڑی اور اہم خصوصیت ان کا دلکش اسلوب اور پراثر انداز بیان ہے۔

غالبؔ نے بہت ہی عمدہ انداز میں سلاست، روانی، سادگی اور صفائی سے اپنے خیالات کو پیش کیا ہے۔ اجلاس کے صدر محبوب آر ال میل چیرمین ڈائمنڈ ایجوکیشن سوسائٹی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ''اردو شاعری کی آبرو غزل ہے تو غزل کی آبرو غالب ہے۔ اردو شاعری میں مرزا غالب کی حیثیت ایک درخشاں ستارے کی سی ہے۔ انھوں نے اردو شاعری میں ایک نئی روح پھونک دی۔ اسے نئے نئے موضوعات بخشے اور اس میں ایک انقلابی لہر دوڑا دی۔ ان کی شاعری میں فلسفیانہ خیالات جابجا ملتے ہیں۔

سعودی عرب کا عظیم اقدام: عالمی مسلم برادری کے لیے رمضان تحفہ

سعودی عرب کی جانب سے رمضان المبارک میں ۱۰۲ ممالک کو ۷۰۰ ٹن کھجور کی تقسیم اس کی روایتی فیاضی کا ایک اور عظیم مظہر"۔ ڈاکٹر عبدالغنی القوفی

سعودی عرب کی ماہ رمضان المبارک میں یہ خصوصی سخاوت ایک قابل تقلید مثال"۔ مولانا مشہود خاں نیپالی

سعودی عرب کی جانب سے ماہِ مبارک رمضان کے مقدس موقع پر ۱۰۲ ممالک میں ۷۰۰ ٹن کھجور کی تقسیم کا اعلان نہایت قابلِ تحسین اور خیر و برکت سے معمور اقدام ہے۔ اس عظیم منصوبے کے تحت دنیا بھر میں موجود مسلم برادری بالخصوص مستحق افراد کو نہ صرف غذائی امداد فراہم کی جائے گی بلکہ اسلامی اقدار کی ترویج اور امتِ مسلمہ کے درمیان اخوت و بھائی چارے کے جذبے کو بھی فروغ ملے گا۔ راشٹریہ مدرسہ سنگھ نیپال، بشمول صدر عمومی ڈاکٹر عبدالغنی القوفی اور ناظم عمومی مولانا مشہود خاں نیپالی، اس سعادتمندانہ عمل پر خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبد العزیز، ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور سعودی عرب کی اسلامی امور کی وزارت کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اس اقدام سے نہ صرف دینی اور روحانی تعلقات مضبوط ہوں گے بلکہ مستحقین کو بھی ماہِ صیام میں تقویت حاصل ہوگی۔ کھجور، جو کہ رسول اللہ ﷺ کی پسندیدہ غذا ہے، نہ صرف جسمانی فوائد رکھتی ہے بلکہ اس کا روزہ افطار کے لیے استعمال اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک مبارک سنت بھی ہے۔ سعودی عرب کی اس فیاضی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اسلامی اخوت، فلاحی خدمات اور انسانیت کی خدمت کے اصولوں پر ماضی کی اپنی روایات کے مطابق لگاتار گامزن ہے۔ راشٹریہ مدرسہ سنگھ نیپال، جو کہ نیپال میں دینی تعلیم کے فروغ اور اسلامی اقدار کی حفاظت کے لیے سرگرم عمل ہے، سعودی عرب کے اس کارِ خیر کی تحسین کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم ملک کو مزید ترقی واستحکام عطا فرمائے اور اس خیر کو قبول فرمائے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ مستقبل میں بھی امتِ مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔ ہم نیپال بھر کے مدارس، علماء، طلبہ اور عوام الناس سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس جذبۂ خیر کی پذیرائی کے ساتھ ساتھ خود بھی اسے اپناتے ہوئے اسلامی اقدار کو مضبوط کریں اور اماہ رمضان المبارک میں بطور خاص زیادہ سے زیادہ مستحق افراد کی مدد کریں۔

بیادگار ڈاکٹر شمیم احمد خان پروگرام الفاروق پبلک اسکول میں شاندار طریقے سے اختتام پذیر

اعظم گڑھ، 18 فروری (نامہ نگار) الفاروق پبلک اسکول کھٹہنہ، مہذب پور، اعظم گڑھ میں الفاظ مرحوم ڈاکٹر شمیم احمد خان کی یاد میں سالانہ تقریب منائی گئی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ایڈوکیٹ زید کے فیضان تھے، سرپرست مولانا طاہر مدنی اور صدر پروفیسر محمد خالد تھے۔ مولانا عمیر صدیق، طاہر جمال اور حافظ دانش فلاحی کے ہمراہ ڈاکٹر سلیم محمد خان نے خطاب کیا۔ پروگرام کا عنوان ہم، ہمارا وجود اور آئین تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد طلباء نے شاندار ثقافتی پیشکشیں جیسے ڈرامہ، نظمیں اور تقاریر پیش کیں۔ سالانہ پیش رفت رپورٹ پیش کرتے ہوئے اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر محمد ذیشان نے تعلیمی، کھیلوں اور دیگر سرگرمیوں میں طلباء کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کے دوران خون عطیہ کی معروف تنظیم الفلاح فاؤنڈیشن (بلڈ ڈونیٹ گروپ) سمیت مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ انعامات تقسیم کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور سرپرست نے لوگوں کو محنت اور نظم وضبط کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اس سال بھی عبدالمتین ادبی ایوارڈ دیا گیا، جو مولانا کلیم صفات اصلاحی کو دیا گیا۔

مدرسہ عربیہ کاشف العلوم جانتے ڈیہا دوبولیا میں سالانہ امتحان میں کامیاب طلبہ وطالبات کو انعامات سے نوازا گیا

عقیل احمد خان

دھن گھٹا سنت کبیر نگر: مدرسہ عربیہ کاشف العلوم جانتے ڈیہا دوبولیا میں سالانہ امتحان اختتام پذیر ہوا بچوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک تقریب مدرسہ کے گراؤنڈ میں منعقد ہوئی جس میں کامیاب طلبہ و طالبات کو انعامات سے نوازا گیا، درجہ پنجم میں پہلی پوزیشن ابوزید، دوسری پوزیشن منذر جمیل ،تیسری پوزیشن ابوسعد، درجہ چہارم میں پہلی پوزیشن محمد آصف، دوسری پوزیشن صلاح الدین ،تیسری پوزیشن عفیفہ خاتون، درجہ سوم میں پہلی پوزیشن شاذان احمد، دوسری پوزیشن محمد طٰہ تیسری پوزیشن صبیحہ خاتون، درجہ دوم میں پہلی پوزیشن محمد التمش، دوسری پوزیشن ہادیہ خاتون، تیسری پوزیشن شگفتہ خاتون، درجہ اول میں پہلی پوزیشن محمد عاصم خورد، دوسری پوزیشن آیت خان، تیسری پوزیشن اسعد اللہ، درجہ اطفال میں پہلی پوزیشن دانیال اسعد، دوسری پوزیشن عریش محبوب، تیسری پوزیشن عائشہ خاتون نے حاصل کی، مولانا محمد شریف صاحب قاسمی مدرس مدرسہ ہذا نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ علم حاصل کرنا فرض ہے ہمیں اپنے بچوں کو اخلاق اور ایمانداری پر توجہ دینی ہوگی تعلیم کے ساتھ ساتھ تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا تعلیم کے بغیر علم کا کوئی مقصد نہیں طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کچھ خاص باتوں کی طرف توجہ دلائی مولانا عبیدالرحمن مظاہری مظاہری ناظم تعلیمات مدرسہ ہذا نے کہا اساتذہ کے ساتھ ساتھ والدین کی بھی ذمہ داریاں ہوتی ہیں کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیمی معیار پر نظر رکھے طلباء کو چاہیے محنت ولگن سے تعلیم حاصل کریں، کامیابی کا سفر مسلسل محنت اور لگن کا تقاضا کرتا ہے ہر کامیابی کے پیچھے آپ کی محنت چھپی ہوئی ہے۔

پروفیسر محمد مبین: وادی کشمیر میں گلستان سرسید کا انقلاب آفریں سفیر

ڈاکٹر صہیب احمد خان

ہندوستان میں قومی وراثت کا درجہ رکھنے والا بین الاقوامی سطح کا حامل عظیم الشان تعلیمی ادارہ علی گڑھ مسلم یونورسٹی (اے ایم یو) نے اپنی بے بہا خدمات کے ساتھ مسلسل فعال رہتے ہوئے ایک صدی کی طویل مدت کا سفر طے کرلیا ہے۔ اپنے اندر سوسالہ تاریخ سمیٹے یہ ادارہ آج بھی اپنی خدمات مزید توانائی کے ساتھ انجام دینے میں سرگرم عمل ہے۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ملک کا وہ واحد ادارہ ہے جس نے اپنے خلاف اٹھنے والی ہر آواز کو اپنی طاقت بنایا اور ملک کو گہر نایاب فرزند عطا کیے، جنہیں ملکی اور غیر ملکی سطح پر کبھی آفتاب تو کبھی مہتاب کہہ کر دنیا نے پکارا، جو ملک اور سارے جہاں کی ترقی کے لئے نہایت مفید و معاون ثابت ہوئے۔جن نامور اسکالرز اور دانشوروں نے گلستان سرسید کی ممتاز تاریخ و پروان چڑھایا اور کلدوی کردار ادایا ان مں ع پروفسرل محمد مبین ا نام جلی حروف مں ر لار جائے گا ۔جنہوں نے سماجی اور سیاسی تحریکوں میں ایک اہم کردار ادا کیا اور جدید ہندوستان کو تشکیل دیا۔ پروفیسر مبین ایک مایہ ناز سائنسداں نیز معزز ماہر تعلیم کے طور پر جانے جاتے ہیں اور جن کی کامیابیاں اے ایم یو کی وراثت کو مزید نمایاں کرتی ہیں۔ان کا تعلیمی سفر ان اعلیٰ معیارات اور فکری عروج کی عکاسی کرتا ہے جن کے لیے اے ایم یو مشہور ہے۔ وہ ان باوقار شخصیات کی نمائندگی کرتے ہیں جن کی تشکیل میں اے ایم یو نے اہم کردار ادا کیا ہے اور جو معاشرے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔الغرض یہ ہے کہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی صرف ایک تعلیمی ادارہ نہیں، بلکہ فکری ترقی کا ایک مینار ہے، جو اپنی بھرپور علمی روایت اور ارتقاء کے عزم کے ذریعے مستقبل کے رہنماؤں اور موجدوں کو مسلسل پروان چڑھاتا ہے۔ایک تاریخی اقدام میں، مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور یونیورسٹی کے امیر جامعہ عزت مآب منوج سنہا نے پروفسر محمد مبین کو کلسٹر یونیورسٹی کا شیخ الجامعہ مقرر کیا، یہ اہم تقرری ان کے پیشرو پروفیسر قیوم حسین کے دور کے بعد عمل میں آئی ہے۔ پروفیسر مبین کا اس قائدانہ کردار میں تقرری خاص طور پر اس لیے قابل ذکر ہے یونکہ سابق شیخ الجامعہ پروفیسر قیوم ا تعلق بھی علی گڑھ مسلم یونورسٹی سے ہے جو علیگ برادری کے لیے ای خوش آئند بات ہے۔

ابی فی الحال وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اطلاقی یمیا مں ی پروفیسر ہیں نیز لندن میں رائل سوسائٹی آف کیمسٹری کے ایک معزز فیلو ہیں اور اس وقت ڈیپوٹیشن پر کلسٹر یونیورسٹی کے شیخ الجامعہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اس باوقار عہدے پر ان کی تقرری ان کے ممتاز کیریئر اور اعلیٰ تعلیم کے لیے گہری وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔ پروفیسر محمد مبین تعلیمی اور انتظامی میدانوں میں ایک ممتاز شخصیت کے طور پر نمایاں ہیں۔آپ کی قائدانہ صلاحیتوں کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ مسلم یونیورسٹی کے مختلف کلیدی عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں، جو اپنی نوعیت کا ایک منفرد کارنامہ ہے۔ان کی علمی قابلیت اور قیادت کی صلاحیتوں ‌ے طفیل انہیں صدر شعبہ مقرر کاک گیا جس کردار نے انہیں شعبے کے تعلیمی اور انتظامی پہلوؤں کو مزید متاثر کرنے اور بڑھانے کا تجربہ دیا۔اس صلاحیت میں ان کی قیادت نے شعبہ کو آگے بڑھانے اور اسکالرز کے لیے معاون تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔آپ ای طویل عرصہ ت بحیثیت نائب چیئرمین برائے ابنائے قدیم امور کمیٹی مقرر کاا گیا، رہائشی ہال کے پرووسٹ کے عہد پر بھی فائز رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ نرثا ں امتحانات اور ڈپٹی پراکٹر بھی رہ چکے ہس و، علاوہ ازیں مجلس منتظمہ اور مجلس تعلیر و جیسے قانونی اداروں کے رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں جہاں انہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا۔قوی امید ہے کہ کلسٹر یونوسرسٹی مں ي ان کی مدت ملازمت ادارے کی تعلیمہ حتلی اور اس کے وسعا تر مشن دونوں کو آگے بڑھانے کے لےل ان کی گہری وابستگی کا ثبوت دے گا۔ پروفیسر محمد مبین کا شمار ملک و بیرون ملک ممتاز ماہر علم یمیا میں ہوتا ہےانوں نے ہندستان کے علاوہ بیرون ملک کے کئی اداروں میں اپنی تعلیمی خدمات انجام دی ہیں۔ پروفیسر محمد مبین کو اسکالر جی پی ایس نے اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالر قرار دیا گیا ہے۔ اعلیٰ ترین رینک یافتہ اسکالرز کثیر التصانیف محققین میں سے ہوتے ہیں۔ جن کی تحقیق حوالہ جات کے پہلو سے بہت مؤثر اور اعلیٰ معیار (ایچ انڈیکس) کی حامل ہے۔اپنی اعلیٰ علمی خدمات کے باعث وہ دنیا بھر کے تمام اسکالرز میں سب سے ٹاپ کے 0.05 فیصد میں شامل ہوتے ہیں۔ دنیا بھر کے 0.05 فیصد ٹاپ اسکالرز میں ڈاکٹر مبین کی شمولیت، کوروزن اور میٹریئل سائنس کے میدان میں ان کی غیر معمولی تحقیقی خدمات کا اعتراف ہے۔

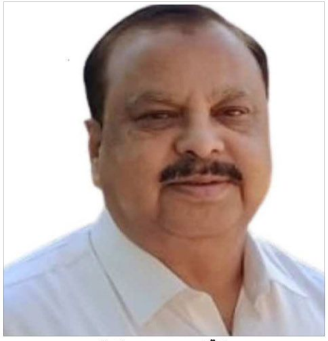

پروفیسر مبین کے شاندار اشاعتی ریکارڈ اور ان کی اعلیٰ تحقیق نے انہیں یہ ممتاز شناخت عطا کی۔ انھیں گزشتہ پانچ برسوں میں کاربن اسٹیل کے میدان میں عالمی سطح پر چوتھی اور کوروزن کے شعبہ میں پچیسویں رینک حاصل ہوئی ہے، جو تحقیق و اختراع کو آگے بڑھانے میں ان کی محنت و لگن کی عکاس ہے۔ پروفیسر محمد مبین کی یہ حصولیابی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے لیے اعزاز کی بات ہے، جو علوم کی تحقیق میں اعلیٰ کارکردگی کے تئیں یونیورسٹی کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ پروفیسر مبین کے نامور عالمی جرائد میں سیڑوں تحقیقی مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں نیز انہوں نے ہندوستان اور بیرون ملک ے 39 کانفرنسوں اور ورکشاپ میں شرکت کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسکالر جی پی ایس، کیلیفورنیا میں قائم ایک کمپنی ہے جو دنیا بھر کے 30 ملین سے زائد اسکالرز اور 55 ہزار اداروں کی درجہ بندی کے لیے مصنوعی ذہانت، ڈاٹا مائننگ، مشین لرننگ، اور ڈاٹا سائنس کی دیگر تکنیکوں کا اطلاق 200 ملین سے زیادہ اشاعتوں اور 3 بلین حوالوں کے بڑے ڈاٹا بیس پر کرتی ہے۔

یہ ای مسلمہ حقیقت ہے ہ کسی ادارہ یا یونیورسٹی کی ترقی میں اُس کے شیخ الجامعہ اور اساتذہ کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اگر یہ اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائیں تو یونیورسٹی قومی و عالمی سطح پر اپنا ایک منفرد مقام بنانے میں کامیاب رہتی ہے۔ ہر یونیورسٹی کیلئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس کے شیخ الجامعہ غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کے حامل ہوں اور میرٹ کی بنیاد پر کام کرنے کی جنہیں عادت ہو۔قومی و ریاستی جامعات میں اکثر و بیشتر یہی دیکھا گیا کہ جو بھی شیخ الجامعہ کے عہدہ پر فائز ہوتے ہیں ان کے اطراف ایسے عناصر جمع ہوجاتے ہیں جو اپنی خامیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے چاپلوسی کی راہ اختیار کرتے ہیں اور اس طرح کے چاپلوسوں سے وہی شیخ الجامعہ محفوظ رہتے ہیں جو علمی صلاحیتوں اور محنت میں یقین رکھتے ہیں۔ دیانت داری کی راہ پر چلنا جن کی عادت ہوتی ہے۔ بہرحال جب صلاحیتوں کی بات آتی ہے تب ہم یہاں پروفیسر محمد مبین کا تذکرہ ضرور کریں گے۔ ریاست جموں وکشمیر نے اُنہیں کلسٹر یونیورسٹی کا شیخ الجامع مقرر کیا ہے۔ اُن کا شمار نہ صرف ہندوستان بلکہ بیرون ممالک کے علم یمیا کے سرفہرست اساتذہ میں ہوتا ہے۔ وہ ایک علمی شخصیت ہیں جنہیں تعلیمی شعبہ میں کارہائے نمایاں کیلئے بے شمار باوقار اعزازات جیسے کوروزن سائنس و ٹکنالوجی کے میدان میں ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں انہیں سال 2007 میں این اے سی ای انٹرنیشنل انڈیا سیکشن (این آئی آئی ایس) کوروزن بیداری ایوارڈ، این آئی جی آئی ایس میریٹورس کنٹری بیوشن ایوارڈ 2022 (اے ایم پی پی انڈیا چیپٹر) اور نیشنل کوروزن کونسل آف انڈیا میریٹورس ایوارڈ 2023 سے نوازا گیا۔

پروفیسر محمد مبین کا نام تعلیم و تعلم کے میدان میں کسی کے لئے بھی محتاج تعارف نہیں وہ ہمہ گیر شخصیت کے حامل ہیں ان کا شمار ان سرکردہ ملی رہنماؤں میں ہوتا ہے جو شب و روز قوم کی اصلاح کے لئے فکرمند ہوتے ہیں اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد کرتے ہیں ان کا علم و فکر عصر و مذہب کے تقاضوں سے آشنا ہے۔ یہی وجہ ہےاہ کلسٹر یونیورسٹی کے لیے پروفیسر محمد مبین کا خواب ایک جامع اور آگے کی سوچ کی حکمت عملی پر مبنی ہے، جس کا مقصد ادارے کو نئی بلندیوں تک پہنچانا ہے۔ان کی قیادت کی تعریف ایک کثیر جہتی نقطہ نظر سے کی گئی ہے، جو تعلیمی ارتقاء اور مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ ان منصوبہ بند اقدامات کے ذریعے، پروفیسر مبین اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کلسٹر یونیورسٹی ترقی اور اختراع کو اپناتے ہوئے اپنی بھرپور وراثت کو آگے بڑھاتا رہے۔ان کی قیادت کا مقصد ایک متحرک تعلیمی برادری بنانا ہے جو تعلیم، تحقیق، اور ذاتی ترقی میں عمدگی کی حمایت کرتی ہے۔

یہ جملہ مصروفیات پروفیسر مبین کے اپنے شعبے کو آگے بڑھانے کے عزم اور عالمی تعلیمی مکالمے کو فروغ دینے میں ان کے کردار کو اجاگر کرتی ہیں۔ان معروف اداروں میں ان کی شراکت بین الاقوامی تعلیمی برادری میں ان کے باثر مقام اور ان کی تحقیق و نظریات کے اثرات کو بڑھانے کے لیے ان کی لگن کو واضح کرتی ہے۔ پروفیسر محمد مبین بحثیت شیخ الجامعہ نمایاں قیادت، تعلیمی عروج وارتقاء اور تزویراتی جدت طرازی کے لیے پرعزم ہس ک۔ کلسٹر یونیورسٹی کے لیے ان کے وژن کا مقصد ایک متحرک تعلیمی ماحول کو فروغ دینا ہے جو طلباء کو مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار کرے۔ یہ مصروفیات پروفیسر مبین کے عزائم کو اجاگر کرتی ہیں اسے علاو معروف اداروں میں ان کی شراکت بین الاقوامی تعلیمی برادری میں ان کے باثر مقام اور ان کی تحقیق و نظریات کے اثرات کو بڑھانے کے لیے ان کی لگن کو واضح کرتی ہے۔

بھارت اور قطر کے دوطرفہ تعلقات کی جھلکیاں

دوطرفہ تعلقات اور اعلی سطحی بات چیت

قیادت کے درمیان باقاعدگی سے اعلیٰ سطحی بات چیت (انٹرایکشن)

☆ قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے 24 سے 25 مارچ 2015 کو ہندوستان کا سرکاری دورہ کیا۔

☆ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 4 سے 5 جون 2016 کو دوحہ کا سرکاری دورہ کیا۔

☆ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 14 سے 15 فروری 2024 تک دوحہ کا سرکاری دورہ کیا۔

☆ وزیر اعظم مودی اور امیر عزت مآب شیخ تمیم نے یکم دسمبر 2023 کو دبئی میں سی او پی 28 سمٹ کے موقع پر اور 23 ستمبر 2019 کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ملاقات کی۔

☆ نائب صدر جناب ایم وینکیا نائیڈو نے 4 سے 7 جون 2022 کو دوحہ کا دورہ کیا؛ نائب صدر جناب جگدیپ دھنکھڑ نے 20 سے 21 نومبر 2022 کو دوحہ کا دورہ کیا اور قطر میں فیفا ورلڈ کپ 2022 کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

☆ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے 2024 میں قطر کے وزیر اعظم اور وزیر برائے امور خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمان الا9نی کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کیں، جن میں دسمبر 2024 میں دو بار دوحہ میں اور جون 2024 میں اور ستمبر 2024 میں قطر کی صدارت میں ریاض میں منعقدہ ہند-جی سی سی وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر ملاقاتیں شامل ہیں۔

☆ امور خارجہ کے وزیر مملکت جناب کیرتی وردھن سنگھ نے یکم سے 4 اکتوبر 2024 تک دوحہ کا دورہ کیا اور تیسرے ایشیا کو آپریشن ڈائیلاگ سمٹ اور دوسرے اے سی ڈی بزنس فورم میں شرکت کی۔

☆ ریلوے، مواصلات، الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے وزیر جناب اشونی ویشنو نے 26 سے 27 فروری 2024 کو دوحہ کا دورہ کیا اور قطر کے مواصلات اور آئی ٹی کے وزیر، وزیر ٹرانسپورٹ اور کیو سی بی کے گورنر اور کیو آئی اے کے چیئر مین سے ملاقات کی۔ وزیر ویشنو نے ویب سمٹ قطر 2024 میں ایک اجلاس سے خطاب بھی کیا۔

☆ توانائی امور کے وزیر مملکت اور قطر انرجی اینگ کے صدر اور سی ای او سعد بن شرا‌ۃ الا‌مبی نے 11 سے 12 فروری 2025 تک ہندوستان کا دورہ کیا اور انڈیا انرجی ویک 2025 میں شرکت کی۔ انہوں نے ہندوستان کے پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر جناب ہردیپ سنگھ پوری سے ملاقات کی۔

☆ خارجی تجارت کے وزیر مملکت ڈاکٹر احمد بن محمد السیّد نے 2 سے 3 دسمبر 2024 کو ہندوستان کا دورہ کیا اور سی آئی آئی پارٹنر شپ سمٹ میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کامرس اور صنعت کے وزیر جناب پیوش گوئل سے بھی ملاقات کی۔

☆ توانائی امور کے وزیر مملکت اور قطر انرجی اینگ کے صدر اور سی ای او سعد بن شریدہ الکعبی نے 6 سے 8 فروری 2024 کو ہندوستان کا دورہ کیا۔اس دورے کے دوران، قطر انرجی اور پیٹرونیٹ ایل این جی نے 2028 سے شروع ہونے والے 20 برسوں کے لئے قطر سے ہندوستان کو 7.5 ایم ایم ٹی پی اے ایل این جی کی فراہمی کے لئے، ایل این جی کی فروخت اور خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے۔

☆ سال 2023 میں دوطرفہ سفارتی تعلقات کے قیام کی 50 ویں سالگرہ منائی گئی۔

تجارت اور سرمایہ کاری

☆ مالی سال 24-2023 میں 14.08 بلین امریکی ڈالر کی دوطرفہ تجارت۔

☆ ہندوستان قطر سے درآمد کرتا ہے: ایل این جی، ایل پی جی، کیمیکل اور پیٹروکیمیکل، پلاسٹک اور ایلومینیم اشیاء※ وغیرہ۔

☆ ہندوستانقطر کو برآمد کرتا ہے: اناج، تانبہ، لوہا اور اسٹیل، سبزیاں، پھل، مصالحے اور ڈبہ بند غذائی مصنوعات، الیکٹریکل اور دیگر مشینری، پلاسٹک کی مصنوعات، تعمیراتی میٹریل، ٹیکسٹائل اور گارمنٹس، کیمیکل، قیمتی پتھر اور ربڑ وغیرہ۔

☆ ہندوستان میں قطری سرمایہ کاری: ڈی پی آئی آئی ٹی کے مطابق، موجودہ ایف ڈی آئی 1.5 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔ ٹیلی کام، ریٹیل، تعلیم، صحت، آئی ٹی، بجلی، سستی رہائش وغیرہ سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔

☆ قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی کی ویب سائٹ کے مطابق حالیہ سرمایہ کاری/اعلانات میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

☆ ریلائنس ریٹیل وینچرز لمیٹڈ (آر آر وی ایل) میں ایک بلین امریکی ڈالر (اگست 2023)

☆ انڈو اسپیس لاجسٹک پارکس IV (آئی ایل پی IV) میں 393 ملین امریکی ڈالر (گروسوینر پراپرٹی کے اشتراک سے ستمبر 2023)

☆ گلوبل ڈینٹل سروسز میں 50 ملین امریکی ڈالر (نومبر 2023)

☆ شری رام ہاؤسنگ فنانس لمیٹڈ میں 140 ملین امریکی ڈالر (جنوری 2025)

☆ سال 2021 میں کیو آئی اے نے دیگر سرمایہ کاروں کے ساتھ ورس انوویشن میں 100 ملین امریکی ڈالر، ریبل فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ میں 175 ملین امریکی ڈالر اور سوئیگیز میں 800 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔

☆ اڈانی ٹرانسمیشن لمیٹڈ کے ایک یونٹ میں 25.1 فیصد حصص کی رقم 450 ملین امریکی ڈالر (فروری 2020)

☆ قطر میں ہندوستانی سرمایہ کاری: انویسٹ قطر کے مطابق ہندوستانی کمپنیوں نے 2017 سے 2025 کے دوران 356 ملین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔قطر میں بڑی ہندوستانی کمپنیاں: لارسن اینڈ ٹوبرو، وولٹاس، شاپور جی پلونجی، وپرو، ٹی سی ایس، ٹیک مہندرا اور لولو۔

☆ اپریل 2005 میں ہوائی خدمات سے متعلق معاہدے پر دستخط ہوئے۔دوحہ ہندوستانی مسافروں کے لیے ایک بڑے ٹرانزٹ مرکز کے طور پر ابھرا۔دوحہ اور درجن سے زیادہ ہندوستانی شہروں کے درمیان 200 سے زیادہ ہفتہ وار پروازیں۔

توانائی پارٹنرشپ

☆ ہندوستان کو ایل این جی اور ایل پی جی کا سب سے بڑا اسپلائر (مالی سال 24-2023 میں 10.91 ایم ایم ٹی ایل این جی اور 4.92 ایم ایم ٹی ایل پی جیدرآمد کئے گئے) (ہندوستان کیا ایل این جی درآمدات کا تقریباً 46 فیصد اور ایل پی جی درآمداتکا تقریباً 26 فیصد)

☆ سال 1999 میں، اس وقت قطر گیس اور پیٹرونیٹ ایل این جی نے 2028 تک ہندوستان کو ایل این جی کی 7.5 ایم ایم ٹی پی اے کی فراہمی کے لئے ایل این جی کی فروخت اور خریداری کے معاہدے کے لئے ایک طویل مدتی معاہدے پر دستخط کیے۔

☆ چھ فروری 2024 کو، قطر کے امور توانائی کے وزیر مملکت سعد بن شریدہ الکعبی کے ہندوستان کے دورے کے دوران قطر انرجی اور پیٹرونیٹ ایل این جی کے درمیان طے پانے والے ایک نئے معاہدے کو 2048 تک بڑھا دیا گیا جس کی کل مالیت تقریباً 78 ارب امریکی ڈالر ہے۔

☆ دسمبر 2024 میں گیل نے قطر انرجی کے ساتھ اگلے 5 برسوں میں 60 کارگو کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کیے۔

☆ ہلدیہ پیٹروکیمیکلز لمیٹڈ (ایچ پی ایل) اور قطر انرجی نے 20 لاکھ ٹن نیفتھا کی فراہمی کے معاہدے پر دستخط کیے۔

ثقافتی تعلقات اور ہندوستانی تارکین وطن

☆ تاریخی طور پر عوام سے عوام کے مضبوط تعلقات۔

☆ آٹھ لاکھ 30 ہزار سے زیادہ مضبوط متحرک ہندوستانی برادری؛ قطر میں سب سے بڑی غیر ملکی برادری؛

☆ بڑی تعداد میں بلو کالر ڈور کرز کے علاوہ طب، انجینئرنگ، تعلیم، مالیات، بینکنگ، کاروبار اور میڈیا سمیت متعدد پیشوں کے وسیع میدان میں مصروف عمل۔

☆ سال 2019 کو ہند-قطر ثقافت کے سال کے طور پر منایا گیا۔

☆ فیفا 2022 اور ایشین فٹ بال چیمپئن شپ 2023 میں ہندوستانی باشندوں کی پر جوش شرکت، تقاریب کی کامیابی میں رنگ بھرنے اور جوش و خروش پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔

☆ قطر میں 19 ہندوستانی اسکول اور ایک ہندوستانی یونیورسٹی تعلیمی خدمات فراہم کر رہی ہے۔

☆ یوگا کے بین الاقوامی دن کے موقع پر ہر سال بڑی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ آئی ڈی وائی 2024 میں 3000 سے زیادہ یوگا میں دلچسپی رکھنے والے افراد نے حصہ لیا۔

بیگم قدسیہ اعزاز رسول کی زندگی مسلم خواتین کے لئے مشعل راہ

عارف دھلوی

”تیرے ماتھے پہ یہ آنچل بہت ہی خوب ہے
لیکن تو اس آنچل سے ایک پرچم بنا لیتی تو اچھا تھا“

بیگم قدسیہ اعزاز رسول کا سفر اس شعر کے جوہر کو ظاہر کرتے ہیں، جہاں روایات کا پردہ تقویت کے پرچم میں بدل جاتا ہے۔ وہ صرف ایک رہنماء نہیں تھی بلکہ وہ حکمت و قوت کی علامت تھی، جنہوں نے ہندوستان مسلم عورتوں کا کردار کو دوبارہ تعارف کرایا۔ہندوستان کی تاریخی واقعات میں وہ ترقی اور ہمت کے چمکتی ہوئی علامت تھی۔ مسلم عورت کی ناتسخیر روح کی علامت کو ظاہر کرتی ہے جنہوں نے معاشرہ کے رسم و رواج سے مقابلہ کیا، اس ملک کے مستقبل کی تشکیل کے لیے۔جیسا کہ آئین ساز اسمبلی کے صرف ایک مسلم عورت ممبر ہونے کے ناطے ان کی شرکت قوی بنانے کی ائیڈیل کے ساتھ گونجتی ہے، ان رکاوٹوں کو چیلنج کیا جو ان پر نافذ کیے گئے تھے مذہب، صنفی اور درجہ کے ذریعے، ان کی کہانی مسلم عورتوں کے لیے آج ایک واضح دعوت ہے کہ وہ عوامی زندگی میں آگے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حقیقی مقام کے حصول کے لیے جدوجہد کریں اور اس ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں۔ بیگم قدسیہ اعزاز رسول کا سفر اس زمانے میں شروع ہوتا ہے جب عورتیں، خاص کر کے مسلم عورتیں عام لوگوں کے زندگیوں سے عام طور پر غائب ہوا کرتی تھی۔ وہ ایک مالدار گھر سے تعلق رکھتی تھی، ملیر کوٹلہ، پنجاب میں، وہ مراعات اور فرصت کی زندگی گزار سکتی تھی۔ اس کے باوجود انہوں نے لوگوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو قربان کر دیا۔ 1937 میں دقیانوسی تصورات کو تار تار کرتے ہوئے یونائیٹڈ پروونس لیجسلیٹو کونسل کے انتخاب میں غیر ریزرویشن کی سیٹ کے لیے مقابلہ کیا اور جیتا اور

خواہ سیاست میں، تعلیم میں، کھیل میں یا معاشرہ کے کام میں، بیگم کی روح ہر عورت میں زندہ ہے جو خواب دیکھنے کی ہمت رکھتے ہیں اور اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔جیسا کہ ہندوستان ریپبلک ڈے کا جشن منا رہا ہے، بیگم قدسیہ اعزاز رسول کے ورثہ کو دوبارہ یاد کرنا وقتی اور ضروری ہے۔ وہ ایک عورت کی طاقت کو پیش کرتی ہے کہ کیسے انہوں نے کچھ مختلف کرنے کے لیے پختہ عزم کیا۔ ایسی دنیا میں جہاں پر نمائندگی اور مساوات کے معاملات سے لڑ رہے ہوتے ہیں، ان کی کہانی شمولیتی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔

سیاست میں مسلم عورتوں کے لیے ماڈل بن گئی۔ بعد میں یو پی اسمبلی میں مخالفین کے رہنماء کے طور پر 1950 میں اور 1952 میں راجیہ سبھا کا ممبر رہیں، انہوں نے پالیسیاں بنانے میں عظیم کردار ادا کیا جسنے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ ان کی کامیابی مسلم عورتوں کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے جو ایک اچھی تبدیلی کے اثر کی طرف رہنمائی کرتا ہے، حالانکہ مصیبت مقابلہ کرنے کے دوران بھی آئی۔ بیگم رسول معاشرہ کی روایات سے مقابلہ کیا، جو کے استقامت اور پر عزم کی کہانی ہے۔ 1937 میں انتخاب کا مقابلہ کرنے کے لیے انہوں نے پردہ کو درکنار کیا اور کھلے طور پر زمینداری نظام کے 1937 خلاف آواز اٹھائی باوجود اس کے کہ ان کی مراعات یافتہ پرورش ہوئی تھی وہ مسلسل رجعت پسند اصول کا مقابلہ کرتی رہیں، وہ اس نظریے کے خلاف لڑائی لڑی کہ مسلم عورتیں گھریلو مقام میں محدود ہو جائے، انہوں نے مسلم عورتوں سے گزارش کی کہ وہ پردے کے سایہ کو ہٹا دے اور معاشرہ میں اپنا حقیقی مقام حاصل کرے۔ اس کی سوانح عمری، پردہ سے پارلیمنٹ تک ان کے تاریخی سفر کو ظاہر کرتا ہے، اور یہ واضح ثبوت ہے کہ وہ عورتوں کو متاثر کرنے کے لیے پر عزم تھی، جو معاشرے کے رکاوٹوں سے لڑ کر آگے بڑھی۔ آئین سازی کے اسمبلی میں ان کے الفاظ درج ہیں ریزرویشن ایک خود تباہ کن ہتھیار ہے جو اقلیتوں کو ہمیشہ کے لیے اکثریت سے جدا کر دیتا ہے۔ ''یہ ان کے اتحادی نظریہ اور سیکولر ہندوستان کو ظاہر کرتا ہے جہاں پر تمام اقوام بھروسے اور ہم آہنگی کے ساتھ رہتے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ علیحدگی پسند رجحانات کو ختم کریں اور شمولیتی سچی جمہوری ملک کی تشکیل میں فعال کردار ادا کریں۔ بیگم رسول کا ہندوستان کی آزادی میں شرکت اور ملک کی ترقی کے لیے سیاست سے کہیں اوپر ہے۔ وہ متنازعہ مسائل کے خلاف مضبوطی سے کھڑی رہتی تھیں، جیسا کہ اقلیت ریزرویشن کے خلاف اور بڑے لیڈر کے ساتھ کندھے سے کندھے ملا کر رہیں جیسا کہ سردار پٹیل جنہوں نے متحدہ انتخاب کی وکالت کی۔ ان کا نظریہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کے خلاف انقلابی تھا، جیسا کہ انہوں نے بحث کی ہے کہ مسلمانوں کو اچھی نیت اور اتحاد پر بھروسہ کرنا چاہیے نہ کہ جدائی پر ان کا انقلابی فیصلہ فرقہ وارانہ کشیدگی کے دوران ظاہر کرتا ہے ان کا پختہ عزم ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کے لیے ہے۔بیگم قدسیہ اعزاز رسول کی زندگی مسلم عورتوں کے لیے متاثر کا ایک ذریعہ ہے، جدید ہندوستان کے مشکلات کا احاطہ کرتے ہوئے سیاست میں اس کی رہنمائی عورتوں کے حقوق کی وکالت اور انڈین وومن ہا کی فیڈریشن کے صدر میں ان کا کردار لگ بھگ 20 سالوں کا، ان کی مختلف شرکت اور حصے کی مثال قائم کرتے ہیں ۲۰۰۰ میں انہیں پدم بھوشن سے نوازا گیا جو ان کے عظیم ورثہ کی یاد دہانی کرتا ہے آج مسلم عورتوں کے لیے ان کی کہانی عمل کرنے کے لیے دعوت ہے۔ یہ انہیں گزارش کرتی ہیں کہ وہ عوامی زندگی میں شرکت کریں، معاشرے کے رکاوٹوں کے خلاف لڑیں، ان دقیانوسی تصورات کے خلاف مقابلہ کریں جو انہیں محدود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔خواہ سیاست میں، تعلیم میں، کھیل میں یا معاشرہ کے کام میں، بیگم کی روح ہر عورت میں زندہ ہے جو خواب دیکھنے کی ہمت رکھتے ہیں اور اپنے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔جیسا کہ ہندوستان ریپبلک ڈے کا جشن منا رہا ہے، بیگم قدسیہ اعزاز رسول کے ورثہ کو دوبارہ یاد کرنا وقتی اور ضروری ہے۔ وہ ایک عورت کی طاقت کو پیش کرتی ہے کہ کیسے انہوں نے کچھ مختلف کرنے کے لیے پختہ عزم کیا۔ ایسی دنیا میں جہاں پر نمائندگی اور مساوات کے معاملات سے لڑ رہے ہوتے ہیں، ان کی کہانی شمولیتی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے اور مسلم عورتوں کی صلاحیت کو فروغ دیتی ہے کہ کیسے وہ اس ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان کی زندگی مسلمان عورتوں کی نئی نسل کو متاثر کر سکتی ہیں کہ وہ آگے بڑھیں، رکاوٹوں کو توڑ دیں، ہندوستان کی مستقبل کی تشکیل میں اپنی جگہ بنائیں۔

سڑک حادثے میں پانچ افراد ہلاک، آٹھ زخمی

بھنڈ، 18 فروری (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بھنڈ ضلع کے بھنڈ-اٹاوہ روڈ پر جواہر پورہ گاؤں کے نزدیک آج صبح ڈمپر کی ٹکر سے ایک گاڑی میں سوار پانچ افراد کی موت اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق لوڈنگ آٹو میں سوار ایک درجن سے زائد لوگ شادی کی تقریب کے بعد جواہر پورہ گاؤں سے بھوانی پورہ گاؤں واپس آرہے تھے۔ اسی دوران یہ حادثہ جواہر پورہ گاؤں کے نزدیک ہوا۔ ایک تیز رفتار ڈمپر نے سڑک کے کنارے کھڑے لوڈنگ آٹو کو ٹکر مار دی۔ جس کی وجہ سے اس میں سوار افراد متاثر ہوئے۔ زخمیوں کو یہاں کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کے بعد گاؤں والوں نے جائے واردات کے علاقے بھنڈ رورل پولیس اسٹیشن میں سڑک پر جام لگا دیا۔ وہ ضلعی انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کے خلاف شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے نعرے لگا رہے تھے۔

راجستھان کی سرکار ریاست کو پانی کے شعبے میں مکمل طور پر خود کفیل بنانے کے لیے پرعزم ہے: بھجن لال

ادے پور، 18 فروری (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے ریاست کو پانی کے شعبے میں مکمل طور پر خود کفیل بنانے کے لیے ریاستی حکومت کو پرعزم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے لیے ایک سال کے دور میں ہم نے ریاست میں پانی کی دستیابی کو بڑھانے کے لیے کئی اہم فیصلے کرنے کے ساتھ ساتھ بے مثال کام کیا ہے۔ مسٹر شرما پیر کی رات یہاں ایک نجی ہوٹل میں محکمہ آبی وسائل کی جائزہ میٹنگ سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی ترقی کے لیے پانی بنیادی ضرورت ہے۔ ریاست کے آٹھ کروڑ لوگوں کو پینے کا پانی اور آبپاشی کا مناسب پانی فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت نے پانی کے ذرائع کو ترقی دینے اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ سمیت کئی اقدامات کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کی 40 فیصد آبادی کی پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے رام جل سیتو لنک پروجیکٹ پر تیزی سے کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ یمنا کے پانی کو شیخاوتی خطہ تک پہنچانے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ دیواس اسکیم کے ذریعے ادے پور میں پانی کی دستیابی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ماہی ڈیم سے بانسواڑہ-ڈنگر پور کو پینے کا پانی اور آبپاشی فراہم کرنے کی اسکیم شروع کی گئی ہے۔ مسٹر شرما نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک موثر منصوبہ بنائیں کہ جب برسات کے موسم میں گھگرندی میں پانی کی زیادہ آمد ہو تو پانی بہہ نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی دریا میں پانی کی زیادہ آمد ہو تو اسے پینے اور آبپاشی کے لیے استعمال کیا جائے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی پہل پر عوامی شراکت سے پانی کے تحفظ کی مہم شروع کی گئی ہے، جس کے تحت ریاست کے 40 ہزار گاؤوں میں پانی کے تحفظ کا کام کیا جارہا ہے۔

ورلڈ میمن آرگنائزیشن کے وفد کا شعبہ عربی، اے ایم یو کا دورہ، وائس چانسلر سے ملاقات

علی گڑھ، 18 فروری: صدر شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی پروفیسر محمد ثناء اللہ ندوی کی دعوت پر ورلڈ میمن آرگنائزیشن کے وفد نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا دوروزہ دورہ کیا اور وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون سے ملاقات کرکے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وائس چانسلر نے نہایت ہی پر جوش طریقہ سے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہماری یونیورسٹی کا شعبہ عربی دنیا میں ایک ممتاز ومنفرد مقام ومرتبہ رکھتا ہے، اس شعبہ سے بڑے بڑے یوروپی محققین وابستہ رہے ہیں۔

وفد کے اراکین نے خوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سابق صدر شعبہ عربی پروفیسر علامہ عبد العزیز میمنی کی جملہ تصانیف وکتابیں دیکھنے کا موقع ملا، ہم لوگ ہر ممکن تعاون دینے کو تیار ہیں۔ وفد نے صدر شعبہ عربی کی سربراہی میں میمن منزل، بدر باغ کا دورہ کیا اور عمارت کو ازسرنو تعمیر کرانے کا اعلان کیا۔ دوسرے دن وفد کے اعزاز میں شعبہ عربی کے کانفرنس ہال میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں صدر شعبہ عربی نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے علامہ عبد العزیز میمنی کی شخصیت، علمی کارناموں اور بین الاقوامی قدرومنزلت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

پروفیسر عبدالعزیز میمنی 1936ء سے 1956ء تک یعنی دودہائیوں تک صدر شعبہ عربی کے منصب پر فائز رہے اور اسی عرصہ میں مصر ولبنان سے ان کی عربی تصانیف شائع ہوئیں۔ مخطوطات کی تحقیق وتدوین کے میدان میں ان کا شمار بین الاقوامی سطح پر معتبر ترین شخصیتوں میں ہوتا ہے۔ وفد کے سربراہ جناب حسین اگاری نے اپنی خوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ اب تک علامہ میمن کی شخصیت اور ان کے کارناموں سے ناواقف تھے، ہمیں بڑی خوشی ہے کہ آج ہم لوگ اپنے کمیونٹی کی اتنی بڑی بین الاقوامی شخصیت سے واقف ہوئے۔

اس کے لئے میمن آرگنائزیشن، صدر شعبہ عربی اور ان کے رفقاء کا شکرگزار ہے۔ وفد کے اراکین میں جناب شکیل باٹلی والا اور عبدالرزاق میمن نے بھی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے شعبہ عربی کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ یہ وفد گیارہ افراد پر مشتمل تھا جس میں جناب حسین اگاری، صدر، ورلڈ میمن آرگنائزیشن، جناب شریف میمن جنرل سکریٹری، جناب مدثر پٹیل، جناب اسماعیل میمن، جناب شکیل باٹلی والا، چیئرمین اسپورٹس کمیٹی، جناب عبدالقادر میمن، جناب سلیم بندوکیہ، سی ای او، جناب فاروق سوریا، جناب محسن سوریا، جناب عبد الرزاق میمن انجینیئر، پروفیسر قطب الدین، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی شامل تھے۔

صدر شعبہ عربی نے پروگرام کے آرگنائزر اور وفد وشعبہ عربی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مابین گفت وشنید کرانے والے ٹائمز آف انڈیا کے سینئر صحافی ومشہور کالم نگار جناب سید وجیہ الدین، ڈاکٹر فخر عالم ندوی سابق استاذ شعبہ عربی اور سید عتیق الرحیم کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں شعبہ کے تمام اساتذہ، طلباء وطالبات شریک تھے۔ جلسہ کا آغاز عامر حسین ڈار کے تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا اور پروفیسر فیضان بیگ کے شکریہ کے کلمات پر اختتام ہوا۔

جمال ناصر کے بیٹے کی گاڑی حادثہ کا شکار

دیوبند، 18 فروری (سمیر چودھری) دہلی دہرادون قومی شاہراہ پر موہنڈ کے جنگل میں لوہے کے پل کے پاس دہرادون سے آنے والی کریٹا کار کو ایک نامعلوم ٹرک نے ٹکر ماردی اور فرار ہوگیا، اس حادثے میں کار میں سوار میاں شدید زخمی ہوگیا جبکہ بیوی کی موت ہوگئی، ایک شخص نے واقعہ کی اطلاع پولیس کو دی اور فوری طور پر زخمی شوہر اپنی گاڑی میں لیکر دہرا دون کے ایک نجی ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دے دیا جبکہ زخمی شوہر کا ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جس جگہ پر حادثہ ہوا وہاں موبائل کے نیٹ ورک نہیں تھے جس کی وجہ سے اہل خانہ کو کئی گھنٹے کے بعد حادثے کی اطلاع ملی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دیوبند کے محلہ ابوالمعالی بڑادروازہ کا رہنے والا محمد سمیر ولد جمال ناصر پیر کی صبح دیوبند سے اپنی بیوی کے ساتھ بذریعہ کار ڈاکٹر کے یہاں دوا لینے کے لیے دہرادون گیا تھا۔ دوپہر ایک بجے کے قریب سمیر کی کریٹا کار دہرادون دہلی ہائی وے پر موہنڈ جنگل میں لوہے کے پل کے قریب ایک گاڑی سے ٹکرا گئی، اس حادثے میں سمیر کی 28 سالہ اہلیہ انا شریف کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ کار چلا رہا سمیر شدید زخمی ہوگیا۔

ملک کے حالات بے حد خراب، معیشت تباہ ہو رہی ہے، بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا

دیوبند: ملک کے حالات بے حد خراب ہیں، معیشت تباہ ہورہی ہے، بے روزگاری میں اضافہ ہورہا ہے، تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ملازمتیں نہیں مل پارہی ہیں، کورٹ، نیتی آیوگ، سی بی آئی، این آئی اے، الیکشن کمیشن اور آر بی آئی کس کے اشارے پر کام کررہے ہیں سب کے سامنے ہے، کسان پریشان ہیں، جرائم میں اضافہ ہورہا ہے اور اقتدار کا ذائقہ لوٹ رہے لوگ پریاگ راج میں جاری مہاکمبھ کی بدانتظامی سے بے پرواہ ہوکر اپنی مستی میں مست ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سابق کابینی وزیر اور کٹھور اسمبلی سیٹ سے سماجوادی پارٹی کے ایم ایل اے شاہد منظور نے سماج وادی پارٹی کے سابق ریاستی وزیر قاری راؤ ساجد کے دفتر پر اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے حالات روز بروز بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں، ملک کے عوام پریشانیوں میں مبتلا ہیں، ملک کی اقتصادی حالت بہت زیادہ خراب ہے، جی ڈی پی بہت نچلی سطح پر پہنچ چکی ہے، مگر حکومت عوام کو صحیح صورت حال سے آگاہ نہیں کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن وعدوں کو لے کر بی جے پی برسر اقتدار آئی تھی وہ سب بھول چکی ہے۔ قاری راؤ ساجد نے سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے ہاتھوں کو مضبوط کرآنے والے 2027 کے الیکشن میں پی ڈی اے کی حصہ داری والی حکومت بنانے کی اپیل کرتے ہوئے بتایا کہ ایس پی صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر سماج وادی پارٹی نے پسماندہ، دلت اور اقلیتی طبقات (PDA) کے حقوق کے لئے ایک بڑی مہم شروع کی ہے جس کے تحت ضلع کے مختلف سیکٹروں میں پی ڈی اے کے پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اب بی جے پی سے عاجز آگئے ہیں۔

بی جے پی کو مذہب اور ذات برادری کو فروغ دی رہی: منوج چودھری

ایس پی کے پی ڈی اے پر مباحثہ پروگرام میں ایس پی لیڈروں نے بی جے پی پر حملہ کیا

دیوبند: سابق ایم ایل اے منوج چودھری نے کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت مذہب اور ذات پرستی کو فروغ دے رہی ہے۔ وہیں ایس پی سماج کے تمام طبقات بشمول دلت، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ ریاست میں آنے والا وقت ایس پی کا ہوگا۔ ایس پی کے پی ڈی اے کے مباحثہ پروگرام کا انعقاد گاؤں رانسورہ میں کیا گیا، جس میں سابق ایم ایل اے منوج چودھری نے کہا کہ ایس پی حکومت میں سبھی طبقے کے لوگ ترقی کرتے تھے۔ لیکن موجودہ حکومت صرف اپنے ہی لوگوں کو بچانے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں لا اینڈ آرڈر کی حالت خراب ہے، دیوبند میں بھی زمین مافیا بے خوف وخطر غریب اور بے سہارا لوگوں کی زمینوں پر قبضہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ایس پی حکومت کے اقتدار میں آتے ہی دیوبند کے عوام کو ٹول میں راحت فراہم کرنے کا کام کیا جائے گا۔ ریاستی سکریٹری مظاہر حسن مکھیا نے کہا کہ 2027 میں اتر پردیش کے عوام اکھلیش یادو کو مکمل اکثریت کے ساتھ وزیر اعلیٰ بنائیں گے۔ ضلع صدر عبدالواحد نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے آٹھ سالہ دور اقتدار میں ایس پی حکومت کی طرف سے کئے گئے کاموں اور اسکیموں کے نام بدل کر عوام کو الجھانے کا کام کیا ہے۔ اجلاس کی صدارت یوگیندر رانا نے کی اور نظامت شیر سنگھ نے کی۔ گنا سمیتی کے سابق چیئرمین دلشاد گوڑ، نواب سنگھ یادو، فرقان تیاگی، پردیپ چودھری، وپن تیاگی، مکیش تیاگی، امریش تیاگی، آشورانا، واحد قریشی، سلیمان، محمد رضوان وغیرہ موجود تھے۔

متحدہ عرب امارات میں ریلائنس کا کیمپا برانڈ لانچ

ممبئی، 18 فروری (یو این آئی) صنعت کار مکیش امبانی کی بڑی کمپنی ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی ذیلی یونٹ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ (آر سی پی ایل) نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں اپنا مشہور کیمپا برانڈ لانچ کیا ہے۔ کمپنی نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ اس لانچ کا اعلان دبئی میں منعقدہ دنیا کے سب سے بڑے فوڈ اینڈ بیوریج سورسنگ ایونٹ گلفوڈ میں کیا گیا۔ ریلائنس نے اس پہل کے لیے یو اے ای کی معروف فوڈ اینڈ بیوریج کمپنی اگھیا گروپ کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ آر سی پی ایل کے سی او او کیتن مودی نے کہا، "ہم 50 سال پرانے ہندوستانی برانڈ کیمپا کو یو اے ای کے بازار میں لانے پر انتہائی پرجوش ہیں۔ اس شعبے میں تیزی سے ترقی کے امکانات ہیں اور ہم طویل مدتی سرمایہ کاری کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔ کیمپا صرف ایک سافٹ ڈرنک نہیں ہے۔

ہندوستان-قطر کی شراکت داری، پائیداری ٹیکنالوجی اور انٹرپرینیورشپ کے ستونوں پر مبنی ہوگی: گوئل

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا ہے کہ مستقبل میں ہندوستان-قطر کی شراکت داری استحکام، ٹیکنالوجی اور انٹرپرینیورشپ اور توانائی کے ستونوں پر مبنی ہوگی۔ یہ بات وزیر موصوف نے آج نئی دہلی میں انڈیا-قطر بزنس فورم کے افتتاحی اجلاس میں کہی۔ قطر حکومت میں تجارت وصنعت کے وزیر عزت مآب شیخ فیصل بن ثانی بن فیصل آل ثانی اس اجلاس میں مہمان خصوصی تھے۔

مسٹر گوئل نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری، اعتماد، تجارت اور روایت کی بنیاد پر قائم ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ تجارت کی شرائط میں تبدیلی آرہی ہے، جو توانائی کی تجارت سے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے مصنوعی ذہانت، انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) کوانٹم کنڈکٹنگ، سیمی کنڈکٹر وغیرہ میں تبدیل ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا، جغرافیائی سیاسی تناؤ، آب و ہوا کی تبدیلی، سائبر سیکیورٹی کے خطرات اور دنیا بھر میں لوکلائزیشن پر توجہ کے تناظر میں ایک بڑی تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان اور قطر ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں اور خوشحالی اور بہتر مستقبل کے لیے مل کر کام کر سکتے ہیں۔ مسٹر گوئل نے مزید کہا کہ ہم مل کر تجارت، سرمایہ کاری کے لحاظ سے تبدیلی کے لیے تیار ہیں اور انہوں نے قطری بزنس مین ایسوسی ایشن (کیو بی اے) اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے درمیان اور انویسٹ قطر اور انویسٹ انڈیا کے درمیان دستخط کیے گئے دو مفاہمت ناموں پر روشنی ڈالی۔ وزیر موصوف نے تجارت اور تجارت سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کو وزارتی سطح پر ترقی دینے کا بھی اعلان کیا۔ مسٹر گوئل نے وزیر اعظم نریندر مودی کا حوالہ دیا، "آج چاہے وہ بڑے ممالک ہوں یا عالمی پلیٹ فارم، ہندوستان پر اعتماد پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے"، اور کاروباری رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ اسی جذبے اور اعتماد کے ساتھ مل کر کام کریں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان ایک متحرک معیشت، نوجوان آبادی کے ساتھ ایک بھرپور آبادی، کاروبار کے ہر شعبے میں اصلاحات، کاروبار کرنے میں آسانی اور معیار پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو ہمارے صنعتی ارتقاء کا مرکز ہے۔

اے ایم یو ویمنس پولی ٹیکنیک نے ورچوئل الومنئی میٹ منعقد کی

علی گڑھ، 18 فروری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ویمنس پولی ٹیکنیک نے ایک آن لائن الومنئی میٹ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر دو سابق طالبات محترمہ نغمہ تبسم، سینئر ڈپٹی کلکٹر، مغربی چمپارن، بہار، اور اینڈیم، کینیڈا سے وابستہ پی ایچ ڈی اسکالر (الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ) محترمہ بشریٰ صابر نے کریئر کے مواقع اور تعلیم میں عالمی امکانات کے بارے میں اپنے خیالات وتجربات سے مستفید کیا۔ محترمہ نغمہ تبسم نے روایتی کرداروں سے ہٹ کر انجینئرنگ گریجویٹس کے لیے دستیاب وسیع کریئر مواقع پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے تکنیکی علم سے فائدہ اٹھائیں، نئی مہارتیں حاصل کریں اور مختلف کریئر کی راہیں تلاش کریں، جن میں سول سروسز بھی شامل ہے۔ انھوں نے کہا کہ سابق طالبات کے تجربات سے فائدہ اٹھا کر ملازمت اور کریئر کے امکانات کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ محترمہ بشریٰ صابر نے بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے فوائد کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کا نظام تعلیم کلاس روم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی صنعتی تجربات پر زور دیتا ہے۔ ڈاکٹر سلمیٰ شاہین، پرنسپل، ویمنس پولی ٹیکنک نے طالبات کو بااختیار بنانے کے لیے ادارے کے عزم کا اعادہ کیا۔

اے ایم یو کے پروفیسروں نے یوم یونانی 2025 بین الاقوامی کانفرنس میں خطبات دئے

علی گڑھ، 18 فروری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اساتذہ نے وگیان بھون، نئی دہلی میں منعقدہ یوم یونانی 2025 بین الاقوامی کانفرنس میں حصہ لیا، جس کا اہتمام سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن (سی سی آر ایم) نے کیا تھا۔ کانفرنس کا افتتاح صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے کیا۔ اس موقع پر اجمل خاں طبیہ کالج، اے ایم یو کے شعبہ علاج بالتدبیر کی چیئرپرسن پروفیسر آسیہ سلطانہ نے ایک لیکچر دیا جس کا عنوان تھا، "کالونائزیشن آف انڈین فوڈ انڈسٹری: لیگیسی اینڈ ماڈرن ہیلتھ چیلنجز"۔ اپنے خطاب میں پروفیسر سلطانہ نے ہندوستانیوں، خاص طور پر بچوں اور نوجوان میں پروسیسڈ فوڈ کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش ظاہر کی اور اس سے درپیش طویل مدتی صحت کے چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے آنے والی نسلوں کی فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے لیے روایتی صحت بخش غذاؤوں کی طرف واپسی کی ضرورت پر زور دیا۔ شعبہ علاج بالتدبیر کے پروفیسر محمد انور نے "ایڈوانسنگ مسکیولواسکیلیٹل کیئر: رجیمنل انٹروینشنس" موضوع پر لیکچر دیا۔ انھوں نے مسکیولواسکیلیٹل امراض کے عالمی اثرات پر گفتگو کرتے ہوئے ان کے علاج میں شواہد پر مبنی حکمت عملیوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انھوں نے علاج میں یونانی ادویات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید طبی طریقوں کے ساتھ یونانی ادویات کو بھی شامل کیا جانا چاہئے۔

اے ایم یو کی لاء فیکلٹی نے دیہی خطہ میں قانونی امداد وخواندگی پروگرام کا اہتمام کیا

علی گڑھ، 18 فروری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی لاء فیکلٹی نے سوشل ورک شعبہ کے ساتھ مل کر علی گڑھ کے گاؤں پنجی پور میں واقع سرکاری اسکول میں قانونی امداد، خواندگی اور مشاورتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پہل مفاد عامہ اور کلینیکل لیگل ایجوکیشن کے تئیں اے ایم یو کے عزم کا ایک حصہ ہے، جس کا مقصد قانونی تعلیم اور نچلی سطح پر بیداری کے درمیان خلیج کو کم کرنا تھا۔ اس موقع پر ایک نکڑ ناٹک پیش کیا گیا، جس کے ذریعہ دیہی باشندوں اور طلبہ کو ان کے بنیادی حقوق اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا۔ لیگل کاؤنسلنگ سیشن بھی منعقد کیا گیا۔ انٹرایکٹیو سیشن کو مقامی لوگوں نے سراہا۔ لیگل لٹریسی پروگرام کے انچارج پروفیسر حشمت علی خاں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات انصاف اور قانونی سوشلزم تک زیادہ رسائی کا باعث بنتے ہیں۔

جہانگیر بلاک صدر اور ناظم الدین تحصیل صدر بنے

دیوبند، 18 فروری (سمیر چودھری) بھارتیہ کسان یونین (مہاتما ٹکیٹ) کی میٹنگ میں تنظیم کی توسیع کرتے ہوئے شہر کے کئی لوگوں کو مختلف عہدوں کی ذمہ داری دی گئی۔ نئے عہدیداران کا پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا گیا۔ مقامی دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں تنظیم کے مغربی ریاستی صدر قاری رضوان تیاگی نے جہانگیر عالم کو بلاک صدر، سہیل صدیقی کو شہر یوتھ صدر، محمد عاطف کو تحصیل یوتھ صدر، محمد آصف کو یوتھ شہر جنرل سکریٹری، محمد ناظم الدین کو تحصیل صدر اور محمد سعید کو شہر سکریٹری نامزد کیا گیا۔ قاری رضوان تیاگی نے کہا کہ تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے نوجوان کارکنوں کو آگے آنا ہوگا اور کسانوں اور مزدوروں کے مفادات کی جنگ لڑنا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ کسان یونین (مہاتما ٹکیٹ) ہمیشہ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ کسان یونین (مہاتما ٹکیت) نے ہمیشہ کسانوں اور عام لوگوں کی آواز بلند کی ہے اور یہ جدوجہد مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔ اس دوران تنظیم کے عہدیداران اور کارکنان نے متحد ہوکر تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کا عزم کیا۔

شیخ عبداللہ نے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے وقت کے دھارے کو موڑ دیا: پروفیسر نعیمہ خاتون

ویمنس کالج میں جوش وخروش سے منایا گیا یوم بانیان، کالج میگزین، نیوز لیٹر اور کئی کتابوں کا اجرا

علی گڑھ، 18 فروری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ویمنس کالج نے ہندستان میں خواتین کی تعلیم کے لیے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ کالج کے بانی شیخ عبد اللہ اور ان کی اہلیہ وحید جہاں (اعلیٰ بی) نے اپنی محنتوں سے یہ شجر سایہ دار لگایا تھا۔ وہ 7 فروری کو رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے تھے۔ اسی مناسبت سے کالج میں ہر برس یوم بانیان مناکر ان کی خدمت جلیلہ کو یاد کیا جاتا ہے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ یوم بانیان کی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے کہا کہ خواتین پر شیخ عبداللہ کا احسان ہے، جنہوں نے لڑکیوں کی تعلیم کے لئے وقت کے دھارے کو موڑ دیا۔ آج ہم اور آپ جو یہاں موجود ہیں، خواتین اور لڑکیوں کی جو ذہنی اور تعلیمی سطح ہے، معاشرتی درجہ اور معاشی استحکام ہے اس میں سب سے بڑا اور اہم کردار شیخ عبداللہ کا ہے جنہوں نے ویمنس کالج کی شکل میں جو چراغ روشن کیا تھا اس نے پورے معاشرہ خصوصا لڑکیوں کی زندگی کو روشن کردیا۔ کالج کے بانیان اس لائق ہیں کہ ان پر فخر کیا جائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا جائے۔ وائس چانسلر نے سرسید احمد خاں، شیخ عبداللہ اور وحید جہاں کو معاشرے میں تعلیم کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے لڑکیوں کی ذہنی سطح بلند کرنے اور ان کی زندگیوں کو خوبصورت بنانے کے لیے ایسے دور میں سوچا اور اپنے خوابوں کو عملی جامہ پہنایا جب اس بارے میں سوچنا بھی گناہ تھا۔ وائس چانسلر نے اپنے دور طالب علمی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان ایام کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔

اس موقع پر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اعلان کیا کہ کالج کے بنیادی ڈھانچے اور فیکلٹی ممبران میں اضافہ کیا جائے گا اور لڑکیوں کی تعلیم کے لیے جو بھی ضروریات ہیں انھیں ترجیحی بنیاد پر پورا کیا جائے گا۔

مہمان اعزازی پروفیسر آذرمیدخت صفوی نے کہا کہ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون ویمنس کالج کے بانی شیخ عبداللہ کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کررہی ہیں۔ انہوں نے جو پودا لگایا تھا یہ اسی کا پھل ہے۔ تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جس کے ذریعہ دنیا کو زیر کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے طالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ شیخ عبداللہ نے بڑی محنتوں اور جانفشانیوں کے بعد کامیابی حاصل کی۔ یہ وہ دور تھا جب معاشرہ خصوصا مسلم معاشرہ خواتین کی تعلیم کے لیے تیار نہیں تھا۔ شیخ عبداللہ اور ان کی اہلیہ نے جو کارنامہ انجام دیا وہ تاریخ میں سنہرے حروف میں درج کیا گیا ہے۔ پروفیسر آذرمی دخت صفوی نے کہا کہ جس طرح سے سرسید احمد خاں پر کفر کے فتوے لگے مگر انہوں نے کوئی پروا نہیں کی اسی طرح شیخ عبداللہ کے خلاف بھی مہم چلائی گئی مگر وہ جھکے نہیں بلکہ لڑکیوں کی تعلیم کے لیے شدومد کے ساتھ آگے بڑھے۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر مسعود انور علوی نے استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ کالج کے بانیان شیخ عبداللہ اور ان کی اہلیہ وحید جہاں (اعلی بی) نے اس دور میں خواتین کی تعلیم کی فکر کی جب دنیا ان کے لیے اندھیر تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ تہذیب اور شائستگی کے لیے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے اور ان دونوں شخصیات نے اپنی پوری توجہ اسی پہلو پر مرکوز کر کے خواتین کو تعلیم یافتہ بنانے میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کالج کی حصولیابیوں سے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ ایک برس میں کئی طالبات نے دنیا کی اہم یونیورسٹیوں میں نہ صرف تعلیم کے لیے داخلہ لیا ہے بلکہ عالمی سطح کی یونیورسٹیوں میں بطور استاد منتخب بھی کی گئی ہیں، اسی طرح کھیل کے میدان میں ہماری طالبات نے ملکی سطح کے مقابلوں میں شرکت کی اور کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ سکریٹری فیمیل ایجوکیشن پروفیسر ذکیہ صدیقی نے فیمیل ایجوکیشن کی اہمیت اور خواتین کے تعلیم میں اس کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ لڑکیوں کی تعلیم کے لیے یہ پہلا منظم باضابطہ ادارہ تھا جس کا سکریٹری بن کر شیخ عبداللہ نے یہ کارنامہ انجام دیا کہ آج لڑکیاں تعلیمی اور سماجی میدان میں اتنی ترقی یافتہ ہیں۔ اس موقع پر کالج کی میگزین، نیوز لیٹر اور دیگر پانچ کتابوں بھی اجرا کیا گیا۔

اس سے قبل یوم بانیان کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ ڈاکٹر عمرانہ خاتون کی معیت میں طالبات نے ترانہ پیش کیا۔ بی اے کی طالبہ ردھیانشکا سنگھ نے شیخ عبداللہ اور وحید جہاں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی زندگی کے اہم موڑ اور خواتین کی تعلیم کے لیے ان کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ نظامت کے فرائض پروفیسر نازیہ حسن اور ڈاکٹر حمیرا محمود آفریدی نے انجام دیئے۔ ڈاکٹر بشریٰ حسین کے کلمات تشکر کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر کالج کے سبھی اساتذہ، غیر تدریسی عملہ کے اراکین اور طالبات موجود رہیں۔

کین ولیمسن کا مڈل سیکس سے دوسالہ معاہدہ، ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ اور کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کھیلیں گے

لندن، 17 فروری (ہ س)۔ نیوزی لینڈ کے سابق کپتان کین ولیمسن نے انگلش کاؤنٹی کلب مڈل سیکس کے ساتھ دو سالہ معاہدہ کرلیا۔ وہ 2025 انگلش سمر کے دوران کلب کے لیے ٹی 20 بلاسٹ اور کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ انگلینڈ میں ولیمسن کا یہ تیسرا کاؤنٹی دور ہوگا۔ اس سے قبل اس نے 2011-12 میں گلوسٹر شائر اور 2013-2018 کے درمیان یارکشائر کی نمائندگی کی۔ ولیمسن ٹی ٹوئنٹی بلاسٹ کے 14 گروپ میچوں میں سے کم ازکم 10 کے لیے دستیاب ہوں گے۔ اس کے علاوہ وہ سیزن کے دوسرے ہاف میں کاؤنٹی چیمپئن شپ کے کم از کم پانچ میچوں میں بھی حصہ لیں گے۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کے یہ تجربہ کار بلے بازمئی سے ستمبر تک ہونے والے دی ہنڈریڈ ٹورنامنٹ میں لندن اسپرٹ کے لیے بھی کھیلتے نظر آئیں گے۔ مڈل سیکس 2024 کاؤنٹی چیمپئن شپ کے ڈویژن ٹو میں تیسرے نمبر پر رہا۔ کلب اب ڈویژن 1 میں ترقی پر نگاہ رکھے گا۔ ساتھ ہی، وائٹلٹی ٹی 20 بلاسٹ میں ان کی کارکردگی خراب رہی، جہاں وہ جنوبی گروپ میں نوٹیموں میں سے آٹھویں نمبر پر رہے۔ مڈل سیکس کے ساتھ معاہدے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ولیمسن نے کہا، میں نے ماضی میں کاؤنٹی کرکٹ کھیلی ہے، لیکن اب کئی سالوں سے نہیں۔ جب مڈل سیکس کے ساتھ یہ موقع ملا تو یہ واقعی بہت پرجوش تھا۔ کرکٹ کے گھر لارڈز میں کھیلنا میرے لیے خاص ہوگا۔ مڈل سیکس کے ڈائریکٹر آف کرکٹ ایلن کولمین نے ولیمسن کی آمد کو کلب کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے کہا، ہم اس موسم گرما میں کین کی مڈل سیکس میں شمولیت کے بارے میں بہت پرجوش ہیں۔ وہ ہماری ٹی20 بلاسٹ اور چیمپئن شپ مہم پر مثبت اثر ڈالے گا۔ دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک کا ٹیم میں شامل ہونا ہمارے لیے بہت بڑی کامیابی ہے۔ کین ولیمسن کی موجودگی سے نہ صرف مڈل سیکس کو کاؤنٹی چیمپئن شپ میں ترقی کی امید ملے گی بلکہ ان کے ٹی20 بلاسٹ میں بہتر کارکردگی دکھانے کے امکانات بھی بڑھ جائیں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ نیوزی لینڈ کے لیجنڈ بلے باز انگلش موسم گرما میں اپنے تجربے سے ٹیم کو کس بلندی پر لے جاتے ہیں۔

لالیگا: ریئل ویلا ڈولڈ نے کوچ ڈیا گو کوکا کو برطرف کردیا، الوارو روبیو نئے کوچ بنے

میڈرڈ، 18 فروری (ہ س)۔ ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا میں جدوجہد کرنے والے کلب ریئل ویلا دولڈ نے پیر کو ہیڈ کوچ ڈیا گو کوکا کو برطرف کردیا۔

ان کی جگہ کلب کی بی ٹیم کے کوچ اور سابق کھلاڑی الوارو روبیو کو نیا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ ویلا ڈولڈ کی سیویلا کے خلاف 4-0 سے شکست کے 24 گھنٹے بعد سامنے آیا۔ اس شکست کے بعد ٹیم 24 میچوں میں صرف 15 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں سب سے نیچے کی پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ ارجنٹائن کے کوچ ڈیا گو کوکا نے پہلی بار یورپ میں کوچنگ کی۔ انہیں یکم دسمبر کو پاولو پیز ولانو کی جگہ مقرر کیا گیا تھا، لیکن ان کے دور میں ٹیم نے آٹھ میچوں میں صرف ایک جیت درج کی۔ ویلا ڈولڈ نے سات لالیگا میچوں سے صرف تین پوائنٹس اکٹھے کیے اور پاڈیل رے میں تیسرے درجے کی ٹیم اور ینس سے ہار گئی۔ کوکا کی واحد جیت 11 جنوری کو ریئل بیٹس کے خلاف ملی تھی۔ اتوار کو سیویلا کے خلاف کراری شکست کے بعد، کوکا نے اپنی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا، ''میں معذرت خواہ ہوں، میدان میں جو کچھ ہوا اس سے میں شرمندہ ہوں۔ ہم نے ٹیم کو درست سمت دینے کی کوشش کی لیکن 4-0 سے شکست کے بعد اب کوئی بہانہ نہیں بچتا۔ میں اس نتیجے کی پوری ذمہ داری لیتا ہوں۔'' کلب نے ایک سرکاری بیان میں کہا، ''ہم کوکا اور ان کے تکنیکی عملے کا ان کی کوششوں کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔''

جنوبی کوریا نے تھائی لینڈ کو شکست دے کر اے ایف سی انڈر 20 ایشین کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ مستحکم کی

شینزین، (چین): جنوبی کوریا نے گروپ ڈی میں تھائی لینڈ کو 1-4 سے شکست دے کرا ے ایف سی انڈر 20 ایشیائی کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ مستحکم کرلی ہے۔ پیر کے میچ میں 23 ویں منٹ میں باکس کے باہر سے یوتسا کون برافا کے شاٹ نے تھائی لینڈ کو برتری دلادی۔ اس کے بعد جنوبی کوریا کے یون ڈو یونگ نے 32 ویں منٹ میں گول کرکے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ جنوبی کوریا کے کم ٹوائے وون نے 59 ویں اور 86 ویں منٹ میں دو گول داغے۔ متبادل کھلاڑی پارک سیونگ سو کے چوتھے گول نے جنوبی کوریا کی فتح پر مہر ثبت کردی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی کوریا نے آخری آٹھ میں جگہ بنالی ہے۔ اس سے قبل جاپان اور شام کے درمیان کھیلا گیا میچ 2-2 سے برابری پر ختم ہوا۔ شام کے محمد المصطفیٰ نے 10 ویں منٹ میں گول کرکے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ اس کے بعد جاپان کے یوتو اوزیکی نے 24 ویں منٹ میں گول کرکے اسکور 1-1 سے برابر کردیا۔ احمد صوفی نے 33 ویں منٹ میں گول کرکے شام کو ایک بار پھر برتری دلادی۔ اس کے بعد جاپان کے رینٹو تاکاوکا نے 85 ویں منٹ میں گول کرکے اسکور 2-2 سے برابر کردیا۔

برسبین 2032 اولمپکس کے لیے مرکزی اسٹیڈیم کا اعلان مارچ میں کیا جائے گا

سڈنی، 18 فروری (یواین آئی) آسٹریلیا کی کوئنز لینڈ کی ریاستی حکومت نے منگل کو کہا کہ برسبین 2032 اولمپک اور پیرا اولمپک گیمز کے لیے مرکزی اسٹیڈیم کی جگہ کا اعلان مارچ میں کیا جائے گا۔ کوئنز لینڈ کے نائب وزیر اعظم جیروڈ بلیزیے نے کہا کہ حکومت 25 مارچ کو بات چیت کے بعد مرکزی سٹیڈیم کے مقام کا اعلان کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کا جاری آزادانہ جائزہ 8 مارچ کو حکومت کو اپنی حتمی رپورٹ پیش کرنے والا ہے۔ رپورٹ میں سفارشات پیش کی جائیں گی۔

29 برس بعد آئی سی سی ٹورنامنٹ، شاندار انعقاد یقینی بنا کر عزت بڑھائیں گے، چیئرمین پی سی بی

انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے کو ہیں، کل پاکستان میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا میلہ سجے گا، پہلا مقابلہ کراچی میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ہوگا، جس کے مہمان خصوصی صدر مملکت آصف علی زرداری ہوں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاکستان چیمپئنز ٹرافی کے لیے پوری طرح تیار ہے، تمام ٹیموں کو بین الاقوامی معیار کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ پی سی بی کے مطابق کل پاکستان ایئرفورس شیر دل شو کا شاندار فضائی مظاہرہ کرے گی، چیئرمین کرکٹ بورڈ محسن نقوی کی زیر صدارت لاہور قذافی اسٹیڈیم میں اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کی تیاریوں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈوائزر عامر میر، چیف آپریٹنگ آفیسر پی سی بی سمیر احمد، ڈائریکٹر سکیورٹی، ڈائریکٹر انفرااسٹرکچر، ڈائریکٹر ایچ آر و ایڈمن، ڈائریکٹر میڈیا اینڈ کمیونیکیشن، ہیڈ آف آئی ٹی، ہیڈ آف ویمنز ڈیپارٹمنٹ اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کے لیے پوری طرح تیار ہے، تمام ٹیموں کو بین الاقوامی معیار کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسٹیڈیمز میں شائقین کرکٹ کے لیے ہرممکن سہولتیں دیں گے۔ چیئرمین پی سی بی نے کہا کہ 29 برس بعد آئی سی سی ٹورنامنٹ کا انعقاد پاکستان کے لیے باعث افتخار ہے، چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کا شاندار انعقاد یقینی بنا کر پاکستان کی عزت بڑھائیں گے۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے تمام تر انتظامات کو خوب سے خوب تر بنانے کی ہدایت کردی۔ واضح رہے کہ 2016 میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ون ڈے انٹرنیشنل ٹورنامنٹ کے 2021 ایڈیشن کو ابتدائی طور پر ختم کردیا تھا، اور 50 اوور کے ورلڈکپ کو ترجیح دی گئی تھی، اور کھیل کے تین عالمی فارمیٹس میں سے ہر ایک میں صرف ایک بڑا ٹورنامنٹ کروانے کا خواہاں تھا۔ آئی سی سی نے 2021 کے آخر میں اپنے فیصلے کو تبدیل کردیا تھا، بھارت نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستان آنے سے انکار کردیا تھا، جس کے بعد طویل مشاورت اور متعدد اجلاسوں کے بعد روایتی حریف پاکستان اور بھارت نے آئی سی سی ٹورنامنٹس کے لیے ایک دوسرے کا دورہ نہ کرنے کے فیصلہ کیا، اس طرح بھارت اپنے میچز نیوٹرل وینیو دبئی میں کھیلے گا۔ 8 سال بعد چیمپئنز ٹرافی کے نویں ایڈیشن کا انعقاد پاکستان میں 19 فروری بروز بدھ کو گرین شرٹس اور نیوزی لینڈ کے میچ سے ہوگا۔

ڈبلیو پی ایل 2025: آرسی بی نے دہلی کیپٹلس کو چوتھے میچ میں 8 وکٹوں سے شکست دی

وڈودرا، 17 فروری (ہ س)۔ خواتین پریمیئر لیگ 2025 کے چوتھے میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور (آرسی بی) نے دہلی کیپٹلز کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی آرسی بی نے ٹورنامنٹ میں مسلسل دوسری جیت درج کی اور پوائنٹس ٹیبل میں پہلا مقام حاصل کیا۔ وڈودرا کے کوٹامبی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں آرسی بی کی کپتان اسمرتی مندھانا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ دہلی کی ٹیم پہلے بلے بازی کرنے آئی لیکن شروعات اچھی نہیں رہی۔ ٹیم نے 19.3 اوورز میں 141 رن بنائے۔ جیمیما روڈریگز نے سب سے زیادہ 34 رن بنائے جبکہ سارہ برائس نے 23 رن جوڑے۔

'ٹربل شوٹر' اسنہا رانا ٹیسٹ کرکٹ میں 10 وکٹ لینے والی پہلی خاتون

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی) اسنہا رانا ایک ہندوستانی آل راؤنڈر ہیں جو دائیں ہاتھ سے آف بریک گیند کرتی ہیں۔ اسنہا رانا ریلوے اور ہندوستان کی خواتین کی قومی ٹیم کے لیے دائیں ہاتھ کے آف بریک باؤلر اور دائیں ہاتھ کے بلے باز کے طور پر کھیلتی ہیں۔ اسنہا رانا کی پیدائش 18 فروری 1994 کو ہوئی۔ اسنہا کی پرورش دہرادون میں ہوئی تھی اور اس نے بچپن سے ہی کبھی کسی چیز کی کمی نہیں کی۔ وہ دہرادون کے ایک بڑے علاقے سینولا سے ہے، اس کے والد ایک کسان تھے۔ اسنہا رانا کی ابتدائی زندگی ان کے گاؤں میں گزری۔ کرکٹ کے علاوہ انہیں بچپن میں بیڈمنٹن کھیلنے کا بھی بہت شوق تھا۔ اسنہا رانا نے اپنی ابتدائی تعلیم دہرادون کے دون ویلی پبلک اسکول سے حاصل کی۔ اس کے بعد اس نے بی وی کے ڈی اے وی کالج فار ویمن، امرتسر سے گریجویشن مکمل کیا۔

رانا کا تعلق دہرادون کے مضافات میں سنولا سے ہے۔ ان کے والد ایک کسان تھے۔ کسان گھرانے میں پیدا ہونے والی اسنہا آج ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں ایک جانا پہچانا نام ہے۔ انہوں نے کرکٹ کھیلنا اس وقت شروع کیا جب صرف چند لڑکیاں کرکٹ کھیلتی تھیں اور لوگ خواتین کے کرکٹ میں زیادہ نہیں دلچسپی نہیں لیتے تھے۔ لیکن اپنے والدین اور خاندان کے تعاون سے انہوں نے اپنی تربیت جاری رکھی۔ جس عمر میں بچے کھلونوں سے دوستی کرتے ہیں، اسنہا نے کرکٹ سے دوستی کرلی تھی۔ بچپن میں گاؤں کے لڑکوں کے ساتھ گلی کوچوں میں کرکٹ سے شروع ہونے والا یہ سفر آج بھی جاری ہے۔ اسنہا کو بچپن سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی، اس نے پہلی بار بیڈمنٹن کھیلنا شروع کیا جب وہ 9 سال کی تھیں۔ پھر وہ لڑکوں کے ساتھ کرکٹ میچ کھیلتی تھی اور کرکٹ میں اس کی دلچسپی دیکھ کر اس کے والد نے اسے دہرادون کی لٹل ماسٹر اکیڈمی میں داخلہ دلوادیا۔ انہوں نے 2014 میں سری لنکا کے خلاف بین الاقوامی اور خواتین کی ٹی 20 بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ کوچ نریندر شاہ اور کرن شاہ کے مشورے پر والد بھگوان سنگھ رانا نے نو سال کی عمر میں اسنہا کو دہرادون کے لٹل ماسٹر کرکٹ کلب میں داخل کرایا۔

انہوں نے 2014 میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا۔ انہوں نے سال 2014 میں سری لنکا کے خلاف ویمنز ون ڈے انٹرنیشنل اور ویمنز ٹوئنٹی 20 انٹرنیشنل ڈیبیو کیا۔ سال 2016 میں گھٹنے کی تکلیف کی وجہ سے، وہ کھیل سے ریٹائر ہوگئیں اور اگلے 5 سال تک بین الاقوامی کرکٹ سے دور رہیں۔ اس عرصے کے دوران، انہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلی، اور انڈیا بی کے لیے بھی کھیلا۔ رانا 2021 میں انگلینڈ کی خواتین کے خلاف واحد ٹیسٹ کھیلنے کے لیے ہندوستان کی ٹیم میں شامل ہونے کے بعد قومی ٹیم میں واپس آئیں۔ مئی 2021 میں، انہیں انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف واحد میچ کے لیے ہندوستان کے ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ رانا نے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو 16 جون 2021 کو انگلینڈ کے خلاف کیا۔ جنوری 2022 میں، انہیں نیوزی لینڈ میں منعقد ہونے والے 2022 خواتین کے کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان کی ٹیم میں شامل کیا گیا۔

جولائی 2022 میں، انہیں انگلینڈ کے برمنگھم میں 2022 دولت مشترکہ کھیلوں میں کرکٹ ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستان کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ انڈیا ویمن بمقابلہ جنوبی افریقہ ویمن اونلی ٹیسٹ کے دوران، اسنہا رانا ٹیسٹ کرکٹ میں 10 وکٹیں لینے والی پہلی خاتون اسپنر بن گئیں۔ اسنہا رانا کو کرکٹ کے جذبے اور لگن نے ان کی منزل تک پہنچا دیا کہ وہ ٹیسٹ میں 10 وکٹیں لینے والی پہلی اسپنر بنیں۔ یہاں سے اسنہا نے کوچ نریندر شاہ کی رہنمائی میں پروفیشنل کرکٹ کھیلنا شروع کیا۔ اسنہا ٹیسٹ کرکٹ میں دس وکٹیں لینے والی پہلی ہندوستانی خاتون اسپنر ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ جنوبی افریقہ کے ساتھ کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں انجام دیا۔ اسنہا نے اپنا پہلا ون ڈے اور 20-20 میچ سری لنکا کے خلاف سال 2014 میں کھیلا تھا۔ سال 2021 میں، انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ انگلینڈ کے خلاف کھیلا۔ اسنہا کو گھٹنے کی چوٹ کے بعد 2016 میں ہندوستانی ٹیم سے ڈراپ کردیا گیا تھا، لیکن یہ اسنہا کا کھیل کے تئیں جذبہ اور لگن ہی تھا کہ انہوں نے 2021 میں پانچ سال بعد ہندوستانی ٹیم میں زبردست واپسی کی۔ اسنہا بچپن سے ہی آل راؤنڈر کا کردار ادا کررہی ہیں۔ اسنہا کے کوچ نریندر شاہ نے ان میں بچپن سے ہی آل راؤنڈر کی خوبیاں تھیں۔

اسنہا نے پڑھائی اور کھیل دونوں میں مہارت حاصل کی۔ کرکٹ ہو، فٹ بال، بیڈمنٹن یا ٹیبل ٹینس یا پینٹنگ اور ٹریکنگ، وہ ہر میدان میں آگے تھی۔ " اسنہا نے جتنی توجہ کھیلوں پر دی، اتنی ہی توجہ پڑھائی پر بھی دی۔ اسنہا کبھی بھی محنت سے پیچھے نہیں ہٹی۔ کوچ نریندر شاہ نے لٹل ماسٹر کلب میں آنے کے بعد اسنہا کو تیز گیند بازی کا مشورہ دیا۔ اسنہا نے بھی مشورے پر عمل کیا اور اس میدان میں محنت کی۔ اس کے بعد وہ آف اسپن بولنگ کرنے لگی۔ اسنہا کا کرکٹ کا شوق ایسا تھا کہ پریکٹس کے لیے اکیڈمی پہنچنے میں دیر نہ ہونے کے لیے وہ جیب میں روٹی لے کر آتی تھیں۔ کرکٹ سے لگاؤ اور محبت ہی اسے آج اس مقام تک لے گئی ہے۔ اسنہا رانا نے والد کی موت کے بعد اپنا خواب پورا کیا، اب وہ ٹیم انڈیا کی 'ٹربل شوٹر' بن گئی ہیں۔ پاکستان کے خلاف اسنہا نے اپنی آل راؤنڈ کارکردگی سے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کرکے تاریخ رقم کی۔ نصف سنچری اننگز کھیلنے کے بعد انہوں نے دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ رانا کا یہ پہلا ورلڈکپ تھا اور اس نے اپنے پہلے ہی میچ میں سب کو متاثر کیا۔ ہندوستانی آل راؤنڈر نے پہلے پوجا کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 96 گیندوں میں 122 رنز کی ریکارڈ شراکت داری کی اور پھر 48 گیندوں پر 53 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بعد میں، انہوں نے بھی بولنگ کی اور 9 اوورز میں 27 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں۔ اسنہا رانا بھلے ہی آج ٹیم کا ایک اہم حصہ ہو، لیکن دہرادون، اتراکھنڈ سے تعلق رکھنے والی اس بیٹی کا کیریئر اور زندگی اتار چڑھاؤ سے بھرا رہا۔ کچھ عرصے زخمی رہنے کے بعد وہ ٹیم سے باہر ہوگئیں۔ سال 2016 کے بعد انہیں ٹیم سے باہر کردیا گیا۔ رانا نے ہندوستانی ٹیم سے ڈراپ ہونے سے پہلے صرف سات میچ کھیلے تھے۔ لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی محنت اور کارکردگی کے بل بوتے پر ٹیم انڈیا میں زبردست واپسی کی۔

جیارائے ورلڈ اوپن واٹر سوئمنگ ایوارڈ جیتنے والی پہلی ہندوستانی پیرا سوئمر

انگلش چینل سوئمنگ کی 150 سالہ تاریخ میں جیا وہ پہلی لڑکی ہیں جو آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر میں مبتلا ہونے کے باوجود سولو سوئمنگ کے ذریعے، چینل عبور کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں

ممبئی، 18 فروری (ہ س)۔ ممبئی کی جیا رائے جو انگلش چینل عبور کرنے والی دنیا کی سب سے کم عمر خاتون پیرا سوئمر ہیں۔ انھوں نے ورلڈ اوپن واٹر سوئمنگ ایسوسی ایشن (وووسا) ایوارڈ 2024 جیت لیا ہے۔ آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر میں مبتلا 17 سالہ جیا مدن رائے کی بیٹی ہیں، جو ممبئی میں ایم سی-ایٹ-آرمز کے طور پر خدمات انجام دے رہے۔ وووسا ایوارڈ، جو 2008 میں شروع کیا گیا تھا، دنیا میں اوپن واٹر سوئمنگ کے لیے سب سے بڑا ایڈونچر ایوارڈ مانا جاتا ہے۔ اس سال ایوارڈ کا اعلان 17 فروری کو سان فرانسسکو، کیلیفورنیا میں کیا گیا۔ جیا رائے پہلی ہندوستانی اوپن واٹر تیراک ہیں جنہوں نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ وووسا ایوارڈز ہر سال دنیا کے بہترین اوپن واٹر تیراکوں، ایونٹس اور تنظیموں کو ان کی لگن، استقامت اور کامیابیوں کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ 28 جولائی 2024 کو جیا نے 34 کلومیٹر کا فاصلہ 17 گھنٹے 25 منٹ میں طے کرکے سولو سوئمنگ میں انگلش چینل عبور کرنے والی دنیا کی سب سے کم عمر خاتون پیرا سوئمر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ انگلش چینل سوئمنگ کی 150 سالہ تاریخ میں جیا وہ پہلی لڑکی ہیں جو آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر میں مبتلا ہونے کے باوجود سولو سوئمنگ کے ذریعے چینل عبور کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ انہیں 2023 میں معذوری کا قومی ایوارڈ اور 2022 میں پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار سے نوازا جا چکا ہے، جو 18 سال سے کم عمر شہریوں کے لیے سب سے بڑا قومی اعزاز ہے۔ معذوری کے باوجود، جیا ایک بین الاقوامی اوپن واٹر پیرا سوئمر اور اوپن واٹر سوئمنگ میں عالمی ریکارڈ ہولڈر ہیں۔ جیا کا خواب سات سمندروں میں تیرنے والی دنیا کی پہلی اور سب سے کم عمر پیرا سوئمر بننا ہے۔ 17 سے 29 دسمبر 2022 کے درمیان، انہوں نے چھ رکنی ریلے ٹیم کے ساتھ ممبئی سے گوا اور واپس وسائی قلعہ تک 1100 کلومیٹر کی تیراکی کی، جو 11 دن 22 گھنٹے اور 13 منٹ میں مکمل ہوئی۔ وہ اس ٹیم کی سب سے کم عمر اور واحد خاتون شریک تھیں۔ 20 مارچ 2022 کو، جیا نے 13 سال اور 10 ماہ کی عمر میں 29 کلومیٹر کا فاصلہ 13 گھنٹے 10 منٹ میں عبور کرکے تلیمنار (سری لنکا) سے دھنوشکوڈی (بھارت) تک آبنائے پالک میں عالمی ریکارڈ وقت میں تیراکی کی۔ اس کارنامے کے بعد وہ آبنائے پالک کو عبور کرنے والی دنیا کی سب سے کم عمر اور تیز ترین خاتون تیراک بن گئیں۔ جیا پہلے ہی پیرا کیٹیگری میں 14 کلومیٹر، 22 کلومیٹر اور 36 کلومیٹر میں اوپن واٹر سوئمنگ کے تین عالمی ریکارڈ اپنے نام کرچکی ہیں۔ ان کی غیر معمولی سوئمنگ کامیابیوں کو وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے من کی بات پروگرام میں سراہا تھا۔ ان کے سوئمنگ ریکارڈ کو ایشیا بک آف ریکارڈز اور انڈیا بک آف ریکارڈز میں شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ تین برسوں میں، جیا نے قومی اور ریاستی سطح پر اوپن واٹر سی سوئمنگ چیمپئن شپ میں 32 گولڈ، 1 سلور اور 1 برانز میڈل جیتے ہیں۔

جوکووچ نے واپسی کے ساتھ ہی ورڈاسکو کے ساتھ شاندار فتح حاصل کی

دوحہ، 18 فروری (ہ س)۔ نوواک جوکووچ نے پٹھوں کی انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد اپنے پہلے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اسپین کے فرینڈ وورڈاسکو کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے قطر اوپن کے ڈبلز زمرے کے پہلے راونڈ میں الیگزینڈر بوبلک اور کیرن خاچانوف کو اسٹریٹ سیٹوں میں 1-6، 1-6 سے شکست دی۔ یہ میچ صرف 48 منٹ تک جاری رہا جس میں 41 سالہ ورڈاسکو اور 37 سالہ جوکووچ کی جوڑی مکمل طور پر حاوی رہی۔ ورڈاسکو اس ٹورنامنٹ کے بعد ریٹائر ہونے والے ہیں اور یہ جیت ان کے کیریئر کے آخری مراحل میں ایک خاص کامیابی تھی۔ جوکووچ کو گزشتہ ماہ آسٹریلین اوپن کے سیمی فائنل میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کے خلاف کھیلتے ہوئے بائیں ٹانگ کے پٹھوں میں انجری ہوئی تھی جس کی وجہ سے انہیں میچ سے ریٹائر ہونا پڑا تھا۔ جوکووچ اور ورڈاسکو، جواب مکمل طور پر فٹ ہیں اور کورٹ میں واپس آچکے ہیں، اگلا مقابلہ دوسری سیڈ برطانوی-فن لینڈ کی جوڑی ہینری پیٹن اور ہیری ہیلیو ارا سے ہوگا۔

آئی سی سی نے چیمپئنز ٹرافی کیلئے کمنٹیٹرز کا اعلان کردیا

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے کمنٹیٹرز کا اعلان کردیا، پینل میں وسیم اکرم اور رمیز راجا سمیت دنیائے کرکٹ کے بڑے نام شامل ہیں۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 پاکستان کے تین بڑے شہروں کراچی، لاہور اور راولپنڈی کے علاوہ دبئی میں 19 فروری سے 9 مارچ تک کھیلی جائے گی۔ 4 بڑے شہروں میں ہونے والے آئی سی سی ایونٹ کی بھرپور براہ راست کوریج کے ساتھ ساتھ براڈ کاسٹرز کے لیے ایک ورلڈ فیڈ سروس دستیاب ہوگی جو اس بات کو یقینی بنائے گی کہ شائقین کرکٹ اس ایونٹ کا ایک لمحہ بھی مس نہ کریں۔ اس کے علاوہ، ہر میچ کی کوریج سے پہلے شائقین کو دنیائے کرکٹ لیجنڈز کی جانب سے اپنی ماہرانہ رائے اور تجزیوں سے بھی آگاہ کیا جائے گا جس کے لیے آئی سی سی نے کمنٹری کی دنیا میں نام کمانے والے بہترین کمنٹیٹریز کا اعلان کردیا۔ آئی سی سی کی جانب سے اعلان کردہ کمنٹری پینل میں ناصر حسین، این اسمتھ، این بشپ، روی شاستری ایرون فنچ میتھیو ہیڈن، رمیز راجا، میل جونز، وسیم اکرم، سنیل گواسکر، ہارشا بوگلے، مائیکل ایتھرٹن، پومی بانگوا، سائمن ڈول، ڈیل اسٹین، بازید خان، دنیش کارتک شامل ہیں۔ اس موقع پر ویسٹ انڈیز سے سابق کھلاڑی اور معروف کمنٹیٹر این بشپ نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کا یہ ایڈیشن اس لیے بھی خاص ہے کہ اس کے ذریعے طویل عرصے بعد پاکستان میں بڑا آئی سی سی ایونٹ ہونے جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے شائقین کرکٹ دنیا میں سب سے زیادہ پرجوش ہیں، ان کی اسٹیڈیم میں موجودگی کھلاڑیوں کو بھرپور سپورٹ فراہم کرے گی جب کہ اتنے بڑے عالمی ایونٹ کے لیے کمنٹری ٹیم کا حصہ بننا ہمیشہ اعزاز کی بات ہوتی ہے۔

متھالی راج نے آرسی بی کی شاندار جیت کی تعریف کی، کہا- پہلے اوور سے ہی کنٹرول سنبھال لیا تھا

نئی دہلی، 18 فروری (ہ س)۔ وڈودرا میں کھیلے گئے ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور (آرسی بی) نے دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ رینوکا سنگھ، جارجیا ویرہم اور کپتان اسمرتی مندھانا کی شاندار کارکردگی نے اس جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ سابق ہندوستانی کپتان میتھالی راج نے آرسی بی کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے پہلے ہی اوور سے ہی کھیل کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔ جیو ہاٹ اسٹار پر بات کرتے ہوئے، متھالی نے کہا، آرسی بی نے اسی لمحے سے کھیل کا کنٹرول سنبھال لیا جب رینوکا سنگھ نے پہلے ہی اوور میں شفالی ورما کو آؤٹ کیا۔ اسمرتی مندھانا نے شاندار کپتانی کی اور ان کی گیند بازی میں ہونے والی تبدیلیوں نے اپنا اثر واضح طور پر دکھایا۔ ان کی اننگز نے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ آرسی بی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ دہلی کیپٹلس کو اننگز کی پہلی ہی گیند پر ابتدائی دھچکا لگا جب شفالی ورما (0) رینوکا سنگھ کی گیند پر اسمرتی مندھانا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئی۔ جمائمہ روڈریگس (34) اور کپتان میگ لیننگ (17) نے پھر 60 رنز کے ساتھ اننگز کو بچانے کی کوشش کی لیکن جارجیا ویرہم نے جمائمہ کو اسٹمپ کرکے دہلی کا دوسرا وکٹ دلایا۔ دہلی کی اننگز 19.3 اوور میں 141 رن پر سمٹ گئی۔ رینوکا سنگھ اور جارجیا ویرہم نے دو دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ کم گارتھ اور دیگر گیند بازوں نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 141 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آرسی بی کی اوپننگ جوڑی نے مضبوط شروعات کی۔ کپتان اسمرتی مندھانا نے 47 گیندوں پر 81 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جس میں 10 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ ڈینی وائٹ (42) نے بھی شاندار شراکت کی۔ دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے 107 رنز کی شراکت قائم کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی، آرسی بی دو میچوں میں دو جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے اوپر، جب کہ دہلی کھسک کر تیسرے نمبر پر چلی گئی۔

حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج عمرہ کیلئے روانہ

حیدرآباد 18 فروری (یواین آئی) حیدرآبادی کرکٹر محمد سراج عمرہ کیلئے روانہ ہوگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کل شب شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر احرام میں عمرہ کیلئے روانگی کی ان کی ویڈیوز سوشیل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہوگئیں۔ سراج جن کو کل سے پاکستان اور دبئی میں ہونے والی چیمپئینس ٹروفی میں ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی ہے، سفر مقدس کیلئے روانہ ہوئے۔ ویڈیوز میں دیکھا گیا ہے کہ سراج ایرپورٹ پر کار سے اتر کر اپنے رشتہ داروں سے روانگی کے موقع پر ملاقات کررہے ہیں۔ ان کے ساتھ سفری دستاویزات بھی ہیں۔ محمد سراج پہلی مرتبہ عمرہ کی ادائیگی کیلئے روانہ نہیں ہوئے بلکہ سال 2019 میں انہوں نے اپنے والدین کے ساتھ بھی عمرہ کی ادائیگی کی تھی۔ آئی پی ایل سیزن 2025 اور ماہ مقدس رمضان المبارک سے پہلے سراج نے عمرہ کی ادائیگی کو ترجیح دی۔ محمد سراج ایک ایسے وقت عمرہ کررہے ہیں جب وہ اپنے کیریئر کے مشکل دور سے گذر رہے ہیں۔ 30 سالہ کرکٹر کو آئی سی سی چیمپئنس ٹرافی 2025 کے لیے ہندوستان کی 15 رکنی ٹیم میں جگہ نہیں دی گئی جس نے ان کے مداحوں اور ماہرین کو حیران کردیا۔ صرف یہی نہیں رائل چیلنجرس بنگلورو نے بھی انہیں آئی پی ایل 2025 سے پہلے ریلیز کردیا۔ سراج نے اس سال کے اوائل میں بارڈر-گواسکر ٹرافی سیریز میں آسٹریلیا کے خلاف آخری بار حصہ لیا تھا، جہاں انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 10 اننگز میں 20 وکٹیں حاصل کیں اور سیریز میں ملک کے دوسرے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز بنے تاہم، اس شاندار کارکردگی کے باوجود، وہ آئی سی سی ٹورنامنٹ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan